سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۲۶

فرہنگ

اصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد اوّل

ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں

کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شایع کردۂ

انجمن ترقیٔ اردو (ہند) دہلی

۱۹۳۹ء

خانصاحب عبداللطیف نے لطیفی پریس دہلی میں چھاپا

اور

مینیجر انجمن ترقیِ اردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں - پہلا حصّہ

تعارف

تقریباً پچیس سال کا عرصہ ہوتا ہی کہ مجھے پیشہ وروں کی اصطلاحات جمع کرنے کا خیال ہوا۔ تھوڑا بہت کام شروع کیا بھی، لیکن جب کام کا آدمی نہ ملا تو ناچار ترک کرنا پڑا۔ اس کے لیے موزوں آدمی کا ملنا بہت مشکل تھا کیونکہ اس راہ میں قسم قسم کی دشواریاں ہیں۔ اگر لغات اور کتابوں سے کام چل جاتا تو کوئی دشواری نہ تھی۔ اس میں شک نہیں کہ کتابوں کی چھان بین سے کچھ نہ کچھ مدد ضرور ملتی ہی لیکن ٹھیٹ اصطلاحوں سے وہ بھی خالی ہیں۔ پھر اُن کا سمجھنا اور سمجھانا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کاریگروں کو کام کرتے نہ دیکھا جائے اور اُن کے آلات اور طریقۂ کار سے پوری واقفیت حاصل نہ کی جائے۔ پیشے ایک دو تو ہیں نہیں کہ آدمی ایک آدھ جگہ بیٹھ کر سب کچھ تحقیق کر لے، سینکڑوں ہیں اور وہ بھی مختلف مقامات پر۔ اس لیے اس کام میں بڑی دردسری اور سرگردانی کی ضرورت ہی۔ جب میں نے اردو لُغت کی ترتیب اپنے ذمے لی تو پُرانا سودا پھر تازہ ہُوا۔ پہلے صرف شوق تھا اب شوق کے ساتھ ضرورت بھی آملی۔ میری نظر ظفرالرحمٰن صاحب دہلوی پر پڑی جو خود بھی بڑے ہُنرمند ہیں اور ان چیزوں سے انھیں طبعی مناسبت ہی۔ اور ایک خوبی ان میں یہ ہی کہ جس کام کو لیتے ہیں بڑی تندہی اور جان کاہی سے انجام دیتے ہیں، چنانچہ انھوں نے دن رات کام کر کے اسے پورا کیا۔ ہر قسم کی کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ جن سے کچھ بھی مدد مل سکتی تھی ان کے لیے مہیا کیں۔ خود انھوں نے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ کاریگروں سے ملے، ان کے کام دیکھے، طریق کار کو سمجھا، اُن کے آلات و اشیا کا معائنہ کیا اور تصویریں لیں۔ کاریگر اس معاملے میں بہت بُخل کرتے ہیں اور کچھ بدگمان بھی ہیں (اور ان کی بدگمانی درست بھی ہی) اس لیے طرح طرح سے پھسلا کر کام نکالا۔

یہ زمانہ مشین اور سائنس کا ہی۔ آج کل تعلیم میں بھی حرفت و صنعت کو داخل کر لیا گیا ہی۔ اس کے لیے لامحالہ اصطلاحی لفظوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ کتاب اس غرض کے لیے بہت کارآمد ہوگی۔

جب سے ہم نے اپنی صنعت و حرفت کی طرف سے بے رُخی کی ہم اپنے لفظ بھی بھول گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ ان کی جگہ بھدّے اور ثقیل الفاظ نے لے لی۔ یہ سب ہماری غفلت اور موجودہ طرزِ تعلیم کے باعث ہُوا مثلاً فن معماری کو لیجیے۔ ہمارے انجنیر یا تو انگریزی کالجوں کے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں یا ولایت سے تعلیم پا کر آتے ہیں۔ ان کی زبان پر انگریزی اصطلاحیں چڑھی ہوتی ہیں، جو کتابوں میں پڑھا وہی اُن کی زبان پر ہوتا ہی۔ ٹھیکہ داروں، معماروں اور مزدوروں سے جب وہ بات چیت

کرتے یا کام کی ہدایت کرتے ہیں تو وہی انگریزی اصطلاحیں جو انھوں نے پڑھی ہیں استعمال کرتے ہیں۔ راج مزدور بھی اُن سے سُن سُن کر انھیں انگریزی لفظوں کو توڑ مروڑ کر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح ہمارے ٹھیک اور موزوں لفظ تو خارج ہوتے گئے اور اُن کی جگہ انگریزی کے مسخ شدہ بھدّے لفظ رائج ہو گئے۔

اس معاملے میں تھوڑا بہت قصور مترجمین کا بھی ہے۔ جو لوگ انگریزی یا دوسری یورپین زبانوں سے ترجمہ کرتے ہیں تو وہ بعض اوقات ناواقفیت کی وجہ سے مکھی پہ مکھی مار دیتے ہیں اور ایسے لفظی ترجمے کر دیتے ہیں جو ٹھیک نہیں بیٹھتے۔ ایک مثال عرض کرتا ہوں شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی نے لیبان کی فرانسیسی کتاب "تمدن عرب" کا ترجمہ کیا۔ ترجمہ بہت اچھا ہے۔ اس میں ایک جگہ " Horse-Shoe Arch " کا لفظ آیا۔ انھوں نے اس کا ترجمہ "نعل اسپ محراب" کر دیا۔ بالکل لفظی ترجمہ ہے، اصطلاح نہیں۔ اسی کو مکھی پہ مکھی مارنا کہتے ہیں۔ جب دِلّی کے ایک پُرانے معمار سے ایسی محراب کی تصویر کھینچ کر پوچھا کہ اسے کیا کہتے ہیں تو اس نے جھٹ کہہ دیا "گھڑ نعل"۔ یہ ہے اصطلاح۔ محراب کی ہمارے ہاں بیسیوں قسمیں ہیں اور ان کے نام بھی الگ الگ ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ہماری زبان میں کیا کچھ خزانہ بھرا پڑا ہے جو ہماری غفلت کی وجہ سے ناکارہ اور زنگ آلودہ ہو گیا ہے۔

پیشہ وروں کی اصطلاحوں نے ادبی زبان پر بھی اپنا اثر ڈالا ہے۔ مثلاً پَخ کا لفظ ہے۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون کے پتھر کے پہلو کو کہتے ہیں جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوش نما بنا لیا جاتا ہے۔ ادب میں آکر اس کے معنے کسی قدر بدل گئے ہیں اور اس سے پخ لگانا، پخ نکالنا، پخ لگنا محاورے بن گئے ہیں۔ مرزا داغ کہتے ہیں

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات ہر بات میں پخ نکالتے ہو

خراد (یا خراط) نجّاری کا لفظ ہے۔ بڑھئی لکڑی وغیرہ کے لیے خراد پر چڑھنا یا چڑھانا بولتے ہیں۔ اسی سے ادب میں استعارۃً خراد پر چڑھنا یا خراد پر اُترنا اچھے خاصے محاورے بن گئے ہیں۔ بدھ دکانداروں اور حساب دانوں کی اصلاح ہے۔ اب بدھ ملنا کا محاورہ دُکانوں سے نکل کر ادب میں آ پہنچا ہے اور اس کے کئی معنے ہو گئے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے لفظ اور محاورے ہیں جو پیشہ وروں کی بدولت ہمارے ادب میں پہنچے ہیں۔

یہ اصطلاحات پیشہ وراں کا پہلا حصہ ہے۔ باقی حصے بھی تیار ہیں اور عنقریب شائع کیے جائیں گے۔ یہ کتاب کئی سال کی محنت مشقت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ہماری زبان میں اپنی وضع کی پہلی اور نہایت قابلِ قدر تالیف ہے۔ عبدالحق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں، جیساکہ نام سے ظاہر ہے، ہندوستانی پیشہ ور صناعوں کی اصطلاحات کو جمع کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ کام شروع میں جیسا سیدھا سادھا اور معمولی معلوم ہوتا تھا اتنا ہی دشوار اور دماغ سوز نکلا۔ مخدومی و محترمی علّامہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب مدفیوضہٗ جیسی بزرگ ہستی کا علمی شغف، ہندوستانی زبان کے الفاظ کی تحقیق و تلاش اور اس کی چیٹک اگر اس کام میں رہبری نہ کرتی تو اس کا پروان چڑھنا ایسا ہی ایک خیال رہتا جیساکہ ممدوح سے قبل دوسرے شائقین علم اور ہندوستانی صناعوں کے حال پر قلم اٹھانے والے حضرات کا رہا اس لیے یہ کہنا کسی طرح مبالغہ نہیں کہ یہ سارا کیا دھرا ممدوح ہی کے اثر فیض کا نتیجہ ہے۔

جس طرح انسان کے کام مکمل نہیں ہوتے اسی طرح یہ ناچیز تالیف بھی مکمل نہیں کہی جا سکتی مگر اس پر جس قدر اور جو کچھ محنت اور کوشش کی گئی ہے اس کا فیصلہ صرف ناظرین اور اہل علم کے مذاق اور قدردانی پر موقوف ہے۔

ضروریات ولوازمات زندگی کے سامان کا انصرام کرنے والے جس قدر پیشہ ور فہرست انتخاب میں آسکے ان کو ضرورت کی نوعیت کے اعتبار سے اندازاً ایسے دس شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں وہ کسی نہ کسی حیثیت سے کچھ نہ کچھ کام کرتے ہیں۔اس طرح یہ پوری فرہنگ دس حصوں اور قریب دوسو پیشہ وروں کی مجموعی اصطلاحات پر جو تخمیناً بیس ہزار ہوں گی، مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے۔اس حصے میں بیس پیشوں کی اصطلاحات دو فصلوں میں درج ہیں۔اسی طرح ہر حصے میں ایک شعبے کے تحت اس کے جملہ پیشوں کی اصطلاحات لکھی گئی ہیں تاکہ معلومات میں آسانی ہو۔کل جمع شدہ اصطلاحات میں تقریباً پندرہ بیس فی صدی ایسی بھی ہیں جو اردو کی دوسری لغات میں بھی ملیں گی لیکن ان میں اکثر و بیشتر تشنۂ تشریح ہیں یا ان کے مفہوم کے بیان میں غلطی ہوئی ہے اور ایسا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں اس واسطے کہ پیشہ وروں کی صناعی اصطلاحات سمجھنے کے لیے ــــــ "راہ چلا جانے یا پاس بیٹھا جانے" ــــــ کی مثل صادق آتی ہے۔

پیشہ ور اور خصوصاً ہمارے ملک کے جاہل پیشہ وروں سے روٗبراہ ہونا آسان کام نہیں۔اس مشکل کام کا اندازہ وہی کچھ کرسکتا ہے جو اس میں پڑا ہو۔کاریگر بلاتکلّف ایسا لفظ بول جاتا ہے جس کا مفہوم صرف سُن کر ذہن نشین ہونا دشوار ہوتا ہے۔سب سے بڑی مشکل یہ ہوتی ہے کہ اکثر اوقات وہ خود اپنے کہے کا مفہوم نہیں بیان کرسکتا۔صرف عمل کرنا جانتا ہے۔اس سے بھی زیادہ دشواری کا سامنا اُس موقع پر ہوا ہے جہاں دوسری زبانوں کے الفاظ کے سمجھنے کی، جو بگڑ بگڑا کر ہندیا یا اُردا گئے ہیں اور جن کو کاریگروں کے لب و لہجہ نے مقامی بولیوں کے ساتھ اپنا لیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے۔ اس مختصر تحریر میں ایسے الفاظ کی تفصیل بخوفِ طوالت قلم انداز کی جاتی ہے۔کتاب میں جہاں جہاں ان کو واضح کیا گیا ہے

قارئین اس سے بخوبی اندازہ فرما سکیں گے۔ تلفظ میں ب کی واؤ سے اور لام کی رے سے تبدیلی ایک دوسری مشکل پیش کرتی ہے۔ ہندی نون غنہ اور ڑے کے ہم مخرج ہونے سے بھی ایک ہی لفظ کے مختلف مقامات پر مختلف تلفظ ہو گئے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جس قدر الفاظ جمع کیے گئے ہیں وہ پیشہ وروں کے پاس بیٹھ کر اور سُن کر بڑی کوشش اور غور سے سمجھے اور معلوم کیے گئے ہیں۔ جن الفاظ کا صرف پوچھ لینا قابل فہم نہ ہوتا ان کو پیشہ ور کے پاس بیٹھ کر اور اس کے عمل کو دیکھ کر ذہن نشین کرنا پڑتا تھا تاکہ اس کی صحیح تشریح کی جاسکے۔ ان تمام اصطلاحات کو ہندوستان کے قدیم مشہور شہر اور ان مقامات کے پیشہ وروں سے جہاں کی زبان معیاری سمجھی جاتی ہے یا جہاں کی جو صنعت مخصوص ہے جمع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دوسرے مقامات کی مترادف اصطلاحات بھی جو کچھ اور جہاں تک معلوم ہو سکیں، لکھ دی گئی ہیں۔

اصطلاحات کو زبانی اور مقامی طور پر جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس قسم کی کتابوں کی تلاش اور ان کا مطالعہ بھی پیش نظر رہا اور بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کی اگرچہ اس سے کوئی متعد بہ فائدہ حاصل نہیں ہوا کیوں کہ ان میں اکثر صرف ہندوستانی صنعتوں اور صناعوں کے اجمالی حالات بطور واقعات لکھے گئے ہیں۔ تاہم یہ نتیجہ ضرور ہوا کہ اس کتاب کے ہر شعبہ کے متعلق کچھ نہ کچھ مفید معلومات حاصل ہوئیں اور اپنی تحقیقات سے مقابلہ کرنے کا موقع ملا۔ اس خصوص میں بعض انگریز مصنفین کی کاوش اور کوشش قابل داد ہے اگرچہ ان کی کاوش زیادہ تر پیشۂ کاشتکاری اور پارچہ بافی تک محدود رہی ہے۔ مگر اس سلسلے میں جو چیز ان کے سامنے آئی اس کو بھی انھوں نے اچھوتا نہیں چھوڑا اور جو کچھ کیا اس میں تحقیق کا کوئی پہلو اور افہام و تفہیم کا کوئی طریقہ

فروگزاشت نہیں کیا۔ یہ بات بہت قابل عبرت ہے کہ ہماری اس حصۂ زبان کی غیر زبان والوں نے (جو اگرچہ ایک خاص غرض کے تحت تھی) تحقیق کی اور اس کی ترقی کا راستہ ڈھونڈا۔ اس تمام تحقیق اور تلاش میں جو کتابیں پڑھی گئیں ان میں سے مندرجہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں:۔

۱۔ قانون تجارت شریفہ قلمی نسخہ
مولفہ الٰہی بخش شوق الہ آبادی سنہ ۱۸۲۳ء

۲۔ گلزار کشمیر قلمی نسخہ

۳۔ مطلع العلوم و مجمع الفنون
مطبوعہ مطبع نامی لکھنؤ سنہ ۱۸۷۷ء

۴۔ آئین اکبری مرتبہ سرسید احمد خاں

۵۔ تمدن عرب و تمدن ہند
مترجمہ شمس العلما سید علی بلگرامی

۶۔ آثار الصنادید مطبوعہ نامی پریس کانپور سنہ ۱۹۰۳ء

۷۔ فائن آرٹ ان انڈیا اینڈ سیلون
مصنفہ مسٹر ونسنٹ سمتھ

۸۔ ٹیکسٹ بک آف انجنیرنگ رڑکی

۹۔ پیزنٹ لائف ان بہار اینڈ اڑیسہ
مطبوعہ گورنمنٹ پریس کلکتہ

۱۰۔ دی میموریلز آف دی جے پور
اگزی بی شن سنہ ۱۸۸۲ مصنفہ ڈاکٹر ہنڈلے

۱۱۔ آرٹ مینوفکچرز ان انڈیا مصنفہ ٹی۔ این مکرجی

۱۲۔ ٹیکسٹائل مینوفکچرز اینڈ کوس ٹیومز آف دی پیپل آف انڈیا مطبوعہ گورنمنٹ پریس کلکتہ

۱۳۔ رسالہ مرقع الوان مطبوعہ مطبع فخرالدین لاہور

۱۴۔ رسالہ نیلاری مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

۱۵۔ کاٹن مینوفکچرز آف ڈھاکہ

۱۶۔ بولٹس کنسڈریشن آف انڈیا

۱۷۔ کچہری ٹکنیکلٹیز مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد سنہ ۱۸۷۷ء

۱۸۔ سپلیمنٹ ٹو گلاسری رڑکی سنہ ۱۸۶۰

مصنفہ سر ایچ۔ ایم۔ ایلیٹ

۱۹۔ رورل اینڈ اگریکلچرل گلاسری صوبہ شمال مغربی و اودھ مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد سنہ ۱۸۷۹
اور گورنمنٹ پریس کلکتہ سنہ ۱۸۸۸ء

۲۰۔ اتالیق نسواں مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس

۲۱۔ کتاب زیورات قلمی نسخہ

۲۲۔ خوان نعمت قلمی نسخہ

۲۳۔ بھوجن پرکاش مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

۲۴۔ رہنمائے شکار مطبوعہ شمسی پریس ٹونک (راجپوتانہ)

۲۵۔ ہفت عجائب عالم مطبوعہ کشمیری پریس لاہور
۲۶۔ نظم پروین مطبوعہ مطبع نول کشور لکھنؤ
۲۷۔ ارژنگ چین مطبوعہ نول کشور لکھنؤ
۲۸۔ پھلواری المعروف بہ خانہ باغ مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
۲۹۔ رسالہ جراحی مطبوعہ مطبع انصاری دہلی
۳۰۔ زہراوی مطبوعہ مطبع نامی لکھنؤ
۳۱۔ طبیؔ لغاتچہ مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس
۳۲۔ رسالہ معرکہ آرا در فن بانک
مصنفہ خواجہ احمد علی لکھنوی ۱۲۴۴ھ
۳۳۔ رسالہ آئین حرب و قوانین ضرب
مطبوعہ مطبع فخر نظامی حیدرآباد (دکن)
۳۴۔ رسالہ ضرب اللہ سلام مطبوعہ مطبع خادم الاسلام دہلی
۳۵۔ رسالہ اڑاڑا ادھؤں مؤلفہ میر باقر علی
داستان گو دہلی در فن سپاہ گری و اسلحہ
۳۶۔ فرس نامہ رنگین
۳۷۔ محب المواشی مطبوعہ برقی پریس لاہور
۳۸۔ رسالہ رہنمائے پیراک مطبوعہ نظامی پریس لکھنؤ
۳۹۔ رسالہ تیراکی مطبوعہ مطبع چشمۂ فیض دہلی
۴۰۔ رسالہ بٹیر بازی مطبوعہ نامی پریس لکھنؤ
۴۱۔ رسالہ کبوتر بازی و کھیل پڈڑی و بلبل
مطبوعہ مطبع جیون پرکاش دہلی
۴۲۔ رسالہ مصطلحات ٹھگی قلمی نسخہ
مصنفہ علی اکبر صاحب الہ آبادی
سررشتہ دار کچہری سپرنٹنڈنٹ جبل پور

اس کتاب میں پیشہ ور اور شوقین بازیگروں کی بازیوں اور فن سپاہ گری اور ورزش جسمانی کی اصطلاحات کا بھی ایک ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے اور بعض خاص پیشوں کی اصطلاحات بھی بطور ضمیمہ لکھی گئی ہیں۔ یہ کام معتبر ذرائع، قلمی کتب اور اہلِ کار کی اعانت سے انجام پایا ہے۔

غیر معروف اور پیچیدہ اصطلاحات کے مفہوم کو ذہن نشین کرنے کے لیے تصاویر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خاص خاص موقعوں پر تصاویر کا مسئلہ بھی کسی قدر پیچیدہ بنا رہا ہے اس وجہ سے نہیں کہ مصوّر یا آرٹسٹ میسّر نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ جو مصنوعات یا ان کے اجزا عام طور سے غیر معروف ہیں وہ آرٹسٹ کے لیے بھی نئے ہیں جن کے سمجھنے میں

وہ اُلجھتا اور جی چُراتا ہے کیوں کہ اُس میں اُس کے لیے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی اور وقت ضائع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ اس دُشواری اور طولِ عمل کے اندیشے نے بہت سی تصاویر کم کرنے پر مجبور کر دیا۔ صرف نمونے کی تصاویر پر اکتفا کرنا پڑا۔

اب اس حصے کے متعلق چند کلمات عرض کرکے اس تحریر کو ختم کرتا ہوں۔ یورپین تمدّن کے اثر سے قدیم طرز تعمیر کا نہ صرف نقشہ آدھا تیتر آدھا بٹیر ہو رہا ہے بلکہ کاریگروں کی زبان میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں انگریزی اصطلاحات اصلی حالت میں یا کچھ ادل بدل کر کاری گروں کی زبان پر چڑھتی جا رہی ہیں اور وہ ہندوستانی الفاظ بھولتے جاتے ہیں۔ اس لیے قدیم ہندوستانی اصطلاحات جمع کرنے کے لیے قدیم طرز تعمیر کے خالص نمونوں کو جو یا تو اب آثار قدیمہ میں نظر آتے ہیں یا مساجد منادر اور مقبروں میں پائے جاتے ہیں، پیش نظر رکھ کر پُرانے کاری گروں و صناعوں سے اُن کی تحقیق میں مدد لی۔

معاری اور سنگ تراشی کے کاموں کے لیے دہلی، آگرہ اور جے پور وغیرہ کے چند پُرانے نامور مستریوں سے جو اپنے کو اُستاد نعمت اللہ، رحمت اللہ اور ہیرا (شاہ جہاں آباد (دہلی) کی تعمیر کے وقت کے مشہور مستری) کی اولاد بتاتے تھے، تحقیق حال کی گئی۔ اس کام میں دہلی کے ایک مشہور اور خاندانی کاری گر مسمی رمضان خاں ولد رسول بخش نے بڑی اعانت کی اور نہایت کشادہ دلی اور توجہ سے ہر قسم کی تعمیری تحقیقات میں نہ صرف مدد دی بلکہ پیچیدہ اصطلاحات کا مفہوم ذہن نشین

کرانے میں جس ستعدی اور شوق سے ساتھ دیا وہ یقیناً شکرگزاری کا مستحق ہے۔

انگریزوں کے آباد کردہ شہروں کے سوا باقی ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں تعمیری اصطلاحات بجز ادنے مزدوروں کی اصطلاحات کے قریب قریب ملتی جلتی اور یکساں ہیں جس کی بظاہر وجہ مسلمانوں کے عہد میں ان کے تمدن کا پھیلاؤ اور عام مقبولیت معلوم ہوتی ہے۔ دارالسلطنت سے صوبہ دار جہاں جہاں ہوں گے کاری گر اور صنّاع بھی ہمراہ ہو گئے ہوں گے جن کی صنعت کاریوں کی اصطلاحات وہاں زبان زد عام ہو کر مقامی زبان میں شریک ہو گئیں۔

آخیر میں مَیں یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ سب کچھ مخدومی ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب دام برکاتہٗ معتمد انجمن ترقی اردو (ہند) کے علمی کارناموں کا ایک ادنے کرشمہ ہے جس میں میری حیثیت ایک آلہ کار کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ تعالےٰ ممدوح کے علمی کارناموں کو مقبولیت عام اور حسن دوام عطا فرماوے جن کے پرتوِ علم سے سینکڑوں تاریک ذرّے جگمگا اُٹھے ہیں۔ فقط

خاکسار

ظفرالرحمٰن عباسی دہلوی عفی عنہ

ملازم محکمہ تعلیمات سرکار نظام حیدرآباد (دکن)

فروری ۱۹۳۹ء

پہلی فصل تیاری مکانات

ا پیشہ خیمہ و چھتری سازی

ایک چوبہ چھولداری (مونث) سراچہ۔ دیکھو چھولداری۔

بادریسہ (مذکر) خیمے کی چوب کے سرے پر لگا ہوا چوبی لٹو یا گردا جس پر خیمے کا میانہ ٹیکا رہتا ہے۔

پالا (مذکر) طنابوں کے سرے باندھنے کو شامیانہ یا خیمے کی سرگاہ کے کنارے کنارے ملے ہوئے رسی کے پھندوں میں کا ہر ایک پھندا دیکھو تصویر نشان ۱ برصفحہ ۳۔

بلینڈا (مذکر) تیرا۔ کربلا۔ دو چوبہ چھولداری کے عرض کو تھامے رہنے والی دونوں چوبوں کے درمیان سرے پر لگی ہوئی میال (بلی) دیکھو تصویر نشان ۱ برصفحہ ۳

بے چوبا (مذکر) دیکھو شامیانہ۔

پال (مونث) چاروں طرف قنات سے بند ایک یا دو دروازے والا چھوٹا شامیانہ۔ دیکھو شامیانہ۔

تنبو (مذکر) دیکھو خیمہ۔

تیرا (مذکر) دیکھو بلینڈا۔

ٹوپی (مونث) دیکھو گٹو۔

جھکوڑا (مذکر) دیکھو کھوئی۔

چوب (مونث) (سراچہ کا بانس) چھولداری یا راوٹی (خیمے) کو اوپر ابھارے رکھنے والا کھبا جو چھوٹے خیمے میں ایک اور بڑے میں دو ہوتے ہیں۔ دیکھو تصویر نشان ۱ برصفحہ ۳

چھولداری (مونث) قلندری۔ سراچہ ادنیٰ ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو چوبہ ڈیرا۔ دیکھو تصویر نشان ۱ برصفحہ ۳

خرگاہ (مذکر) دو چوبہ چھولداری کی قسم کا۔ مگر اس سے کسی قدر بہتر

وضع کا ایک درہ اور دُو درہ ڈیرا۔
دیکھو تصویر نشان ۳۔ بر صفحہ ۲۔

خلاصی (مذکر) خیمہ کھڑا کرنے والا
پیشہ ور مزدور۔

خلیطہ (مذکر) شلیتہ۔ خیمہ و لوازمات
خیمہ رکھنے کا تھیلا۔ صحیح خریطہ

خیمہ (مذکر) راؤٹی۔ تنبو۔ ڈیرا۔
کپڑے کی موٹی اور مضبوط چادر
یا چمڑے کا عارضی قیام کے لیے
بنا یا ہوا مکان جس میں ایک یا
دو تھم ہوتے ہیں۔ جو اصطلاحاً
چوب کہلاتے ہیں۔

۱۔ جو راؤٹی یا خیمہ ایک چوب
پر تانا جاتا ہی اس کو ایک چوبہ
اور جو دُو چوب پر کھڑا کیا جاتا
ہی دُو چوبہ کہلاتا ہی۔
(تاننا۔کھڑا کرنا۔لگانا)
دیکھو تصویر نشان ۲ بر صفحہ ۳

خیمگی (مذکر) خیموں کی حفاظت، درستی
اور مرمت کرنے والا شخص۔

۲۔ وہ بڑا سُوا جس سے خیمہ سیا
جاتا ہی۔

خیمہ گاہ (مذکر) خیمے لگانے کا میدان
مقام یا جگہ۔

درباری شامیانہ (مذکر) معمول سے
زیادہ بڑا شامیانہ۔ دیکھو شامیانہ۔

دو آشیانہ (مذکر) دومنزلہ خیمہ۔
دیکھو تصویر نشان ۲ بر صفحہ ۴

دو چوبہ خیمہ (مذکر) دیکھو خیمہ
فقرہ ۱

ڈیرا (مذکر) دیکھو خیمہ۔ پنجابی میں ڈیرا
مکان کو کہتے ہیں لیکن اصطلاح
عام میں یہ لفظ خیمے کے لیے استعمال
کیا جاتا ہی۔

راؤٹی (مونث) برآمدے دار ایک
چوبہ دو چوبہ تنبو۔ دیکھو خیمہ
تصویر نشان ۴ بر صفحہ ۱۱
(غالبًا ہندی لفظ راوت بمعنی
بہادر یا سپاہی سے راؤٹی یعنی
سپاہی کی قیام گاہ بن گیا ہی)

سراپردہ (مذکر) شاہی خیمے کے
دروازے کے سامنے کا بڑا پردہ

۱- چھولداری دوچوبہ
۲- چھولداری ایک چوبہ

(۱) طناب (۲) بالا
(۳) میخ (۴) چوب
(۵) بلینڈا۔

۳- منڈل
۴- شامیانہ
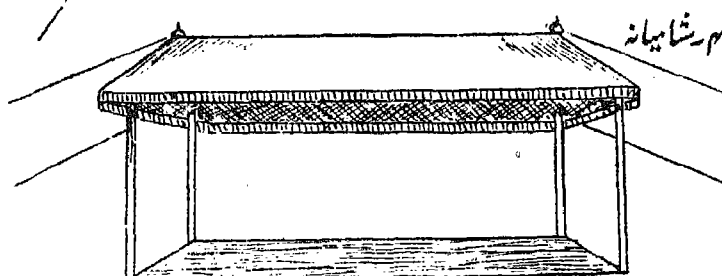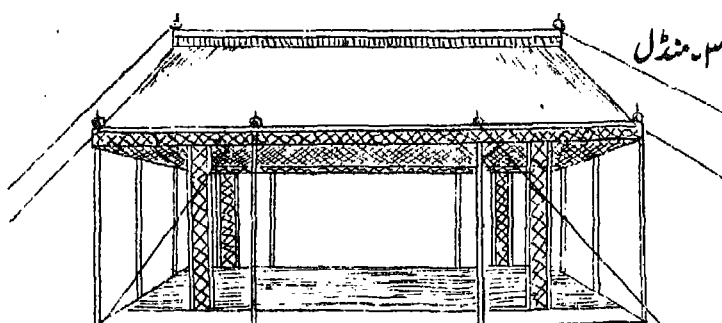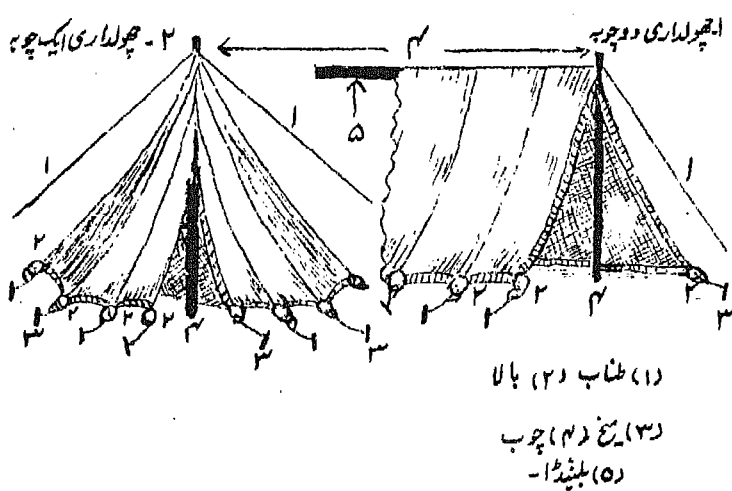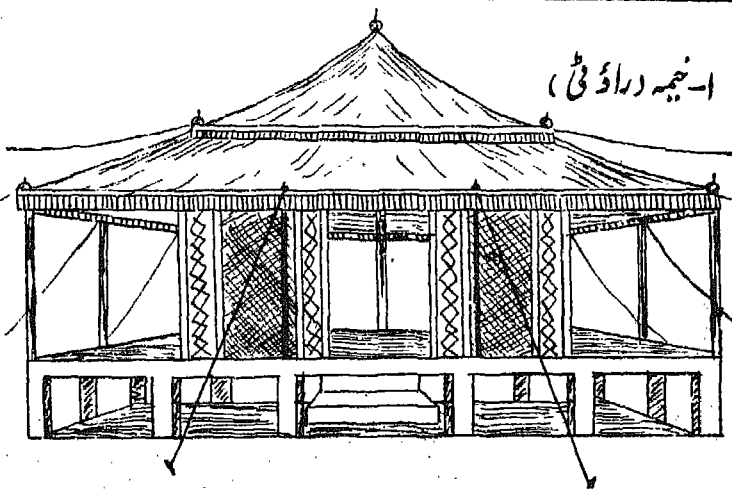
۱- خیمہ (راؤ ٹی)
۲
۲- دو آشیانہ
(دو منزلہ)
۳- خرگاہ دو دری
۱
۱

مجازاً شاہی خیمہ۔
سراچہ (مذکر) کھانچہ۔ ایک چوبہ
معمولی چھوٹا خیمہ دیکھو چھولداری
شامیانہ (مذکر) بے چوبہ۔ چاروں
طرف سے کھلا ہوا بارہ دری کی
وضع پر کپڑے کا بنا ہوا سائبان
جو عموماً مربع شکل کا اور چاروں
طرف ستونوں پر تنا ہوتا ہے۔
۱۔ معمول سے زیادہ بڑا اور
برآمدے دار شاہی شامیانہ۔ منڈل
یا کلال بار کہلاتا ہے۔
(تاننا کھڑا کرنا۔ لگانا)
دیکھو تصویر شامیانہ برصفحہ ع۳
شبنمی (مونث) نم گیرہ۔ اوس (شبنم)
سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا
سائبان۔ شامیانہ کی وضع کا
دیکھو تصویر نشان ع۴ برصفحہ ع۳
شلیتہ (مذکر) دیکھو خلیطہ۔
طناب (مونث) خیمہ یا شامیانہ وغیرہ
تاننے کی رسّی دیکھو تصویر ۱ برصفحہ ۳
عجائبی (مونث) راوٹی کی قسم کا نو
درجے کا شاہی خیمہ جس میں پانچ
چہار گوشہ اور چار مخروطی شکل
کی راوٹیاں ہوتی ہیں۔
دیکھو راوٹی۔
قلندری (مونث) دیکھو چھولداری۔
قنات (مونث) کپڑے کا تیار کیا
ہوا پردہ جو خیمہ یا راوٹی کے
اطراف بطور دیوار کھڑا کیا جائے۔
(لگانا۔ کھڑی کرنا۔ تاننا)
کلال بار / کلان بار (مذکر) منڈل۔ معمول سے
بڑا درباری شامیانہ۔
دیکھو شامیانہ ع۳
کربلا (مذکر) دیکھو بلنبیڑا۔
کھوئی (مونث) گرسی۔ گھونگی۔ جھکوڑا
کمبل۔ موم جامہ۔ بوریا یا اسی قسم
کی کسی چیز کا سموسہ نما یعنی تکونی
شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے
اور دیگر زراعت پیشہ مزدور
بارش اور دھوپ کے بچاؤ
کے لیے سر پر اوڑھ لیتے
ہیں ۵

اور جس کی مفلسی نے شرم و حیا کھوئی
ہو اُس کے سر پہ سیر کی یا پوریے کی کھوئی
(نظیر)

گُرسی (مونث) دیکھو کھوئی -

گلوُ (مذکر) ٹوپی - چوب کے سرے میں ڈالا جانے والا خیمے کا وسطی سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے لیے چمڑے کی گوٹ سِلی ہوتی ہے -

گھونگی (مونث) دیکھو گُرسی -

منڈل (مذکر) دیکھو شامیانہ ۱

موگری (مونث) دیکھو میخچو -

میخ (مونث) خیمے کی طنابیں باندھنے کی چوبی کھونٹیاں -

میخچو (مذکر) خیمے کی میخیں ٹھوکنے کا چوبی ہتوڑا -

نم گیرہ (مذکر) دیکھو شبنمی

۲ پیشہ چھتری سازی

آفتابی (مونث) تفریح گاہوں اور چمنوں میں پختہ بنی ہوئی بہت بڑی چھتری -

۲- شاہی سواری کے ساتھ کا سائبان دیکھو سائبان -

بچہ (مذکر) دیکھو چھتری نقرہ ۱

تان (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۲

ٹکٹ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۳

ٹکلی (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۴

چتر } چھتر } (مذکر) بڑی چھتری - یہ لفظ مخصوص ہے شاہی تخت کے اوپر سایہ رکھنے والی چھتری کے لیے -

چتر توق (مذکر) دیکھو سائبان -

چھاتا (مذکر) بڑی چھتری -

چھتری (مونث) راستہ چلنے میں دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے کپڑے کا قُبّہ نُما بنا ہُوا آسرا جو آہنی تانوں پر تیار کیا جاتا ہے

۱- بچہ - چھتری کی چھوٹی تان جو بڑی تان کی آڑ ہوتی ہے (ڈالنا لگانا)

۲- تان - چھتری کی آہنی کمان یا کمانیں جس پر کپڑا منڈھا جاتا

ہے۔ (ڈالنا ۔ لگانا)

۳۔ ٹلکٹ۔ چھتری کے کپڑے کے درمیانی سوراخ کی گوٹ جو سوراخ کے اطراف غلاف کی حفاظت کو لگائی جاتی ہے (لگانا)

۴۔ ٹیکلی (ٹھگلی) چھوٹی تان اور بڑی تان کے جوڑ پر لگی ہوئی کپڑے کی کترن (بھرنا)

۵۔ ڈنڈی۔ چھتری کی چھڑ جو خیمے کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی ہے اور جس پر چھتری کا ٹھاٹ قایم رہتا ہے (ڈالنا)

۶۔ کھٹکا۔ چھتری کو کھُلا رکھنے والی کمانی یعنی وہ ٹیکا جس پر کھُلی ہوئی چھتری کا مُٹھا ٹکا رہتا ہے۔ (جڑنا)

۷۔ مُٹھا۔ چھتری کی تانوں کے سرے پھنسا کر بندش کرنے کی شام (آہنی حلقہ) (باندھنا)

۸۔ مُوٹھ۔ چھتری کی چھڑ (ڈنڈی) کی دستی۔

چھتری

(۱) بچہ ۔ (۲) تان (۳) ٹلکٹ (۴) ٹکلی (۵) ڈنڈی ۔ (۶) موٹھ (۷) مٹھا (۸) کھٹکا

چھتری ساز (مذکر) چھتری بنانے والا کاریگر۔

ڈنڈی (مونث) دیکھو چھتری ۵

ڈھانچ (مذکر) چھتری کا ٹھاٹ، پنجر (بنانا ۔ باندھنا)
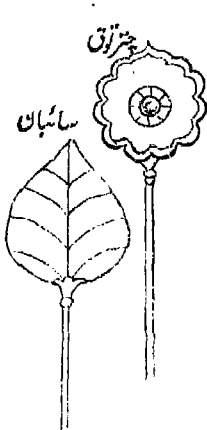
سائبان (مذکر) گھوڑے کی سواری کے وقت امرا کے سر پر سایہ کرنے کی ایک قسم کی

اوٹ اس کو آفتابی - چتر توق اور من توق بھی کہتے ہیں - دیکھو تصویر -

سر باندھنا (مصدر) چھتری کی تانوں کے سروں کو آہنی حلقے یعنی مُٹھے میں کسنا -

غلاف (مذکر) چھتری کی کپڑے کی پوشش (اُتارنا - چڑھانا)

کھٹکا (مذکر) دیکھو چھتری ع۶

گھارا (مذکر) چھتری کے کھٹکے کا گھر یا سوراخ -

۲- تان کے مُٹھے کا کھانچہ یا کھانچے

مُٹھّا (مذکر) دیکھو چھتری ع۴

من توق (مذکر) دیکھو سائبان -

موٹھ (مونث) دیکھو چھتری ع۸

---

۲ پیشہ چھپّر بندی و کھپریلی

اردونی (مونث) مہوت یا مُہیت کھپریل یا چھپّر کی اولتی کے نیچے جڑی ہوئی چوبی جھالر جو ادنیٰ قسم کے کام میں معمولی تختے کی اور اعلیٰ کاموں میں خوشنما کٹاؤ اور مُنبّت کاری کے کام کی ہوتی ہے

آڑ تلا (مذکر) دیکھو دھرن

اُسارا (مذکر) ادنیٰ قسم کا مختصر سر چھپاؤ چھپر جو کسان کھیت کے کنارے ڈال لیتا ہے - لفظ آسرا سے اُسارا بن گیا ہے ؎

رکنوں کو محلوں اندر ہے عیش کا نظّارا
یا سائبان ستھرا یا بانس کا اُسارا
(نظیر)

آسٹھی (مونث) چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی لبغلیوں کو سنبھالنے والی لکڑی یا دیوار کا ڈھالواں پاکھا (بنانا - بھرنا)

آوَری (مونث) دیکھو اولتی - بہاری زبان میں اولتی کو اوری کہتے ہیں -

اولتی (مونث) آوری، توڑا، ڈھابا چھپر یا کھپریل کا آگے کا ڈھالواں

سِرا جس پر اوپر یعنی چڑھاؤ کے رُخ کا پانی بہہ کر آتا ہے۔ اور سامنے ٹپکتا ہے۔ (دیکھو چھپرا)

ف۱۔ جاڑے میں اولتی ٹپکنے لگتی ہے۔

ف۲۔ اولتی کا پانی مگری چڑھے۔

اُونڈا } (مذکر) رسّی کا پھندا یا پھیر
اُونا } جو چھپر کے سرے کو دیوار سے باندھنے کے لیے کھونٹی کے ساتھ بطور بند لگایا جاتا ہے۔ (روزمرّہ میں لفظ اونے بولنے بولا جاتا ہے)

اونا (مذکر) دیکھو اونڈا۔

اونھوا (مذکر) چپٹے اور معمولی کھپروں کی چھائی ہوئی معمولی کھپریل۔

ایک پلیا چھپّر (مذکر) دیکھو چھپرا

بانس (مذکر) گنّے کے درخت سے ملتا جلتا ایک قسم کا جنگلی درخت چھپر اور کھپریل وغیرہ کی تیاری میں کام آنے والے بانس کی قسموں کے اصطلاحی نام جو چھپربندوں وغیرہ میں معروف ہیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ لبینڈا۔ پتلی قسم کا بانس جو جو معمولی چھڑوں کے کام آتے۔

۲۔ بھالوا۔ لمبا لچک دار اور مضبوط بھالے بنانے کا بانس۔

۳۔ چاؤ۔ لمبا، پتلا چھڑیں بنانے کا بانس۔

۴۔ دلوا۔ لمبا، موٹا مگر پتلے دَل اور پتلی چھال کا بانس یعنی وہ بانس جس کا دَل بہت پتلا ہو ایسا بانس کمزور اور ناقص سمجھا جاتا ہے۔

۵۔ دھن یا دھنّوٹا۔ چھوٹے قد کا مضبوط موٹا اور ٹھوس قسم کا بانس جو عموماً لٹھ بنانے کے کام آوے۔

۶۔ سرانچہ۔ لمبا، موٹا اور مضبوط ریشے دار بانس جو عموماً خیموں میں لگایا جاتا ہے۔

۷ - سرمونجھی - لمبی پوری اور
موٹے دَل کا چھپّر میں لگانے کا
بانس اس کو بعض مقامات پر
کنڈیلوا بھی کہتے ہیں
۸ - کٹیا - ٹھوس بانس جو چھپّر کے
ٹھاٹ میں لگایا جاتا ہے اس کو
بھرتو بھی کہتے ہیں -
۹ - کٹوانسی - چھوٹی پور کا زیادہ
گانٹھ دار بانس -
بانسی (مونث) بنس واڑی - کوٹھ بانس
بانس کا بن جنگل وغیرہ
بانگا (مذکر) چھپر بندوں کا بانس
پھاڑنے کا درانتی کی قسم اور شیر
کے ناخون کی شکل کا موٹا اور
بھاری چاقو -
بٹھونگی (مونث) بانس کی کھپچیاں
یا لکڑی کی پتلی پٹیاں جو چھپّر یا
کھپریل کے ٹھاٹ پر آڑی جائی
جائیں چھپر میں گھاس کے پولے
یعنی تہیں باندھنے کو اور کھپریل
میں کھپرے جمانے کو لگائی جاتی
ہیں -
بجر بونگ (مذکر) معمول سے زائد
موٹا اور مضبوط قسم کا بانس جو
چھپر کے بلینڈے ڈولی یا پالکی
کے ڈنڈے بنانے اور باڑ
باندھنے میں کام آئے -
بڑنگا (مذکر) کمربلّا - میال - دو پلیا
چھپّر یا کھپریل کے اوپر کی بلّی
یا شہتیری جس پر دونوں پلّوں
کے سرے قایم کئے جاتے ہیں
جو اصطلاحًا مگری کہلاتی ہے -
۲ - وہ شہتیری جو چھت کے عرض
میں لگا کر اس پر کڑیاں طول میں
ڈالی جائیں - دیکھو تصویر چھپر ۱۲
بسنیڑا (مذکر) دیکھو بانس ۱
بنس واڑ (مونث) دیکھو بانسی -
بلینڈا (مذکر) چھپّر کے پیش یعنی
آگے کے سرے کو اٹھائے رکھنے
والی پورے طول میں لگی ہوئی
بلّی -
(ڈالنا - دینا - رکھنا)

بنگلا (مذکر) چو چلّایا چو پلّا چھپّر کی چھت کی کوٹھی۔
(یہ لفظ بنگالی زبان کا ہے ممالک متحدہ آگرہ اور اودھ میں مذکور الصدر وضع کی عمارت کے لیے بولا جاتا ہے اور پختہ چھت کی عمارت کو کوٹھی کہتے ہیں۔ لیکن دکن میں لفظ کوٹھی نہیں بولا جاتا اس کے بجائے لفظ بنگلہ زبان زد عام ہے البتہ شہر حیدر آباد دکن میں صاحب ریزیڈنٹ بہادر کی قیام گاہ کوٹھی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے یا محسن الملک کی کوٹھی مشہور ہے۔

(چھانا - چھوانا)

سے تنکے چُننے لگے بہار میں ہم
بنگلہ شاید وہ چھائیں گے گھر کا

بیساکھی (مونث) تھُونی، چڑیا۔ چھپّر کے سامنے کی اڑواڑ۔ معمولی قسم کا تھم یا ٹیکا جس پر بلینڈا رکھا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر چھپّر)

(لگانا - دینا - کھڑی کرنا)

ا۔ بیساکھی کے سرے پر بلینڈے کے ٹکاؤ کے لیے چڑیا کی شکل کی جڑی ہوئی چھوٹی لکڑی۔ اصطلاحًا چڑیا کہلاتی ہے۔ اسی کی وجہ پوری بیساکھی کو بھی چڑیا کہہ دیتے ہیں۔

بینڈ (مونث) سرکنڈا۔ ایک قسم کی لمبی اور پتلی پتّی والی گھاس کے پھول کا ڈنٹھل جو دس بارہ فٹ لمبا اور ہاتھ کی انگلی کی برابر موٹا ہوتا ہے۔ عمومًا چھپّر اور بعض دیگر چیزیں بنانے کے کام میں آتا ہے یہ گھاس شمالی ہند کی بالو والی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔

ا۔ کانس۔ بینڈ کی لمبی اور باریک پتّیاں جو بطور جُھنڈ پیدا ہوتی ہیں اور چھپّر چھاتے کے کام آتی ہیں۔

سے آیا کناگت پھولا کانس
برہمن ماریں بھر بھر گڑ انس

سے آیا کناگت پھلا کانس

بامن ناچیں نونو بانس

ب۔ سرکی۔ بنڈ کا گز سوا گز کا لمبا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا ہوتا ہی اور جس کے سرے پر پھول کا طرہ ہوتا ہی۔ اس سے چھپّر کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ بنجارے اس سے چھولداری کی وضع کا سائبان بنالیتے ہیں۔

ج۔ کئی بنڈوں کا بندھا ہوا مٹّھا جو چھپّر کے ٹھاٹ کی تیاری کے لیے بانس یا بلّی کے بجائے بنا لیا جائے، بنڈا کہلاتا ہی۔

د۔ بنڈوڑی۔ چھوٹی قسم کی اور بغیر چھلکا اتری ہوئی بنڈ۔

بنڈا (مذکر) دیکھو بنڈ فقرہ (ج)

بنڈوڑی (مونث) دیکھو بنڈ فقرہ (د)

بھابر (مونث) گھانس کی قسم کی ادنےٰ درجہ کی گھانس کمزور اور سنہری مائل رنگ کی پنجاب کے مرطوب علاقوں میں پیدا ہوتی ہی۔ اس سے ایک قسم کی رسّی بناتے ہیں۔

بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع۲

بھلوا (مذکر) چھپّر کے ٹھاٹ پر اتار چڑھاو سے چھائی ہوئی پھونس کی تہ (چھانا)

پارچھا } **پرچھا** } (مذکر) ایک پلیا چھوٹا چھپّر جو بانس یا بلیوں کی باڑ پر چھا دیا جائے۔ جس میں کسی طرف دیوار کا آسرا نہ ہو۔ اس قسم کے بہت ہی معمولی چھپّر کو جو کاشتکار کھیت کے کنارے بنا لیتے ہیں پرچھی کہتے ہیں۔

پرچھی (مونث) دیکھو پارچھا۔

پلّا (مذکر) چھپّر یا کھپریل کا پورا یعنی عرض و طول کا مکمل پھیلاؤ۔ (بنانا۔ باندھنا)

پرچھتی (مونث) ڈرھیا۔ مٹی کی کچی دیوار کی منڈیر پر بارش سے حفاظت کے لیے چھائی ہوئی گھانس یا کھپروں کی چھاون۔ (ڈالنا۔ چھانا۔ چانا)

ہ

اُس بادشاہِ حُسن کی منزل میں چاہیے
بالِ ہما کی پرچھتی دیوار کے لیے
(آتش)

ٹُنگا (مذکر) بانس کا کھوکھلا اور چھوٹا
ٹوٹا (ڈنڈا)

پُولا (مذکر) گھانس کا بندھا ہُوا معمولی
جسامت کا مُٹّھا ہ

وہ تیرے حق میں تیر ہو کس بات پر بھُولا ہی تو
ست آگ میں ڈال اور کو پھر گھاس کا پُولا ہی تو
(نظیر)

پھانس (مونث) گھاس، تنکے، لکڑی
اور دھات وغیرہ کا باریک نکیلا
چھوٹا سا ٹکڑا جو سوئی کی طرح
کسی چیز میں گھُس جائے۔
(رنگنا)

پھونس (مذکر) بینڈ کی سوکھی پتی۔
(دیکھو بینڈ) کانس، لمبی پتّی والی
گھاس کی سوکھی پتی جو چھپّر چھانے
کے کام آئے۔

تارن (مونث) دیکھو ٹھاٹ یا ٹھاٹر

ترڈنا } (مذکر) تل بٹّا - بلّی یا بانس
ترڈنی } جو چھپّر یا کھپریل کے سہارے
کو بطور کمرپٹیا لگایا گیا ہو۔

توڑا - (مذکر) دیکھو اولتی۔

تھپریل (مونث) کھپریل چھانے کا
چپٹا اور سطح بنا ہُوا کھپرا جو بجائے
گول بنانے کے تھاپ کر چپٹا
بنایا گیا ہو۔

تیخ } (مونث) غرقی۔ چھپر یا کھپریل کے
تیکھا } دو مخالف سمتوں کے پلّوں کا
بغلی جوڑ، جو نیچے کو دبا ہُوا نالی
سی بناتا ہے

تھرٹ (مونث) قینچی۔ دو پلیا چھپّر یا
کھپریل کے پلّوں اور مگری کی لکڑی
کو سہارنے اور اُٹھائے رکھنے
والی لکڑی کی بنی ہوئی قینچی
نما آڑ۔

تھونی (مونث) دیکھو بنیاکھی

ٹھاٹ } (مذکر) کھپریل یا چھپر کا
یا ٹھاٹر } بانس وغیرہ کا تیار کیا ہُوا
ڈھانچہ، جس پر پھونس یا کویلو

چھائے جاتے ہیں۔ (بنانا)

چاؤ (مذکر) دیکھو بانس ۳

چڑیا (مونث) دیکھو بنیاکھی فقرہ الف۔

چنڈی منڈپ (مذکر) چھپّر کی چھت کا بنگلے کی وضع کا خوشنما بنا ہُوا مکان۔ چوپال یا پوجا پاٹ کی جگہ

چوپلیا }
چوچلا چھپّر } (مذکر) دیکھو چھپّر ۳

چوچلا }
چوپلیا چھپرا } (مذکر) دیکھو چوپلیا۔

چھانڈا (مذکر) چھپّر یا کھپریل کا پچھلا دیوار پر رکھا ہُوا سرا۔ (چڑھاؤ کا رُخ)

چھانڈن }
چھن } (مونث) چھپّر کو چھانے یعنی دیوار پر اُس کا سرا باندھنے کی رسّی یا رسّی کے بند۔

چھپّر (مذکر) اُسارا۔ پھُونس اور سرکنڈے وغیرہ کا بنا ہُوا ڈھالیا سائبان۔ (چھانا۔ ڈالنا)

(۱) ایک پلیا چھپّر۔ ایک رُخا ڈھلواں چھپّر۔

(۲) دو پلیا چھپّر۔ دو رُخا ڈھلواں چھپّر جس کے بیچ میں مگری بنے

(۳) چوپلیا یا چوچلا چھپّر جس کے پٹّے چاروں سمت ہوں اور بیچ میں مل کر چُنگا بنائیں۔

چھپّر (دو پلیا)
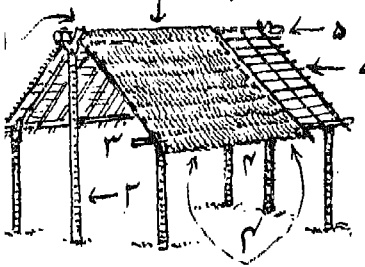
(۱) چڑیا (۲) بنیاکھی دتھونی چڑیا (۳) بلینڈا (۴) اولتی (۵) بڑنگا کھرپا سیال۔ مگری (۶) گرگوٹ (گرا) ٹھاٹھ

چھپرا (مذکر) اُسارا۔ چھوٹا معمولی چھپّر

چھپّر بند (مذکر) چھپّر چھانے والا پیشہ ور مزدور

خس (مونث) ایک خاص قسم کی

گھانس کی خوشبودار جڑ جس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں اور گرم ممالک میں کمرہ ٹھنڈا رکھنے کو دن کے وقت مکان کے دروازوں پر لگائی اور پانی سے تر رکھی جاتی ہیں۔

خس خانہ (مذکر) موسم گرما میں۔ لو (گرم ہوا) سے بچنے کو امرا کے لیے خس سے تیار کیا ہوا بنگلے نما حجرہ۔

دو چھتا چھپّر (مذکر) دوہری چھوائی یعنی گھانس کی موٹی تہ جما کر بنایا ہوا چھپّر اس کو بعض مقامات پر راؤٹی بھی کہتے ہیں۔

دنوا۔ (مذکر) دیکھو بانس ۴

دھرن (مونث) آرٹھلا، دو پلیا چھپّر یا کھپریل کی درمیانی روک یعنی کڑی کی بلّی جس پر دونوں طرف کے پلّوں کے چڑھاؤ ٹکے رہتے ہیں۔

دھن بانس یا **دھنوٹا** (مذکر) دیکھو بانس ۵

ڈرھیا (مونث) دیکھو پرچھتی۔

ڈھابا (مذکر) دیکھو اولتی۔

سرانچا (مذکر) دیکھو بانس ۷

سرپت (مونث) سرکنڈے کا ٹٹرہ اور وہ پتّے جو ٹٹرے کے نیچے ہوتے ہیں جہاں سے ٹٹرہ پھوٹتا ہے بعض کاری گر سرکی کو بھی سرپت کہتے ہیں

سرکنڈا (مذکر) دیکھو بینڈ۔

سرکی (مونث) دیکھو بینڈ فقرہ (ب)

سرکی ساز (مذکر) سرکی کا سامان بنانے والا پیشہ ور مزدور (دہلی میں ان کاری گروں کے نام سے ایک مقام بازار سرکی والان مشہور ہے)

سرمونجھی (مونث) دیکھو بانس ۷

عرقی (مونث) دیکھو پتیخ یا تیکھ۔

قینچی (مونث)۔ دیکھو تھڑ

کانس (مونث) دیکھو بینڈ فقرہ الف

کٹیا (مونث) چھوٹی سی جھونپڑیا۔

کٹوانسی (مونث) دیکھو بانس ۹

کٹیا (مذکر) دیکھو بانس ۸

کٹھ رکلّی (مونث) لکڑی کی بنی ہوئی

گونجیں (کیلیں) جن سے چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی جڑائی کی جاتی ہے یہ قدیم طریقہ ہے جبکہ لوہے کی کیلیں ارزاں نہیں تھیں لیکن قصبات اور گانو میں اب بھی یہ طریقہ رائج ہے۔ لوہے کی کیل کے مقابلے میں یہ زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

کھربلاّ (مذکر) میال۔ دیکھو بڑنگا۔

کتّا (مذکر) چڑیا۔ دیکھو بیساکھی۔

بیساکھ کے مہینے میں کاشتکار مزدور اپنی ضرورت کے لیے کھیتوں پر عارضی چھپّر جو لکڑیاں کھڑی کرکے چھا لیتے ہیں اصطلاحًا بیساکھی کہلاتے ہیں۔ جو شہروں میں مجازًا چھپّر کی ٹیکن کے لیے بولا جانے لگا ہے۔

کنڈٹیلوا (مذکر) دیکھو بانس ٹٹ

کویلو (مذکر) دیکھو پیشہ اینٹ سازی

کھپریل (مونث) چھپّر کی قسم کا سائبان جس پر بجائے گھاس کے مٹّی کے پختہ کھپرے چھائے جاتے ہیں جو مختلف وضع کے بنائے جاتے ہیں اب اُن میں بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جانے لگے ہیں جن میں منگلور کے خاص طور پر مشہور ہیں کھپروں کی نسبت سے اس کا نام کھپریل ہوگیا۔

(کھپرے یا ٹائل کے لیے دیکھو پیشہ اینٹ سازی)

کھپچار (مونث) کھپچر (کھپچّی) پلوت پلوٹا۔ بانس کی موٹان کا چوتھائی حصّہ جو چھپّر کے ٹھاٹ کی بندش کے لیے بانس کو پھاڑ کر بنا لیا گیا ہو۔

کھپریلی (مذکر) کھپریل چھانے والا مزدور۔

کھوریا } گھوریا } (مذکر) دیکھو کویلو پیشہ اینٹ سازی۔

کھوئی (مونث) گرسی۔ دیکھو پیشہ خیمہ و چھتری سازی۔

گنیل (مونث) ایک قسم کی لمبی پتّی کی گھانس جو دریائے چمبل کے

کنارے ہوتی ہے اور چھپر چھانے
کے کام آتی ہے۔

گیڑا (مذکر) چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ
کے عرض میں لگائی جانے والی
پتلی قسم کی بلّی یا بانس۔

گینڑی
گیڑی (مونث) دیکھو گیڑا۔

لچدار بانس (مذکر) وہ بانس جس
میں لچک زیادہ ہو۔

مگر کوٹ (مذکر) منگرا۔ مگری کے
اوپر کی چھاون

مگری یا منگری (مونث) دوپلیا چھپّر یا
کھپریل کے پٹوں کا جوڑ جو مانگ
کی شکل دونوں پٹوں کے ملنے کی
جگہ پیدا ہوتا ہے۔ لفظ مانگ سے
مگری اصطلاح بن گئی ہے۔

منگرا (مذکر) دیکھو مگر کوٹ۔

ناتھ (مونث) چھپّر یا کھپریل کے
ٹھاٹ کی عرضی چھڑوں کے سرِبند
جو رسّی کے پھندے یا چوبی میخوں
کے ہوتے ہیں۔

میال (مونث) دیکھو بڑنگا۔

---

۳ پیشہ آراکشی

آر (مذکر و مونث) آرے یا آری
کا دانتا۔

ل۔ بیٹر۔ کسی قدر ایک رُخ کو
مُڑی ہوئی آر جو لکڑی کی کاٹ
میں سہولت پیدا ہونے کو کر دی
جاتی ہے۔

آرا (مذکر) درختوں کے بڑے بڑے
تنے اور موٹی لکڑی چیرنے کا
نیم کے پتے کے ہم شکل تقریباً
پانچ چھ فٹ لمبا آردار فولادی
ہتھیار۔

(چلانا۔ مارنا۔ پھیرنا۔ کھینچنا)

ل۔ پٹّا۔ بغیر آر یا دانتے کے
سپاٹ شکل کا آرا۔

ب۔ چھاتی۔ آرے کا بیرونی

آرہ دار رُخ ۔

(ج) پیٹ - آرے کا اندرونی خمیدہ رُخ

ا- کروَنت - شمشیر نما نیم کے پٹے

بھرنائی

کروَنت

(۱) چھائی (۲) پیٹ (۳) آر

آری
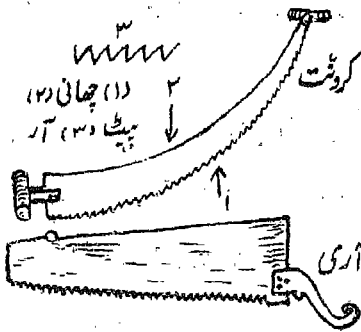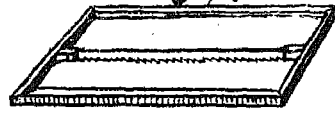
کی شکل کا آرا ۔

۲- بھرنائی - سیدھا آرا ۔

۳- مُقشار - درخت کے تنے سے ڈالیاں اور چھوٹے ڈالے جُدا کرنے کا چھوٹا آرا ۔ اصل لفظ مُو چھاؤ (منہ چھانٹنے والا) بگڑ کر مُنتشار ہوگیا ہے۔

(۴) آری - سیدھی شکل کے آرے کی بہت چھوٹی قسم ۔

(دیکھو پیشہ نجاری)

آراکش (مذکر) درختوں کے بڑے بڑے تنوں کو چیر کر چھوٹے کارآمد ٹکڑے بنانے والا کاری گر۔

آری (مونث) دیکھو آرا کا

آٹکی (مونث) موٹی بھاری اور لمبی لکڑی چیرنے کا مثلث نما بنا ہوا اڈّا یعنی ایک قسم کا اٹکاوا ۔

آٹکی

اڈّا (مذکر) دیکھو آٹکی ۔

پھٹّا / پٹّا (مذکر) پھر کوٹا - ڈیڑھ دو انچ موٹی تین چار انچ چوڑی اور سات آٹھ فٹ لمبی ناپ کی چری ہوئی پٹّی۔

(بنانا - کاٹنا - چیرنا)

بدّا (مذکر) دیکھو بتّا۔

بُرادا (مذکر) لکڑی کا وہ چورا جو آرے یا آری سے چیرنے میں نکلے (نکلنا۔ جھڑنا۔ گرنا۔ اُڑنا)

برگا (مذکر) (سنسکرت ورگا بمعنی چوکور لمبی اور موٹی تعمیری کام کی لکڑی) چھوٹی کڑی، کڑی کا ادّھا (دیکھو کڑی)

بکّوُن (مونث) لکڑی کی جِگری سفیدی جو کچے پن کی علامت ہو اور جس کو دیمک یا کیڑا لگ جائے۔

بوکڑا (مذکر) ٹُھنڈا۔ ٹُھنڈی۔ درخت کے تنے کا چھوٹا ٹکڑا۔

بیڑ (مونث) دیکھو آرا فقرہ الف۔ (لگانا)

ف بیڑ جاتی رہی اس لیے کاٹ اچھی نہیں ہو رہی۔

بِتّا (مذکر) دیکھو آرا فقرہ الف

پٹرا / پٹڑا (مذکر) دیکھو تختہ

پیٹا (مذکر) دیکھو آرا فقرہ (ج)

پھڑّا (مذکر) گول لکڑی یا درخت کے تنے کا پہلا چیرا ہوا تختہ جس کا ایک رُخ مدوّر ہوتا ہے جو گول لکڑی کو چوپہل بنانے کے لیے چاروں طرف سے نکالا جاتا ہے۔ (اتارنا۔ چیرنا)

پھرکوٹا (مذکر) دیکھو بتّا۔

پھرنائی (مونث) دیکھو آرا ۲

پھرنائی دراصل پھرکوٹا کاٹنے اور بلّی بنانے کے آرے کو کہتے ہیں جو ایک چوکٹے میں کسا رہتا ہے جس کی وجہ سے لکڑی چیرنے میں سیدھا رہتا اور نشان سے ادھر اُدھر نہیں ہوتا ہے

پھنّی (مونث) چپٹی سلامی دار چوبی میخ جو آراکش لکڑی کے چراو کے درمیان آرے کی روانی میں سہولت کے لیے پھنسا دیتا ہے۔ (لگانا۔ پھنسانا)

پھینٹ (مونث) لکڑی کی عرض

میں چرائی کو آراکشوں کی اصطلاح
میں پھنٹ کہتے ہیں ۔ یہ لفظ
عموماً تنے کے ٹکڑے کاٹنے کے
موقع پر بولتے ہیں ۔

تختہ (مذکر) پٹرا ۔ لکڑی کا ایسا قطع
کیا ہوا ٹکڑا جو زیادہ سے زیادہ
دو انچ موٹا اور کم سے کم چھ
انچ چوڑا اور ڈیڑھ دو فٹ
لمبا ہو ۔

تعمیری کام کے لیے لکڑی کے
مختلف جسامت کے ٹکڑوں کے
واسطے مختلف اصطلاحیں مقرر
ہیں ۔

تسو (مذکر) آراکش یا نجّار کے پیمانے
کا چوبیسواں حصّہ ۔ اصطلاحاً
عمارتی گز کی ایک گرہ کا
چوبیسواں حصّہ یعنی ایک انچ
کا تقریباً بارھواں حصّہ ۔
اصل لفظ طسّوج یا طسّو ہے ۔
آراکش بغیر تشدید کے بولتے
ہیں ۔

تلا (مذکر) تختوں کی گٹھے کے جُڑے
ہوئے سرے جو مٹھا بندھا رہنے
کو قریب پانچ چھ انچ بغیر چیرے
چھوڑ دیئے جاتے ہیں ۔
(چھپڑانا ۔ کاٹنا)

چیلا (مذکر) دیکھو کُندا

چھاتی (مونث) دیکھو آرا فقرہ (ب)

چھت چیرنا (مصدر) چوبی چھت کی
پوشش کے لیے تختے تیار کرنا ۔

سُتر سوت (مذکر) لکڑی پر چرائی
کا خط ڈالنے کا کسی رنگ کا
رنگا ہوا ڈورا ۔ (ڈالنا ۔ چھوڑنا ۔
پٹخانہ)

سِلّی (مونث) گٹ ۔ چوپہل موٹی
لکڑی ۔

سنڈاسی (مونث) لکڑی کو برابر
حصّوں میں بانٹنے والے پرکار
کی قسم کے اوزار کو آراکشوں
کی اصطلاح میں سنڈاسی کہتے ہیں

سونٹ (مونث) دیکھو کرڑی ۔

شاہ ٹیک (مذکر) دیکھو شہتیر ۔

شہتیر (مذکر) شاہ ٹیک ، لٹھا - چوپہل لمبی لکڑی جس کی موٹان چوڑان قریب قریب مساوی اور کم سے کم فٹ سوا فٹ اور طول کم سے کم بارہ پندرہ فٹ ہو -

شہتیری (مونث) کھرکوچ - شہتیر سے چھوٹی پیمایش کی لکڑی دیکھو شہتیر دکن میں میال کہتے ہیں -

کرونت (مذکر) دیکھو آرا ۱؎

کرونتیا (مذکر) چھوٹا کرونت دیکھو کرونت -

کڑی (مونث) سونٹا ، میال - کم از کم تین انچ چوری چار پانچ انچ موٹی اور آٹھ نو فٹ لمبی ناپ کی تیار کی ہوئی لکڑی جو عموماً مکان کی چھت پاٹنے کے کام آتی ہے (ڈالنا - رکھنا - چڑھانا)

کندا (مذکر) چیلا - درخت کا لمبا ، چوڑا اور موٹا ناتراشیدہ تنا -

کھرکوچ (مونث) دیکھو شہتیری -

کیلے گانٹھ (مونث) لکڑی کے جگہ کی ایسی گانٹھ جس کے اوپر چھلکا ہو - یہ گانٹھ آر پار ہوتی ہے علیحدہ نکل آتی ہے جس سے لکڑی میں سوراخ پڑجاتا ہے -

گٹ (مونث) دیکھو سِلّی -

لٹّھا (مذکر) دیکھو شہتیر -

مُڈّا یا مُڈّا (مذکر) کندے کا چھوٹا ٹکڑا دیکھو کندا -

مُڈّی (مونث) مُڈّے کا ٹکڑا یا حصہ دیکھو مُڈّا -

مُنشار (مذکر) دیکھو آرا ۳؎

مَوچھاؤ (مذکر) دیکھو آرا ۳؎

میال (مونث) دیکھو کڑی -

---

۴ - پیشہ نجّاری

اُبروٹا (مذکر) اُترنگا - دیکھو اُترنگا -

اُترنگا (مذکر) دروازے کے چوکھٹ کی اوپر کی لکڑی جو بازوؤں

یعنی چوکھٹ کی کھڑی لکڑیوں کے اوپر بطور پیشانی ہوتی ہے۔ پورب والے اُپرو ٹا اور دہلی و نواح دہلی کے کاریگر اُترنگا کہتے ہیں۔ لفظ اُپرو ٹا اوپر سے اور اُترنگا اُتر سے بن گیا ہے۔ (دیکھو تصویر چوکھٹ بر صفحہ ۳۵)

اٹان (مذکر) ٹانڈ دیکھو مچان

ادّھے کا بستہ (مذکر) گول بستہ نصف دائرے کی شکل کا بستہ یا ادّھے کی ڈاٹ کا بستہ (دیکھو بستہ و تصویر بستہ ۱ بر صفحہ ۲۵)

ادھینی (مونث) پیچ بینی کواڑ کے روکاری چوکٹے کی آڑی پٹی یا پٹیاں (دیکھو پیچ بینی جوڑی)

آری (مونث) لکڑی چیرنے کا اوزار۔ (تفصیل کے لیے دیکھو آرا، پیشہ آراکشی) تصویر بر صفحہ ۱۸

آڑ ڈنڈا } (مذکر) سرکونڈا۔
اڑ ڈنڈا } دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے باکھے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بر وقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے یہ پرانا طریقہ اب قریب قریب متروک ہوگیا ہے، قصبات کی پرانی حویلیوں میں کہیں کہیں باقی ہے۔

بعض مقامات پر اڑ ڈنڈے کو سرکونڈا کہتے ہیں۔

(ڈالنا۔ پھانسنا)

اڑنگا (مذکر) آڑنی، گٹکا۔ دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے کی روک یا آڑ، یہ چوکھٹ کے بازوؤں کے وسط میں یا سروں پر گٹکے کی شکل کی بنی ہوئی لگی ہوتی ہے اور پٹ کو ہوا سے بند ہونے کو روکتی ہے۔

(دیکھو تصویر چوکھٹ ۸۔ بر صفحہ ۳۵
آڑنی (مونث) دیکھو اڑنگا ۔
اڑواڑ (مونث) بولٹ (انگریزی)
دیکھو چٹخنی ۔
اِکرام (مذکر) دیکھو چٹخنی ۱
آگل (مونث) سانکل - جدید وضع کا
ڈنڈی دار جھپکا یا کنڈی جو انگریزی
نمونے کے کواڑوں میں کنڈی کی
بجائے لگائی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر
کواڑ ۱۱ بر صفحہ ۴۳
آمنی چگّے کا بستہ (مذکر) بنگڑی دار
بستہ جس کا چگّہ آم کی شکل کا ہو۔
دیکھو تصویر بستہ ۳ بر صفحہ ۲۵
آمنی کا بستہ (مذکر) مانگ دار
اُلٹے آم کی وضع کا بستہ ۔
دیکھو بستہ تصویر ۳ بر صفحہ ۲۵
انگریزی جوڑی (مونث) دیکھو دِلے
دار کواڑ و تصویر ۴۳
آئینے دار جوڑی (مونث) دیکھو دِلے
دار کواڑ - و تصویر بر ۴۳
اُدل (مونث) بھید - کواڑ کی گلّی ،
کھونٹا یا کیلی کا - جس کو اصطلاح
عام میں چول کہتے ہیں - سوراخ
یا گھر جس میں وہ ڈلی رہتی ہے اور
گھومتی رہتی ہے۔ بعض کاری گر
اس کو گرداننگ کہتے ہیں ۔ مثل ہے
اُدل میں چول ۔ ہندی لفظ اولا
بمعنے پردہ، راز بھید سے غالباً
اُدل بن گیا ہے۔ مگر یہ لفظ عام
طور سے متروک سمجھا جاتا ہے اس
کی بجائے چول کا بھید، گھر یا
سوراخ بولتے ہیں یا دونوں کو
مجازاً چول کہہ دیتے ہیں۔
اینٹھن (مونث) تختے، کڑی یا شہتیر
کی سطح کی ٹیڑھ، بل، یا خم جو گیلی
کٹی ہوئی حالت میں ناہموار جگہ
رکھنے سے پیدا ہو جائے ایسی لکڑی
کو سیدھا کرنے سے ناپ میں
فرق پڑتا ہے۔ جو نقصان کا باعث
ہوتا ہے۔
باوری (مونث) خزانہ (دیکھو رندا)
بانڈو (مذکر) چوکھٹ کی کھڑی

لکڑی یا لکڑیاں دیکھو تصویر چوکھٹ (جڑنا ۔ کھڑے کرنا ۔ بٹھانا ۔ جوڑنا)

باگڑی (مونث) دیکھو کھنڈیل ۔

بٹن دار کواڑ (مذکر) دیکھو لنگوٹ دار کواڑ

بُجھاوٹ (مونث) دیکھو بُجھاوٹ

بدرومی خاتم بندی (مونث) دیکھو خاتم بندی ۔

برما ۔ (مذکر) لکڑی اور دھات کی قسم کی اشیا میں گول سوراخ کرنے کا اوزار ۔

پُرانی قسم کا برما حسب ذیل تین حصّوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔

(۱) چوٹیا (نریا) (۲) چرخ (۳) پھلا ۔

ا ۔ پھلا ۔ دھار دار آہنی مُنہ جو سوراخ چھیدتا ہے ۔

ب ۔ چرخ ۔ درمیانی حصّہ جس میں پھلا پھنسا رہتا ہے ۔

ج ۔ چوٹیا ۔ اوپر کا چوبی دستہ جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے اور جس میں برمے کا پھل مع چرخ گھومتا ہے ۔ اس کو مکّو اور نریلی بھی کہتے ہیں ۔ نریلی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض کاری گر بجائے چوبی دستے کے ناریل کے کھپرے سے چوٹیئے کا کام نکال لیتے ہیں اس وجہ سے اس کا نام نریلی بھی پڑ گیا ہے ۔

—— (کرنا) برمے سے سوراخ کرنا

—— (پھیرنا ۔ چلانا ۔ کھینچنا) سوراخ کرنے کے لیے برمے کو کمانی وغیرہ سے چکّر دینا ۔

بڑھئی (مذکر) نجّار ، کھاتی ، اُستاد ، لکڑی کا تعمیری اور ضروریات زندگی کا دوسرا سامان تیّار

کرنے والا کاری گر۔
بستہ (مذکر) محراب کے دہن میں لگانے کو چوبی، سنگین یا دھات کا جالی دار بنایا ہوا پٹ (ٹٹی)
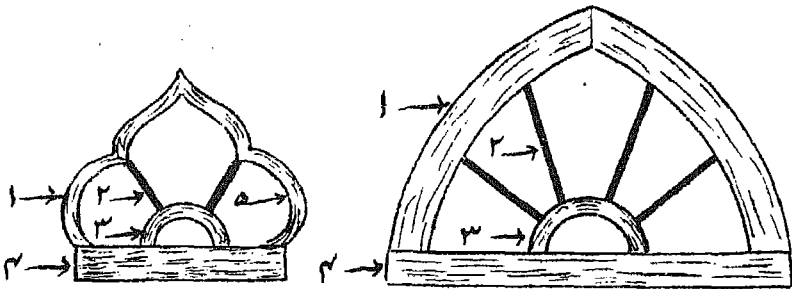
جس شکل کی محراب ہوتی ہو اُسی
شکل کا بستہ بنایا جاتا ہو اور محراب
کے ہی نام سے موسوم کیا جاتا ہو
بناوٹ کے اعتبار سے بستے کی
چار قسمیں مشہور ہیں

أ۔ ادّھے کا بستہ۔
ب ۔ آمنی کا بستہ
ج ۔ آمنی چُگّے کا بستہ۔
د۔ بنگڑی دار بستہ

ا۔ سُتّھی ۔ محراب کے دہن کے موافق
بنا ہوا بستے کے کینڈے کا اوپر
کا حصّہ۔

۲۔ ڈِہل ۔ بستے کے کینڈے کے پیر
یعنی نیچے کی لکڑی جس پر پورا
بستہ بنا ہوا ہوتا ہو۔

۳۔ تکیہ ۔ ڈِہل کے مرکز پر نیم دائرے
کی شکل کا بنا ہوا حصّہ جس میں
گزوں کے نچلے سرے جڑے رہتے
ہیں ۔

۴۔ گز ۔ بستے کے بیچ میں جال
یا جالی بنانے والی مختلف وضع
پر جڑی یا بنی ہوئی تیکوریاں یا
پھاریاں ۔

—— (لگانا ۔ جڑنا) بستے کو محراب
کے دہن میں جمانا۔

بسولا (مذکر) تیشا (تیغا) لکڑی پھاڑنے
چھیلنے اور گھڑنے کا اوزار۔ اس
کے پچھلے حصّے کو جس میں دستہ
ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہو مُونڈ
درمیانی بھروال حصّے کو چھاتی
اور سامنے کے دھار دار رُخ کو
لاپ کہتے ہیں۔ (چلانا ۔ مارنا)

بل تھک (مذکر) دیکھو لنگوٹ

بلّی (مونث) دروازے کے کواڑوں
کو اندر سے بند رکھنے کی پُرانی وضع
کی آڑ۔ چور کھٹکا دیکھو تصویر بر صفحہ ۴۳

ا۔ اس آڑ کی کھول بند باہر سے
ایک کُنڈے کے ذریعہ پوشیدہ
طریقے پر بھی ہوتی ہو اس لیے
اس کو چور کھٹکا بھی کہتے ہیں۔
دیکھو تصویر کواڑ ۔ بر صفحہ ۔

بڑرا، بیڑرا ۔ (مذکر) بنوڑا ، تڑک

دیکھو سر کونڈا کڑی جو دروازے کے کواڑوں کو بند رکھنے کے لیے کواڑوں کے پیچھے اُڑا دی جاتی ہے

بِٹوڑا (مذکر) بِنڑا دیکھو سرکونڈا

۲ - ایسی آڑ یا پردہ جو کواڑ کی بجائے دروازے میں لگا دیا جائے اور حسب ضرورت ہٹایا اور لگایا جا سکے ۔ جیسا کہ اکثر باغ وغیرہ کے جنگلوں میں گھومتا ہوا لگا ہوتا ہے۔

بولٹ (مذکر) چٹخنی (انگریزی) بعض کاری گر لام کے زبر سے بولٹ کہتے ہیں ۔ دیکھو چٹخنی ۔

بہادری یا بھدری } (مونث) چوکھٹ کے بازوں کے سرے پر بنے ہوئے مُنبّت کاری کام کو دہلی اور نواح دہلی کے نجّار اصطلاحًا بہادری اور قصباتی بڑھئی بھئی کہتے ہیں ۔ دیکھو چوکھٹ و تصویر چوکھٹ ۲ برصفحہ ۳۵

بہادری دراصل بھدری یا بھدرا کا بگاڑا ہوا لفظ ہے جو ہندوؤں کی کسی دیوی کا نام ہے ۔ کسی زمانے میں اس کی مورت کو بیل بوٹوں کے اندر بڑی حویلیوں یا مندروں کی چوکھٹ کے بازوؤں پر کھدوانے کا دستور ہوگا ۔ بڑے قصبات میں کہیں کہیں ہندوؤں کی پرانی حویلیوں اور مندروں کی چوکھٹوں کے بازوؤں پر بیل بوٹے کے ساتھ جو مورت کھدی ہوئی پائی جاتی ہے بھدری کہلاتی ہے ۔ اب نجّار بغیر سمجھے بوجھے عادتًا دیسی چوکھٹوں کے بازوؤں پر سروں کے قریب چوکھٹ کی حیثیت کے موافق معمولی بیل کھود دیتے ہیں اور اس کو بہادری کہتے ہیں ۔

بھرا یا بنیرا } (مذکر) چوکھٹ کے بازوں کی چنائی سے لگے رہنے والے رُخ پر جڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چنائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ پھنسا رکھتی ہے ۔

بعض مقامات پر بہرے کو ترہیا
کہتے ہیں۔ جو شاید تیر سے بن گیا ہی
دیکھو تصویر چوکھٹ ۱ے پر صفحہ ۳۹
(بہرا فارسی لفظ بار بمعنی جڑ کا بگڑا
ہوا معلوم ہوتا ہی اور جس طرح
جڑ زمین میں پیوست ہو کر درخت
کو جمائے رکھتی ہی اسی طرح چوکھٹ
کی یہ کھونٹیاں چنائی میں پھنس کر
چوکھٹ کو اس کی جگہ پر مضبوط
رکھتی ہیں۔) (لگانا۔ جڑنا۔ ٹھوکنا)

بیڑکا (مذکر) لکڑی میں منبت کاری
بنانے کا نالی دار منہ کا دھاردار
اوزار۔ موٹے اور باریک کاموں
کے لیے چھوٹے بڑے کئی قسم کے
ہوتے ہیں۔ اور مختلف ناموں سے
موسوم کیے جاتے ہیں۔ فارسی میں
بیرم کہتے ہیں۔

بیڑی (مونث) کھٹکا۔ بولٹ۔ اڑواڑ
(دیکھو چٹخنی)

بیٹھی (مونث) ہندوستانی وضع کے کواڑ
کے کنارے پر روکار کے رُخ کواڑ
کے برابر لمبی کسی قدر باہر نکلتی
ہوئی جڑی ہوئی پٹی۔ سادہ اور
منقش دونوں قسم کی لگائی جاتی
ہی۔ بڑے پھاٹکوں کے کواڑوں
میں بہت مضبوط اور اعلیٰ قسم
کی بنی ہوئی ہوتی ہی۔ (دیکھو
پیچ بینی جوڑی و تصویر کواڑ ۲ے
پر صفحہ ۴۳) (لگانا۔ جڑنا)

بیٹن یا **بٹن** (مذکر) بل تھک۔ دیکھو لنگوٹ

بُچھاوٹ / **بچھاوٹ** (مذکر) دو تختوں کے
درمیان درزبند جوڑ
یعنی ایسا جوڑ جس کے دونوں
حصوں میں باہمی گرفت کے لیے
پکڑ بنی ہوئی ہو تاکہ وہ آپس میں
پیوست ہو جائیں۔ یہ جوڑ عموماً
ناؤ کے تختوں میں لگایا جاتا ہی۔
اور بچھاوٹی جوڑ کے نام سے موسوم
کیا جاتا ہی۔

ا۔ یہ جوڑ دو طرح سے لگایا جاتا ہی
پہلی صورت یہ ہوتی ہی کہ ایک

تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چوُل
اور دوسرے تختے کی کور پر اُس کا
بھید یعنی چوُل کا گھر بنا کر باہم
پیوست کر دیتے ہیں۔ دوسری صورت
یہ ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور
میں کھانچے بنا کر اُن کے بیچ میں
لکڑی کی پتلی چفتی پھنسا دیتے ہیں
۲۔ دوسری وضع کے جوڑ میں جو
چفتی پھنسائی جاتی ہے اُس کو
اصطلاحاً سُفتی کہتے ہیں۔ جو فارسی
لفظ سفتن کا بگاڑا ہوا ہے۔

بُھجاوٹی جوڑ / بُجھاوٹی جوڑ } (مذکر) دیکھو بُھجاوٹ۔

بھید (مونث) دیکھو اوُل۔

پاتام یا پیتام } (مذکر) (پیر مقام) جدید
وضع کے دروازوں کی
چوکھٹ میں کواڑوں کی روک یا
آڑ کے لیے بنا ہوا کھانچہ جو کواڑ
کے تختے کی موٹان کے برابر چوڑا
اور قریب آدھ اینچ گہرا بنایا جاتا
ہے (دیکھو تصویر چوکھٹ ۲ بر صفحہ ۳۵)

(رندنا۔ کاٹنا)

پاٹ (مذکر) نجاروں کی اصطلاح
میں اینچ کا بارھواں حصّہ۔

پالی مُہرا (مذکر) دیکھو گُل مُہرا

پان (مذکر) نجاری اصطلاح میں
اینچ کا چوتھائی حصّہ۔ جو غالباً
پَون (¼) کا بگاڑا ہوا ہے۔
ف۔ پرل پان بھر بڑی ہے اس
لیے ٹھیک نہیں بیٹھتی۔

پٹ (مذکر) کواڑ۔ کواڑوں کی
جوڑی کا ایک پلّا۔
ف۔ دروازے کا ایک پٹ بھیڑ دو
ایک کھُلا رہنے دو۔

پٹاسی (مونث) لکڑی میں چول کا
گھر صاف اور سیدھا کرنے کا
دھار دار آہنی اوزار۔ اس کو
مسلمان بڑھئی چورسا بھی کہتے ہیں
جو فارسی لفظ چورچ کا بگڑا ہوا ہے

پٹھی (مونث) دیکھو بستہ فقرہ ۱
و تصویر بستہ ۱ بر صفحہ ۲۵

پچ بینی جوڑی (مونث) مُغلی جوڑی

دیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں
کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی
روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے
لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ
جس کو پشتی جال کہتے ہیں، جڑا ہوا
ہوتا ہی اور دونو پٹوں کو سامنے
سے روکنے والی خوبصورت بینی
لگی ہوتی ہی جو حاشئے کی عمودی
لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی
ہوتی ہی اسی لیے اس کو پچ بینی
یا مغلی جوڑی کے نام سے موسوم
کرتے ہیں۔ دیکھو تصویر کواڑ ۲ پر صد ۴۳

پچڑ (مونث) لکڑی کا پتلا چھوٹا اور
بے کنیڈا ٹکڑا جو کسی تختے یا کڑی
سے پھٹ کر جدا ہو جائے۔

ف۱ ضرب لگنے سے میز کے تختے
کی پچڑ اکھڑ گئی۔

ف۲ پلنگ کی چول میں پچڑ
ٹھوک دو۔ (نکلنا۔ اکھڑنا۔ لگانا)

پشتی وان (مذکر) دیسی کواڑ کا کمر پٹیا
یعنی کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں
کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب
ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے
پر جڑے ہوئے ڈنڈے۔
(ڈالنا۔ لگانا۔ جڑنا)

پشتی جال (مذکر) دیکھو پچ بینی جوڑی

پیتام (مذکر) دیکھو پاتام

پنجرہ (مذکر) لکڑی میں جالی دار بنا
ہوا کام جالی اور کٹاؤ کا کام جو
کواڑ کے پٹ یا صندوق صندوقچوں
کے پاکھوں میں بنایا جائے۔ پنجاب
میں پنجرہ کی صنعت سے موسوم کیا
جاتا ہی۔ کسی زمانے میں اس صنعت
کے لیے بریلی، شاہ پور گرداسپور
اعظم گڈھ گجرات خاص طور پر
مشہور تھے۔

پیتام دار چوکھٹ (مونث) پیتام
بنی ہوئی چوکھٹ جدید وضع کی چوکھٹ دیکھو تصویر صد ۴۵

پیشانی (مونث) سہاوٹ، سردل،
(دیکھو سردل)

پھرکا (مذکر) معمول سے بڑی قوس
یا دائرے کا نشان ڈالنے کی

چفتی اس سے بڑی پرکار کا کام
لیتے ہیں اس طرح کہ جب ایک
سرے کو مرکز پر قایم کرکے
گھماتے ہیں تو دوسرے سرے
سے حسب ضرورت بڑے سے
بڑے دائرے یا قوس کا نشان
لگ جاتا ہے۔ یہ کام ڈوری سے
بھی لیتے ہیں۔ (پھرنا)

پھرکوٹا (مذکر) ڈیے دار کواڑ کے
چوکھٹے یعنی حاشیے کی کھڑی پٹی
جو اوسط درجے کے کواڑوں میں
قریب ۳، ۴ انچ چوڑی اور ایک
انچ موٹی ہوتی ہے۔ (دیکھو ڈیے دار
کواڑ) (لگانا۔ ڈالنا)

پھلا (مذکر) دیکھو برما فقرہ الف

تارتنی مُہرا (مذکر) دیکھو گُل مُہرا۔

تختہ بندی۔ (مونث) چوبی قنات
تختوں کی بنی ہوئی آڑ یا روک
جو کسی دروازے کو بند کرنے یا
کسی بڑے کمرے کو دو یا زیادہ
حصّوں میں تقسیم کرنے کے لیے
تختے جوڑ کر بیچ میں بنادی جائے۔
(کرنا)

ترایل (مونث) چوبی چھت میں کڑی
تختوں اور پھکسہ (مٹی کی تہ) کے
درمیان پھوس کی تہ جو کڑی تختوں
کو مٹی کے اثر سے محفوظ رکھے۔
بعض مقامات پر ترپال بھی کہتے
ہیں۔

تکیہ (مذکر) (دیکھو بستہ فقرہ ۳
وتصویر بستہ ۱ بر صفحہ ۲۵)

ترک (مونث) بنڑا - بنوڑا دیکھو
سرکونڈا اور بنوڑا (سنسکرت ترا
بمعنی بلّی - کڑی)

ترلّی (مونث) چوبی برآمدے کے
دو ستونوں کے درمیان اُن کی
پیشانی کی جگہ آڑی جڑی ہوئی
لکڑی۔

تیر بندی (مونث) چھت کی کڑیوں
کے حصّوں کے درمیان کی تختہ بندی
یعنی دو کڑیوں کا درمیانی فاصلہ
برقرار رکھنے کو اُن کے بیچ میں

جڑا ہوا تختہ جو دیوار کے آثار پر سامنے کے رُخ دکھائی دیتا ہی۔ (کرنا)

تیشا (مذکر) تیغا۔ دیکھو بسولا

تیغ (مونث) دیکھو ہنڈا

ٹانڈ (مذکر) اٹمان۔ دیکھو مچان

ٹانگی / ٹنگاری } (مونث) لکڑی کی موٹی چھٹائی کا کُلہاڑی کی قسم کا اوزار۔

ٹکوری (مونث) دیکھو ستاری

ٹکٹکی (مونث) دیکھو شکنجہ

ٹوٹواں کِواڑ (مذکر) دو فردا کِواڑ تہ ہو جانے والا کِواڑ ایسا کِواڑ جس کے عرض یا طول میں دو برابر حصّے بنا کر قبضوں سے جوڑ دیے گئے ہوں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۳۳

ٹیٹری کا برما (مذکر) جدید وضع کا برما جو قدیم وضع کے برمے سے مختلف ہوتا ہی اور بغیر کمانی کے ایک ہتّی کی حرکت سے جو اُس میں لگی رہتی ہی گھومتا ہی۔ یہ عموماً دھات کی چیزوں میں سوراخ کرنے کے کام آتا ہی۔

(۱) ٹیٹری کا برما

(۲) ٹیٹری کا بڑا برما چکّردار

ٹھیک (مونث) دیکھو کُندا رندہ کی لکڑی
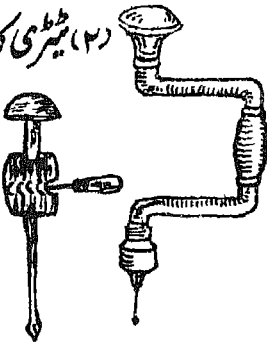
جوڑی (مونث) دروازے کے دونوں کِواڑ اصطلاحاً جوڑی کہلاتے ہیں اور چونکہ ہر دروازے میں عموماً دو کِواڑ لگائے جاتے ہیں اس لیے جوڑی ایک عام اصطلاح ہوگئی ہی۔ ایک کِواڑ کو پٹ کہتے ہیں۔

ف ۱ بنگلے کے دروازوں میں نہایت خوش وضع آئینے دار جوڑیاں چڑھی ہوئی ہیں۔

ف ۲ دلے دار جوڑیوں میں لوہے

کی چادر کے دلے ڈالے گئے ہیں
(۳) بڑے دروازوں کی جوڑیاں
چو فرمی اور عام دروازوں کی
دو فرمی ہیں۔

جھارے کا رندہ (مذکر) پچّر اکھڑنے
والی لکڑی کی سطح پر کٹواں دھاریاں
ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رندائی
میں پچّریں نہ اکھڑیں۔

جھالر - (مونث) دیکھو مُہرک

جھانپ (مونث) (جھانپی - جھانپیا)
دروازے کی ایسی آڑ یا روک
جو کِواڑ کی جگہ قایم کی جائے اور
حسب ضرورت لگائی اور ہٹائی
جا سکے۔ بعض مقامات پر جانچر
کہتے ہیں۔

جھپّا (مذکر) روشن دان یا معمولی
دروازے کے چہرے کا (دھوپ
اور بوچھاڑ سے حفاظت کو) چوکھٹ
کے اوپر بنا ہوا سائبان۔

جھبّو (مذکر) دیکھو ہتھ کھڈّا۔

جھرما (مذکر) موٹی دھار کا معمولی
چھلائی کے کام کا رندہ یعنی وہ
رندہ جو پہلی مرتبہ لکڑی کی کھُردری
سطح صاف کرنے کو استعمال کیا
جائے۔

جِھری کا رندہ (مذکر) لکڑی کی سطح
پر باریک درز بنانے کا رندہ۔
اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں
(دیکھو رندا)

جِھلملی دار کِواڑ (مذکر) جِھلملی دار بنے
ہوئے دِلے دار کِواڑ یعنی وہ
کِواڑ جس کا دِلا جِھلملی دار بنا ہوا
ہو۔ (دیکھو جِھلملی پیشہ سنگ تراشی)

جِھنجھنی (مونث) دروازے کے پٹ
کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی
دار چور کھٹکا (دیکھو بِلّی)
کمانی کی وجہ سے پٹ بند کرنے
سے کھٹکا خود بخود لگتا جاتا ہے
جیسے موٹر کے پٹ میں لگا ہوتا ہے

چپت یا **چلتی جوڑ** } (مذکر) ادھواڑ کا جوڑ۔
دو تختوں یا لکڑیوں کے
سروں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے

برابر کا آدھا آدھا کھانچ (کاٹ) کر جوڑ ملانے کا طریقہ۔

۱۔ چیپت سے کسی قدر بڑے اور مضبوط جوڑ کو ملّاحی جوڑ کہتے ہیں جس میں جوڑ کے کھانچے قایم الزاویہ بنے ہوتے ہیں۔ یہ لفظ غالبًا ملانا سے ملن اور پھر بگڑ کر ملّاحی ہوگیا ہی تفصیل کے لیے دیکھو ملن کی جالی (پیشہ سنگ تراشی)

چپوا بیڑکا (مذکر) میان تراش۔ پھول پتّے کھودنے کے کام کا باریک نوک کا بیڑکا (دیکھو بیڑکا)

چٹخنی (مونث) کھٹکا۔ بیڑی۔ ہیڑکا

چٹخنی

اُڑکا

۱۔ اِکرام

پولٹ (انگریزی) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا جدید وضع کا کھٹکا جو انگریزی وضع کی جوڑیوں میں لگایا جاتا ہی۔ ۱۔چٹخنی کے مُنہ کے کنڈے کو یعنی جس میں چٹخنی کا مُنہ پھنسایا جاتا ہی اِکرام کہتے ہیں۔ (لگانا۔ بند کرنا)

چرڑ (مونث) دیکھو برما فقرہ (ب)

چوٹیا (مذکر) دیکھو برما فقرہ (ج)

چوڑسا / **چوڑسی** } (مذکر) دیکھو پٹاسی

چور کھٹکا (مذکر) دیکھو بلّی ۱ (تصویر)

چوسا (مذکر) آری کے دانت تیز کرنے کی چوپہل شکل کی ریتی۔ (سوہن)

چو فردی جوڑی (مونث) ٹوٹواں کواڑوں کی ایسی جوڑی جس کا ہر پٹ دو فردا بنا ہوا ہو۔ دیکھو جوڑی اور ٹوٹواں کواڑ۔ تصویر

چوکھٹ (مونث) دروازے کے دہن کا چوبی یا سنگین چوکٹھا۔
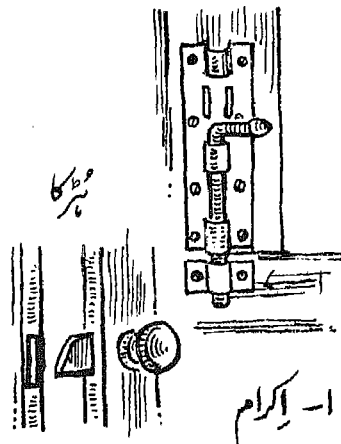
چوکھٹ دو وضع کی بنائی جاتی ہے ایک ہندوستانی طرز کی بغیر پیتام کی دوسری پیتام دار جو انگریزی وضع کی کہلاتی ہے۔
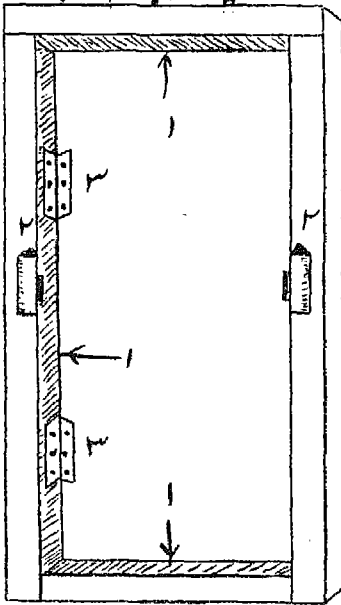
۱۔ دیسی یا مُغلی چوکھٹ

(۱) اترنگا (۲) سُھم
(۳) بازو (۴) بہرا (تریا)
(۵) زلفی (۶) بہادری
(۷) دیولی (۸) دہل

۲۔ انگریزی یا پاتام دار چوکھٹ

(۱) پاتام - (پیتام)
(۲) گُٹکا (اڑنی)
(۳) قبضہ (چپکا)

چول (مونث) لکڑی یا دھات کی چیز کے کسی ایک جُز کو اُس کے کسی دوسرے جز میں جوڑنے یا قایم رکھنے کے لیے اس کے سرے پر حسب ضرورت بنایا ہوُا منہ۔ مجازًا اس سوراخ کو بھی کہتے ہیں۔ جس میں وہ منہ بھٹایا جاتا ہے۔ (دیکھو اوُل)

چول بیٹھنا (مصدر) چول کھودنا بنانا۔

چول سالنا (مصدر) چول بٹھانا جمانا۔

چھاتی (مونث) بڑھئی کے بسولے کے بیچ کا اُبھرواں حصّہ۔ دیکھو بسوُلا - ۲

چھپکا (مذکر) دیکھو گُنڈی ۲

چھئی (مونث) دیکھو بہادری۔

خاتم بندی (مونث) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی روکار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے

خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بناکر جڑی جاتی ہیں جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں۔ جیسے بدرومی، قلمدانی اور ملند کی خاتم بندی وغیرہ لال قلعہ دہلی کے دربار خاص میں خاتم بندی کے اعلیٰ قسم کے نمونے بنے ہوئے ہیں۔ (کرنا)

خزانہ (مذکر) دیکھو بادری۔

خطکش (مذکر) لکڑی پر سیدھی اور متوازی لکیریں ڈالنے کا بڑھئی کا ایک خاص قسم کا چوبی اوزار۔

خطکش

درز کی آری (مونث) نازک کام بنانے کی باریک اور پتلی قسم کی آری (دیکھو آری)

درز کا رندہ (مذکر) دیکھو جھری کا رندہ۔

دِلا (مذکر) دِلے دار جوڑی یا کواڑ کے چوکٹے کے حصّوں کے درمیان ڈلی ہوئی آڑ یا روک۔ (دیکھو دِلے دار کواڑ و تصویر کواڑ ۱ پر صفحہ ۴۳)

دِلے دار کواڑ (مذکر) جدید وضع کا کواڑ اصطلاح عام میں انگریزی قسم کے کواڑ یا جوڑی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ ہندوستانی کواڑ کی طرح سالم تختوں کا نہیں بنایا جاتا، بلکہ کواڑ کے نمونے کا چوکٹا بناکر اس کے بیچ میں تختہ یا شیشہ پھنسا دیتے ہیں جو اصطلاحاً دِلا کہلاتا ہے۔ چوکٹا عموماً دو یا تین خانوں کا ہوتا ہے جو عرض میں پٹیاں جڑ کر بنا دیے جاتے ہیں۔

دو پٹا دروازہ (مذکر) دو پلیا دروازہ ایسا دروازہ جس میں کواڑوں کے دو پٹے یعنی جوڑی لگی ہوئی ہو۔

دو پلیا دروازہ (مذکر) دیکھو دو پٹا دروازہ۔

دو سالی چوکھٹ (مونث) دوہری بناوٹ کی چوکھٹ جو دروازے کے آثار میں بھرپور آئے یعنی جیسی پاکھے کے سامنے کی کور پر ہو ویسی ہی پچھلی کور پر ہو۔ اس قسم کی چوکھٹ لگانے کا پُرانا اور قدیم طریقہ تھا اب متروک ہے۔

دو فردا کواڑ (مذکر) دیکھو ٹوٹوال کواڑ۔ تصویر پر صفحہ ۴۳

دِہل (مونث) چوکھٹ کے بازؤں کے نیچے کی لکڑی جس پر بازو قایم کیے جاتے ہیں۔ اُترنگے کے مقابلے کی لکڑی ہے۔ (دیکھو تصویر چوکھٹ ۱ بر صفحہ ۳۵)

دہلیز (مونث) لت خورہ۔ چوکھٹ کی دِہل کے نیچے اُس کا بوجھ سہارنے

کو بطور واسہ لگی ہوئی پتھر یا لکڑی
کی پٹی۔ (ڈالنا۔ لگانا)
۲۔ مجازاً دروازے کے سامنے کی
آمد و رفت کی جگہ۔
ف۔ دروازے کے آگے ایک
بہت بڑی دہلیز ہے اس میں ماچا
بچھا ہوا ہے (رسوم ہند حصۂ اول)
دیسی جوڑی (مونث) ہندوستانی
ساخت کے کواڑ۔
دِیولی (مونث) ہندوستانی کواڑ کی
نیچے کی چول کے گھر کی چھوٹی سی
مثلث نما بنی ہوئی مڈی جو دہل
میں اندر کے رخ سرے پر جڑی
رہتی ہے۔ چونکہ اس مڈی پر دیولے
کی شکل کا چول کا گھر بنا ہوتا ہے
اس لیے اس کو اصطلاحاً دیولی
کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر چوکھٹ ۱/۱
بر صفحہ ۳۵ (لگانا۔ جڑنا۔ بٹھانا)
دھرن (مونث) دیکھو دھرونڈا
دھرونڈا (مذکر) دیکھو سردل
ڈاٹ (مونث) رندے کی تیغ کی
کھونٹی کی شکل کی آڑ جو تیغ کو جمائے
رہتی ہے۔ (دیکھو رندہ) (لگانا۔ پھنسانا)
ڈب (مذکر) ڈیڑو۔ ڈُگڈُگی۔ یلن
دو تختوں کے درمیان دانتے دار
کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چولیں
جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک
دوسرے کے اندر پیوست کر دی
جاتی ہیں۔ یہ انگریزی طرز کا جوڑ
کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو
کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس
وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیڑو
ڈُگڈُگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں۔
ڈب دار جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔
ڈُگڈُگی (مونث) دیکھو ڈب۔
ڈُگڈُگی دار جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔
ڈیڑو (مذکر) دیکھو ڈب۔
ڈیڑو دار جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔
رقا (مونث) رَمبا، رنبا۔ لکڑی
میں چوڑی اور گہری چول چھیدنے
کی بڑی قسم کی پٹاسی۔ (دیکھو
پٹاسی)

رندا (مذکر) لکڑی کی سطح کو کھرچ کر صاف اور چکنا کرنے کا بڑھئی کا اوزار۔ رندے مختلف کاموں کے لیے مختلف وضع کے ہوتے ہیں۔ اور چند خاص قسم کے رندوں کے نمونوں اور اُن کے مصنوعی حصّوں کے اصطلاحی ناموں کی توضیح کے لیے دیکھو تصویر۔

رندہ

گلوے کا رندہ
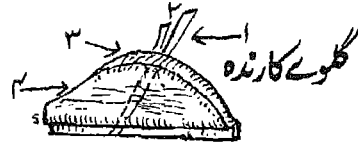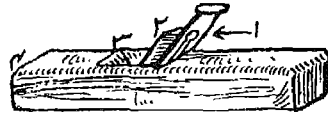
(۱) تیغ (۲) ڈاٹ (۳) خزانہ (بادری) (۴) ٹھیک (کُندا)

رندائی (مونث) رندے سے لکڑی کی سطح صاف اور چکنی کرنے کا عمل

رو کھانی (مونث) لکڑی میں چُول کا ڈَول بنانے کا ٹپاسی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے مُنہ کا ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے بعض کاری گر نہانی کہتے ہیں۔ جو لفظ نہرنی کا بگڑا ہوا ہے۔

زُلفی (مونث) کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پیتلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ زُلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے، اُس کو اصطلاحاً گرداننگ اور قلفی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ جڑنا) (دیکھو تصویر چوکھٹ ۱۱ برصفحہ ۳۵)

زنبور (مذکر) لکڑی میں جڑی ہوئی کیل نکالنے کا اوزار۔

زنبور

سانکل (مونث) کُنڈی۔ زنجیر یا
آگل (سنسکرت شرنکھلا)
چھپکا دیکھو آگل
سالنا (مصدر) لکڑی کے کام میں
چوُل جڑنا چوُل بٹھانا لکڑی کے
دو ٹکڑوں کا جوڑ ملانا۔
سُتار (مذکر) بڑھئی، نجّار، کھاتی
سِلاوٹ (سُتار۔ لفظ سُتر دھر کا
بگڑا ہُوا ہو سُتر دھر سنسکرت میں
جنگی گاڑیوں کی تیاری اور ان کو
بطور پیشہ چلانے کا انتظام کرنے
والے کو کہتے ہیں اُردو میں بعض
مقامات پر بڑھئی کے لیے بولا جاتا
ہی)
سُتاری (مونث) ٹکوری باریک
نوک کی نہانی۔ لکڑی میں باریک
چوُل اور نازک قسم کی کھُدائی اور
کٹائی بنانے کا اوزار (دیکھو نہانی)
سَتردل (مونث) سُہاوُٹی پیشانی۔ دھرن
چوکھٹ کے اُترنگے کے اوپر والی
دہلیز کی جوابی لکڑی یا پتھر کی پٹّی
جو بطور پٹاؤ کے رکھی جاتی ہو اس
میں کواڑ کی اوپر کی چوُل کے سوراخ
ہوتے ہیں۔
سرکونڈا (مذکر) دیکھو آڑ ڈنڈا۔
سُفتی (مونث) دیکھو جُھجاوٹ ۱۲
سلاخ دار کواڑ (مذکر) سلاخ دار
دِلے کا کواڑ یعنی وہ کواڑ جس کے
دِلے میں بجائے تختے یا شیشے کے
سلاخیں لگی ہوں۔
سلائی (مونث) سالنے کا کام دیکھو
سالنا۔
سُم (مذکر) کان۔ چوکھٹ کے اُترنگے
اور دِہل کے بازوُں سے باہر نکلے
ہوئے سرے جو چنائی میں دب
جاتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ
۱ پر صفحہ ۳۵
سُہاوُٹی (مونث) پیشانی دیکھو سردل
شکنجہ (مذکر) ٹکٹکی۔ دِلے دار کواڑ
یا لکڑی کے کسی چوکھٹے کی چولیں
پکی کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا
اوزار۔

ٹکٹکی (شکنجہ)۔

عینک دار جوڑی (مونث) وہ دِلے دار کِواڑ جس کے دِلے میں روشنی آنے کو اوپر کے رُخ ایک چوکور شیشہ اور نیچے تختہ لگا ہو (دیکھو تصویر کِواڑ ع۱ بر صفحہ ع۴۳)

غلطاں کا رندہ (مذکر) دیکھو رندہ

قبضہ (مذکر) چھپکا۔ انگریزی وضع کے کواڑوں کو چوکھٹ کے ساتھ جڑنے کے آہنی یا پیتل کے بنے ہوئے جوڑ جو حسب ضرورت چھوٹے بڑے ہوتے ہیں اردو میں چھپکا کہتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ ع۱ بر صفحہ ع۳۵)

قلفی (مونث) دیکھو زُلفی۔

قلمدانی خاتم بندی (مونث) ملند کی خاتم بندی۔ دیکھو خاتم بندی۔

کان (مذکر) دیکھو سُم۔

کٹ ریتا (مذکر) لکڑی کو گھسنے کا موٹے دانتوں کا ایک قسم کا سوہن

کٹھرا (مذکر) کٹ گڑھا (کٹ گھرا چوبی جنگلا۔ لکڑی کی بنی ہوئی جال دار باڑ۔

ا۔ کٹھرے کی اوپر کی لکڑی کو جس میں جالی پھنسائی جاتی ہو ٹھونڈن کہتے ہیں۔

کٹ گڑھا (کٹ گھر) (مذکر) دیکھو کٹھرا۔

کُرد (مونث) دو لکڑیوں کے درمیان تختہ یا لکڑی پھنسانے کا چھوٹا سا کٹاؤ یا کھانچہ جو عموماً سات کے ہندسے کی شکل کا ہوتا ہے۔ (لگانا)

کرن دار چوکھٹ (مونث) ہندوستانی بناوٹ کی چوکھٹ جس کے بازوؤں پر مُنبت کاری کی ہوئی اور پان کی

شکل کے نقش بنے ہوئے ہوں۔
کڑی تختے کی چھت (مونث) چوبی چھت۔ یعنی کڑی تختے پاٹ کر بنائی ہوئی چھت۔
کمانی (مونث) برما پھرانے کی کمان (دیکھو برما)
کناسی (مونث) آری کے دانتے تیز کرنے کی تہ پہلو سوہن۔
کُندا (مذکر) ٹھیک۔ دیکھو رندہ ص۳۵
کُنڈا (مذکر) دیکھو کُنڈی ۱
کُنڈی (مونث) زنجیر۔ سانکل دروازے کے پٹوں کو بند رکھنے والی آہنی یا پیتلی زنجیر۔
۱۔ کُنڈا۔ کنڈی کا سرا اٹکانے کا حلقہ جو کُنڈی کے مقابل دوسرے کواڑ یا چوکھٹ پر لگایا جاتا ہے اور جس میں کُنڈی کا سرا پھنسا دیا جاتا ہے۔
۲۔ چھپکا۔ آہنی یا پیتلی پتی کی بنی ہوئی کُنڈی یا قبضہ (زنجیر کی شکل کی حلقے دار بنی ہوئی کو کُنڈی اور پٹی نما جڑی ہوئی کو چھپکا کہتے ہیں۔)
کور کا رندا (مذکر) گولچی۔ لکڑی کی کور گول کرنے اور صاف کرنے کا رندہ۔ دیکھو تصویر رندہ
کواڑ (مذکر) (سنسکرت کپٹا) دروازے کی چوکھٹ کے دہن کا پٹ جو تعداد میں دو ہوں تو عرف عام میں مختصراً جوڑی اور ایک ہو تو پٹ سے موسوم کیا جاتا ہے ؎
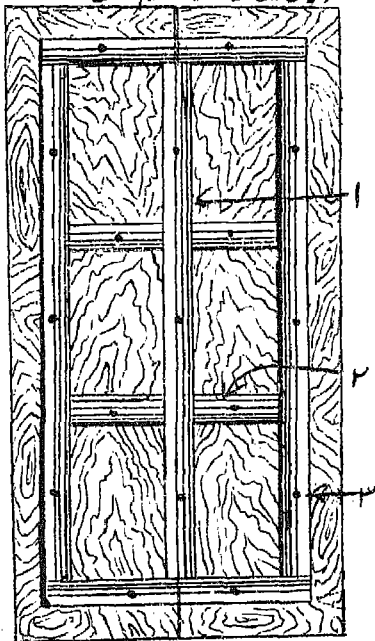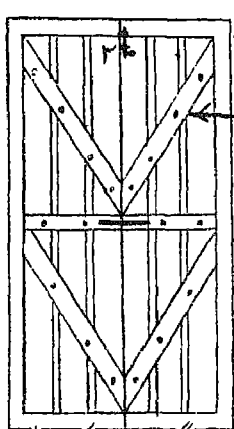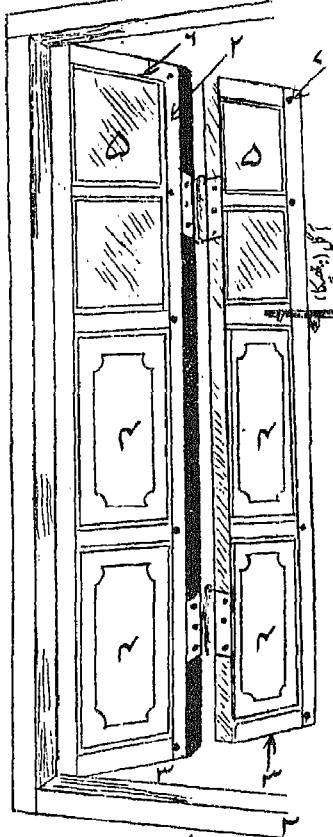
گوجر رانگڑ دو گتا بلی دو
یہ چار نہ ہوں کھلے کواڑ سو ؎
جوں ہی دیتی جھپٹ کواڑ
اُڑ جاتی میں کوس ہزار

دیکھو جوڑی اور پٹ۔ اس کی مشہور قسمیں پچ بینی اور دِلے دار ہیں۔ پچ بینی کو دیسی یا مُغلئی جوڑی اور دلے دار کو انگریزی جوڑی بھی کہا جاتا ہے۔
(دیکھو تصویر کواڑ بر صفحہ ۴۳)

(۱) دے دار کواڑ (جدید وضع)
۳- بیچ بینی کواڑ (قدیم وضع)
(۱) بینی (۲) پشتی وان
(۳) گُل میخ
آکل (پھکا)
لنگوٹ دار کواڑ
(۱) آکل (۲) پھر کوٹا (۳) فرد (۴) دلا (۵) عینک (شیشے کا دِلا) (۶) گنجک (۷) میخ -
چٹر کھٹکا (بِلّی)
(۱) لنگوٹ (بل تھک - بیٹن) (۲) بِلّی - (کھٹکا)
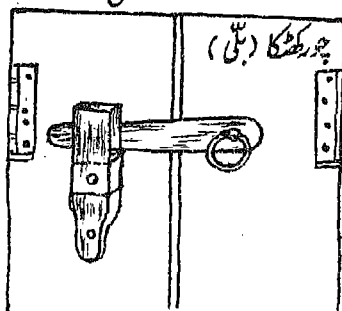
کھاتی (مذکر) بڑھی، نجّار، سُتار۔ لکڑی میں پچی کاری کا کام کرنے والی ایک ذات لیکن اصطلاح عام میں بعض مقامات پر بڑھی کو کہنے لگے ہیں۔

کھانچنا (مصدر) چوُل بٹھانے کے لیے سِروں کی کور تراشنا۔ سطح میں چھوٹا سلامی دار کٹاؤ بنانا۔

کھانچا (مذکر) لکڑی کی سطح پر چھوٹا ترچھا کٹاؤ دیکھو کرد (دینا۔ لگانا)

کھٹکا (مذکر) دیکھو چٹخنی۔

کھرج کاب (مذکر) لکڑی کی سطح پر چوخانہ نشان ڈالنے کا رندہ۔

کھنڈیل (مونث) باگڑی۔ لکڑی گھڑنے کی کھانچے دار مُڈّی یعنی فٹ

کھندیل۔ (باگڑی)

ڈیڑھ فٹ لمبا چوبہل ٹکڑا جس کے بیچ میں لکڑی ٹکانے کا ٹھیا بنا ہوتا ہے۔

گُٹکا (مذکر) آڑنی۔ دیکھو اڑنگا۔

گُردا (مذکر) گولک۔ تختہ پر لکیریں ڈالنے کی گول منہ کی نہانی لگا ہُوا رندہ۔

گُردا بیڑکا (مذکر) چوبی مُنبّت کاری میں گولائی کاٹنے کا قوس نُما مُنہ کا بیڑکا

گُردان / **گُردانگ** (مذکر) قلفی۔ دیکھو زلفی اور سرکونڈا۔

گُرمٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

گرمٹ (گملٹ)

سوراخ کرنے کا جدید وضع کا پیچ دار برما گملٹ (انگریزی)

گز (مذکر) بستے کے جال کی چوبی آڑ یا آڑیں (دیکھو لبتہ فقرہ ۷ د تصویر بستہ ۱ برصفحہ ۲۵)

گلی ڈنڈے کی جڑائی (مونث) دو تختوں کی درز سے درز ملا کر اوپر پتلی چفتی جما کر جڑنے کا طریقہ۔ اس طرح جوڑ اوپر سے بند کر دیا جاتا ہے

گل مہرا (مذکر) سائبان یا کھپریل کی روکار میں مہرک کے کونوں سے لٹکواں جڑے ہوئے گل دار بنے ہوئے کھوٹنٹے۔
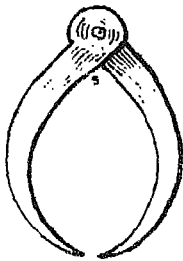
۱۔ سادی اور معمولی بناوٹ کا پالی مہرا اور منقش کام کا تائی مہرا کہلاتا ہے۔ دیکھو مہرک۔

گلوے کا رندہ (مذکر) مثلث نما شکل کا پرانی وضع کا رندہ۔ دیکھو رندہ

گنجک (مونث) گنجلک (ف)

پٹیاں (دیکھو تصویر کواڑ ۱ برصفحہ ۴۳) (ڈالنا۔ پھنانا۔ لگانا)

گول بستہ (مذکر) دیکھو اڈے کا بستہ

گولچی (مونث) کور کا رندہ لکڑی کا کنارا گول کرنے اور سطح پر دھاریاں ڈالنے کا رندہ

گولک (مذکر) دیکھو گردا۔

گولے کا رندہ (مذکر) لکڑی کی سطح پر گول ابھرواں نشان بنانے کا رندہ (دیکھو رندہ)

گولے کی پرکار (مونث) لکڑی کی گولائی ناپنے کی پرکار۔

گولے کی پرکار

گونج / گنج (مونث) دلے دار کواڑ کے چوکٹے کی آڑی یعنی عرض میں جڑی ہوئی دلے دار کواڑ کے چوکٹے کے جوڑوں پر جڑی ہوئی

چوبی میخ جو عموماً بانس کی ہوتی ہے۔
(دیکھو دِلے دار کواڑ) تصویر بر صفحہ ۴۳

لاپا (مونث) لبسولے کا منہ یعنی دھار دار حصہ۔ (دیکھو لبسولا)

لائین (مونث) لکڑی کی سطح کی ناہمواری جو بَلّ یا کسی دوسری خرابی کی وجہ پیدا ہوگئی ہو اور جس کی وجہ لکڑی کا کوئی حصہ اصلی سطح سے نیچے کو دب گیا ہو اصطلاحاً لائین کہلاتا ہے۔ (پڑنا)

لت خورہ (مذکر) دیکھو دِہلیز۔

لنگوٹ (مذکر) تیکھا پشتی وان، بل تھک، بیٹن (انگریزی) کواڑ کی رودکار پر وتری شکل میں جڑا ہوا پُشتی وان (دیکھو تصویر کواڑ ۳ بر صفحہ ۴۳)

لنگوٹ دار کواڑ (مذکر) ترچھا پشتی وان جڑا ہوا دیسی وضع کا کواڑ۔
(دیکھو تصویر کواڑ ۳ بر صفحہ ۴۳)

مار تول (مذکر) لکڑی میں سے کیل نکالنے کا ایک خاص قسم کا زنبورہ جس میں ایک طرح کا ہتوڑا بھی شامل ہوتا ہے۔

مالی جوڑ (مذکر) دیکھو ڈبہ۔

مچان (مذکر) اٹان۔ ٹانڈ۔ اسباب رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی دوچھتی جو سامان رکھنے کے کوٹھوں میں جگہ کی کمی کی وجہ چھت سے کچھ نیچے دو دیواروں کے درمیان کڑیاں لگاکر بنایا جاتا ہے۔
(بنانا۔ ڈالنا)

مغلئی جوڑی (مونث) دیکھو پچ بینی جوڑی۔ اور تصویر بر صفحہ ۴۳

ملاحی جوڑ (مذکر) دیکھو چیپ

مکّو (مذکر) دیکھو برما فقرہ ج

موج ملند خاتم بندی (مونث) دیکھو خاتم بندی۔

مونڈ (مونث) لبسولے کا پچھلا حصہ جس میں دستہ ڈالا جاتا ہے دیکھو لبسولا۔

مونڈن (مونث) دیکھو کہرا ۱

موہرک (مذکر) سائبان یا کھپریل کی

رڈکار کی اوٹنی کے نیچے جڑی ہوئی چوبی جھالر بعض سادہ اور بعض خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔
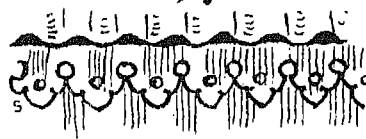
جھرک

ہیک کی آری
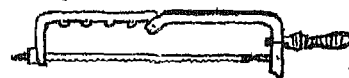
میان تراش (مذکر) چپوا پیڑکا۔ دیکھو پیڑکا۔

نجّار (مذکر) کھاتی۔ مستار۔ بڑھئی

نرپلی (مونث) دیکھو برما فقرہ ج

نہانی (مونث) دیکھو ردکھانی۔

ہتھ کھڈّا (مذکر) جھبّو۔ ہتھ لیوا۔ گاڑی کی کھڑکی کے پٹ کے چوکٹے کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں پٹ کو اُتارنے چڑھانے کے لیے اُنگلیوں کے سرے اٹکانے کو بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی بنی ہوئی آڑ جس کو جھبّو اور ہتھ لیوا کہتے ہیں۔

ہتھ لیوا (مذکر) دیکھو ہتھ کھڈّا۔

ہُڑکا (مذکر) دیکھو چٹخنی

ہُڑکا دراصل ایسی چٹخنی کو کہتے ہیں جو خود بند ہو جائے جیسی موٹر وغیرہ میں۔

ہیک کی آری (مونث) پھول، بوٹے کاٹنے کی باریک قسم کی آری۔

۵۔ پیشہ سنگ تراشی

اٹھماس } (مذکر) پتھر، لکڑی یا گچ کی
اٹھواٗس } تعمیر میں آٹھ پہل بنا ہوا نقش یہ اصطلاح عموماً پتھر میں ترشی ہوئی آٹھ پہل جالی کے لیے بولی جاتی ہے۔ پوربی کاری گر

اٹھوانس بولتے ہیں۔

ف روضۂ تاج محل میں طرح طرح کے اٹھاس بنے ہوئے ہیں۔

اٹھاسی جالی (مونث) زنبوری جالی آٹھ پہل شکل کی ترشی ہوئی جالی۔ کئی کئی اٹھاسوں کے مجموعوں سے مختلف قسم کے خوشنما نمونے جالیوں کے تیار کیے گئے ہیں اور ہر نمونے میں اٹھاس کو برقرار رکھا گیا ہی (دیکھو تصویر جالی ۱۱ برصفحہ ۵۹)

آستھم (مذکر) دیکھو ستون۔

اِلاچہ یا **اِلائچہ** (مذکر) بنگڑی آنٹ۔ پتھر یا لکڑی کے داسے کی روکار پر تراشا ہوا تہ پتیا نقش۔ زیادہ خوشنما بنانے کے لیے پتیوں کے کٹاؤ تین سے زیادہ بھی بنائے جاتے ہیں۔ (تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو داسہ)

—— (کرنا۔ ڈالنا۔ ڈولنا) الائچہ گھڑنے یا تراشنے کے لیے نشان ڈالنا، صورت یا نقشہ بنانا

—— (گھڑنا۔ کاٹنا۔ بنانا) الائچہ تراشنا، کھودنا۔

اِلائچہ کا داسہ (مذکر) وہ داسہ جس کی روکار پر الائچہ بنا ہوا ہو۔ (دیکھو داسہ و تصویر داسہ برصفحہ ۶۳)

اِلائچہ کی آنٹ (مونث) دیکھو آنٹ

النگا (مذکر) سنگین چنائی کی روکار کے ردّے کا معمول سے کسی قدر بڑی ناپ کا گھڑا ہوا پتھر۔ چہرہ بنا ہوا پتھر (دیکھو چنائی پیشۂ معماری)

الین یا **آلین**[1] (مونث) نغلی ستون۔ پھکوائی در (ستون) دالان کے پاکھوں سے ملا کر لگائے جانے والے ستون کے ادّھے۔ اس کا پاکھے سے ملا رہنے والا رُخ چپٹا اور روکاری رُخ درمیانی ستون کا جوابی ہوتا ہی یعنی بناوٹ میں درمیانی ستون کے مشابہ ہوتا ہی۔

۱۔ الین۔ عربی لفظ علیتین کا بگڑا

ہؤا ہے جس کے معنے کھڑکی کے ہیں
بیچ درے دالانوں میں سروں کی
محرابیں عموماً چھوٹی اور تنگ بطور
دریچہ بنائی جاتی ہیں اور کبھی دالان
کے پاکھوں میں دونوں طرف ستون
سے ملا ہؤا کھڑکی کی وضع کا دریچہ
بنایا جاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے
پھکوائی ستون (بغلی ستون) کو
اصطلاحاً الین کہنے لگے ہیں۔
(کھڑی کرنا۔ قایم کرنا)
ف۱ - الینیں کھڑی ہونے کے بعد
پاکھوں کی چنائی شروع ہوگی۔
ف۲ الین قایم ہوجائے تو ڈاٹ
کا کام شروع ہو۔

آمنی مرغول
آونی مرغول (مونث) دیکھو مرغول و تصویر مرغول ۱ برصفحہ ۷۵

آنٹ (مونث) برگ۔ پتھر یا لکڑی
کے داسے کی روکار پر خوشنمائی
کے لیے تراشے ہوئے پیپل کے
پتے کی شکل کے نقش۔ معمول سے
چھوٹی آنٹ انٹی کہلاتی ہے۔
کٹاو یعنی کنگری دار پہلو کی آنٹا
کو اصطلاحاً الانچہ کہتے ہیں۔ جو
تہ پتیا چھ پتیا وغیرہ ہوتا ہے۔
(دیکھو تصویر داسہ برصفحہ ۶۲)
(ڈالنا۔ بنانا۔ کاٹنا۔ گھڑنا)

آنٹ کا داسہ
آنٹ دار داسہ (مذکر) برگ دار داسہ (دیکھو داسہ ۳) وہ داسہ جس کی روکار پر
آنٹیں بنی ہوں (دیکھو تصویر داسہ
۲ برصفحہ ۶۲)
ف - چھجے میں توڑوں کے نیچے
آنٹ دار داسہ ڈالا جائے گا۔

انجم جالی (مونث) پتھر، لکڑی وغیرہ
میں تارے کی وضع کی چھد کوئی
بنی ہوئی جالی۔ مثلث متساوی
الاضلاع کی شکل کو مختلف پہلوؤں
سے جما کر طرح طرح کی خوش وضع
اور خوشنما نمونوں کی جالیاں پتھر
میں تراشی گئی ہیں جن کی نقل
دوسرے کاریگروں نے بھی

اپنے اپنے کاموں میں کی ہے۔
(دیکھو تصویر جالی ۱۳ پر صفحہ ۵۹)

انٹی (مؤنث) دیکھو آنٹ۔

اُولمنا (مصدر) پتھر کی سِل یا چوکے کی سطح کا میانہ (وسطی نقطہ) معلوم کرنا یعنی ناپ کر ٹیڑھا ترچھاپن جانچنا۔

اہرن (مذکر) ان گھڑت روکار اور معمول سے کسی قدر بڑی ناپ کا نمائشی چُنائی کے لیے تیار کیا ہوا پتّھر۔ چُنائی میں اس کا ان گھڑت رُخ خوشنمائی کے لیے روکار کی طرف رکھا جاتا ہے۔ (تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو چُنائی، پیشہ معماری)

اہورنا (مصدر) دیکھو ٹانکنا۔ رہانا۔

بارا ماسی جالی (مونث) بارہ پہل کی شکل کو باہمی ترتیب دے کر تراشی ہوئی جالی۔ اس قسم میں زیادہ سے زیادہ بارا ماسی اور کم سے کم تیاسی جالیاں بنائی گئی ہیں۔ چھ ماسی اور اٹھماسی درمیانی وضع ہیں۔ (دیکھو تصویر جالی ۱۰ پر صفحہ ۵۹)

بٹّا (مذکر) مسالا یا دوا وغیرہ پیسنے کا تکونا، گول یا گاؤ دُم شکل کا گھڑا ہوا پتھر جو کسی چیز کے پیسنے کو سِل پر یا کھرل میں رگڑنے کے لیے بطور ہتّے کے استعمال کیا جاتا ہے۔ (مارنا۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ چلانا)

بدروم جالی (مونث) قوسوں کی ترتیب سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی جو نرگس کے کھِلے ہوئے پھول کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں دو نمونے ہوتے ہیں ایک معمولی گولائی دار دوسری بنگڑی دار گولائی والی اصل لفظ بدررو تھا جو بگڑ کر بدروم ہوگیا۔ (دیکھو تصویر جالی ۱۲، ۳ پر صفحہ ۵۹)

برگا / پرگا (مذکر) ستون کے سرے کے اوپر کی چوڑی سطح کرسی کی ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے پاکھے کی چُنائی شروع کی جاتی ہے

بعض کاری گر برگے کو برنگا کہتے ہیں۔ برگے کی چوڑائی محراب کے پاکھے کی چنائی کے لیے کافی نہ ہونے کی صورت میں ستون کے سرے کی سطح سے کسی قدر نکلتا ہُوا ایک مُسطح پتھر لگا لیا جاتا ہے، اُس کو بھی برگا یا برنگا کہا جاتا ہے (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

برگ دار واسہ (مذکر) دیکھو آنٹ کا واسہ۔

برما لگانا (مصدر) بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ بنانا یا سُرنگ بنانا۔

برما اُڑانا (مصدر) بارود بھری ہوئی چٹان کی سُرنگ کو آگ لگانا۔

۱۔ دکن میں برما لگانا اور اُڑانا کہتے ہیں اور شمالی ہند میں سُرنگ لگانا یا بنانا اور اُڑانا بولتے ہیں۔ برما لگانا اصل میں نوک دار سبّل سے چٹان میں سُرنگ بنانے سے مراد ہے مگر اصطلاحًا برما لگانا نالی بنانے کے معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے۔

۲۔ دکن میں سُرنگ یا بارود کی نالی کو جو برمے سے بناتے ہیں گُلّا کہتے ہیں۔

برُنگا (مذکر) دیکھو برگا۔

بس (مذکر) پتھر کے چوکے یا سل کا ایسا ناہموار رُخ جو صاف اور سیدھا کیا جا سکے۔

ف۔ چوکا اچھے بس کا ہے کارآمد بن سکے گا۔

بغلی ستون (مذکر) دیکھو الین۔

بنگڑی دار مرغول (مونث) (دیکھو تصویر مرغول نمبر ۳ بر صفحہ ۵۵)

بیڑی (مونث) دو چورس پتھروں کی ٹکر میں بنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر تلے ملا کر ایک جان بنایا ہُوا جوڑ (دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی جُڑائی)

بعض کاری گر اس جوڑ کو ٹیک کی بیڑی بھی کہتے ہیں۔)

بھربھرا پتھر (مذکر) روابیا۔ ریتیلا پتھر ایسا پتھر جس کے ذرّات کچے ہوتے ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی وجہ باہم اچھی طرح پیوست نہیں ہوتے اس لیے یہ بہت جلد گر جاتا ہے۔ صرف نیو میں بھرنے کے کام آتا ہے۔

بھرنا (مذکر) دھتّورا۔ کُم۔ سنگین ستون کا کرسی کے مقابل کا اوپر کا حصّہ بناوٹ کے اعتبار سے ستون کو تین حصّوں میں بانٹا ہے اُس میں اوپر کے حصّے کو جو درمیانی حصّے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً بھرنا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ستون نشان الف۔ بر صفحہ ۶۴

بھوٹنا (مذکر) ٹانکی کی قسم کا پتھر کاٹنے، پھاڑنے اور ہموار کرنے کا اوزار دیکھو ٹانکی۔

پان پھول کی جالی (مونث) کسی نمونے کی ایسی بنی ہوئی جالی جس میں جگہ جگہ قرینے سے کسی قسم کے چوڑے پتّے اور گول پھول کے نقشے چھوڑے گئے ہوں جو جالی میں ایک قسم کی بیل معلوم ہو اس کو گل دار جالی بھی کہتے ہیں۔
(دیکھو تصویر جالی ۱۶ بر صفحہ ۵۹)

۱۔ اعلیٰ قسم کے داسوں میں بھی اسی قسم کی بیل بنائی جاتی ہے۔ ایسے داسے کو پان پھول کا داسہ کہتے ہیں

پان پھول کا داسہ (مذکر) دیکھو پان پھول کی جالی ۱۶/۱ اور داسہ ۲

پاول (مونث) بڑے اور بھاری پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے کے لیے تانبے یا لوہے کی پتّی جو جوڑ ملا کر بطور بند دونوں میں جڑ دی جائے

ف۱ سنگ بستہ برجوں کے پتھر بڑی بڑی پاول کے ذریعہ باندھے جاتے ہیں۔

پتھر پھوڑا (مذکر) کھان (کان) سے پتھر نکالنے یا چٹان کو توڑ کر تعمیر کے کام کے لایق پتھر تیار کرنے والا

کاری گر۔

پتھر پھاڑنا (مصدر) پتھر کی موٹی سِل کے پرت بنانے کے لیے مُثان سے توڑنا۔ اس عمل کو پتھر چیرنا بھی کہتے ہیں۔

پتھر ٹاکنا (مصدر) ٹکورے کی نوک سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کُھردرا کرنا۔ اصطلاحاً سِل بٹّے اور چکّی کے پاٹ کے کُھردرا کرنے کو ٹاکنا کُھٹیانا۔ رہانا کہتے ہیں۔ جس کو اردو اصطلاح میں چکّی یا سِل رہائی کہا جاتا ہے۔

پتّھر ٹھیٹنا (مصدر) ٹوٹی ہوئی چٹان سے چُنائی کے لائق پتھر توڑنا۔

پتھر چٹخنا (مصدر) سخت ضرب یا بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا ٹوٹ جانا۔

پتھر وٹّا (مذکر) پتھر کی بنی ہوئی کُنڈالی بڑا پیالہ، کونڈا یا ناند۔

پتھر گھڑنا (مصدر) پتھر کو تعمیری ضرورت کے لایق بنانا۔ کاٹ چھانٹ کر درست کرنا، کارآمد بنانا۔

پٹیا (اسم تصغیر مونث) دیکھو پٹّی۔

پٹّی (مونث) اوسط درجے کا واسہ بنانے کے لایق پتھر کی سِل یہ عموماً ۵َ × ۱َ × ۳ُ کی ناپ کی ہوتی ہے۔ معمول سے بہت چھوٹی پٹّی کو پٹیا کہتے ہیں۔

پٹھا خانا (مصدر) پتھر کی سل کے کناروں کی ناہموار کور کو ٹنکلے کی ضرب سے توڑ کر سیدھا اور برابر کرنا۔ اس عمل کو دھار سیدھی کرنا اور کور جھاڑنا بھی کہتے ہیں۔

ف۔ چوکے کی کوریں ٹھیک ہونا تاکہ ملکر برابر ملے۔

پٹا داب (مونث) دیکھو داب۔

پٹھار (مونث) سنگلاخ زمین، وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو۔

پچڑ (مذکر) ٹنکلے کی قسم کا مگر اُس سے ہلکا پتھر کی کوریں سیدھی اور صاف کرنے کا اوزار دیکھو ٹنکلا۔

پچی کاری (مونث) پتھر کی سطح میں گُل بوٹے، حروف، الفاظ کھود کر کسی اعلیٰ قسم کا قیمتی پتھر کھُدائی کی ہم شکل تراش کر وصل کرنے کی صنعت۔ لال قلعہ، تاج محل اور مقبرہ عماد الدولہ میں اس صنعت کے نہایت نازک اور نادر روزگار نمونے بنے ہوئے ہیں۔

پرت دار پتھر۔ (مذکر) سمندر کی زمین گاد سے تیار ہوا پتھر۔ اس کو علمی اصطلاح میں دُر دی پتھر کہتے ہیں۔ اس کے پرت یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں۔

پرچین سازی (مونث) پچی کاری کے لیے پھول بوٹے یا حروف و الفاظ تراشنے کی صنعت یعنی نمونے جو کھُدائی میں بٹھانے یعنی پچی کرنے کے لیے تراشے جائیں۔

پرگا (مذکر) دیکھو برگا۔

پکا ہتوڑا (مذکر) سخت قسم کے پتھر کی گھڑائی کا پکے لوہے کے منہ کا ہتوڑا۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ایسے ہتوڑے کو پک مُہرا کہتے ہیں۔

پک مُہرا (مذکر) دیکھو پکا ہتوڑا۔

پکھوائی / **پکھوائی ستون** } (مذکر) دیکھو الین۔

پونچی (مونث) ستون کے اوپر کے حصّے کے سرے پر بنا ہوا گولا جو برگے کے نیچے ہوتا ہے اور کُرسی کی مٹکی کے جواب میں ہوتا ہے۔ (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

پیٹا (مذکر) پتھر کی سل کا سطح اور ہموار رُخ صاف اور سیدھی ردکار ف۔ فرش کے پتھر ہموار پیٹے کے ہونے چاہئیں۔

پیشانی (مونث) مرغول کے اوپر کا حاشیہ جس میں تختی (ہودک یا لوح) کا نقش خوشنمائی یا کوئی عبارت لکھنے کو بنا دیا جاتا ہے۔ معمولی مرغول کی پیشانی سادہ ہوتی ہے اور بعض بغیر پیشانی کے ہوتی ہیں (دیکھو

تصویر مرغول ۱۷ بر صفحہ ۵۲)

پینیا (مذکر) ٹکلے کی قسم سے پتھر میں سوراخ کرنے کا سُنبہ جس سے پتھر کو ڈُڈ لاتے بھی ہیں (دیکھو ٹکلا)

پھر تینڈا (مذکر) خاک انداز۔ سنگ بستہ عمارت کی کُرسی کا رو کاری پتھر۔ عمارت کی نوعیت کے اعتبار سے سادہ، منقش، اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کا لگایا جاتا ہی۔

پھر تینڈا پھڑسے بنایا ہی اور پھڑ ہندی میں سطح زمین سے فرش عمارت تک کی بلندی کو کہتے ہیں جو اُردو میں کُرسی کہلاتی ہی۔ خاک انداز اس لیے کہتے ہیں کہ زمین پر جھڑکاؤ سے جو خاک اُڑتی ہی وہ اس سے رُکتی ہی اور فرش تک نہیں چڑھتی۔

تریز (مونث) پانچ چھ انچ چوڑی دو تین فٹ لمبی انچ ڈیڑھ انچ موٹی پتھر کی بے مصرف پٹی۔ فٹ۔ چوکے کی چوڑان میں سے تین انچ کی تریز کاٹ لی جاتے

ٹکلا (مذکر) گاؤدم مُنہ اور چپٹی نوک کا اُنگلی کے مانند موٹا پتھر کاٹنے اور چھانٹنے کا آہنی اوزار۔

ٹکلی (مونث) معمول سے چھوٹا ٹکلا جو نرم پتھر کی تراش کے کام آتا ہی۔ (دیکھو ٹکلا)

تختی (مونث) ہودک۔ مرغول کی پیشانی پر کوئی عبارت (کتبہ) لکھنے یا خوبصورتی کے لیے مستطیل، مربع، ہشت پہل، چھ پہل، بیضوی یا کشتی نما خوش وضع بنی ہوئی شکل یا شکلیں (دیکھو تصویر مرغول ۱۷ بر صفحہ ۵۲)

تکونیا گُل (مذکر) مثلث نما شکل کا بنا ہُوا پھول جو محراب کی مرغول پر بنا دیا جاتا ہی۔

تماسی جالی (مونث) دیکھو بارہ ماسی جالی۔

توڑا (مذکر) مندل۔ گھوڑیا۔ سنگین چھجّے کی چھاون کو سہارنے

یا اُٹھائے رکھنے والا مثلثی شکل کا
بنا ہوا پتھر۔ حسب ضرورت منقش
سادہ چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا بنایا
جاتا ہے۔

ا۔ ٹھیا۔ توڑے کا پچھلا ان گھڑت
حصہ جو چُنائی میں دبایا جاتا ہے۔

ب۔ پیٹا۔ توڑے کا درمیانی
مثلث نما حصہ۔

ج۔ مُہرا۔ توڑے کا منہ یا سرا

توڑا (مندل۔ گھوڑیا)

مُہرا

پیٹا

ٹھیا

تھم / تھمبا (مذکر) دیکھو ستون۔

ٹاکنا (مصدر) اہورنا۔ کھونٹنا۔
کھُٹیانا۔ رہانا (دیکھو پتھر ٹانکنا)

ٹانچنا (مصدر) اہورنا۔ دیکھو ٹاکنا۔
سِل رہے جو ادنیٰ ذات کے مزدور
ہوتے ہیں اور پتھر کا معمولی کام
بناتے ہیں ٹاکنا کو بگاڑ کر ٹانچنا
کہتے ہیں انھیں کی وجہ سے بعض
مقام کے دہاتی سنگ تراش بھی
ٹانچنا بولنے لگے ہیں۔ لیکن اس
لفظ کے استعمال میں ان کا مفہوم
سِل رہوں کے مفہوم سے جُدا ہے
یعنی وہ پتھر کے کور کی چھوٹی چھوٹی
کرچیں جھاڑ کر صاف کرنے کے لیے
بولتے ہیں۔

ٹانکی (مونث) پتھر کی سطح صاف
کرنے کا پانچ چھ انچ لمبا انگلی کے
برابر موٹا چپٹے منہ کا دھار دار
اوزار۔

ٹپّا (مذکر) چکّر گُل منبّت کاری پھول
جو بغیر بیل بوٹے کے سادہ مرغول
کی روکار پر دونوں جانب یا چھکے
پر بنا دیا جائے۔ (لگانا۔ بنانا)
(دیکھو تصویر مرغول ۱۰ پر صفحہ ۷۵)

ٹکائی (حاصل مصدر) دیکھو ٹاکنا
ٹکر (مونث) پتھر کی سِل کا موٹان کا رُخ، پہلو، بغل۔ لکڑی کے تختے اور شہتیر کے مُنہ کی تھاپ کے لیے بھی ٹکر بولا جاتا ہے۔
ف ٹکر صاف نہ ہونے کی وجہ داسے کا جوڑ نہیں ملتا۔
(لینا۔ کاٹنا)
ٹکورا (مذکر) پتھر کی سطح کو خصوصًا سِل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھُردرا بنانے کا چوپخ کی شکل کا ہتھوڑا جس کی ضرب سے سِل کی سطح پر چِٹیں، کھندانے پڑ جائیں۔

ٹکورا

اے ٹکیا (سِل رہا) ٹکورنے کو ٹکیا اور اُس کی جوڑی کو ٹکئے کہتے ہیں وہ عموماً جوڑی استعمال کرتے ہیں۔
ٹکیا (مذکر) سِل رہا۔ سِل اور چکی کے پاٹ بنانے اور ٹاکنے والا کاریگر دیکھو ٹاکنا اور سِل رہا۔
ٹکئے (مذکر) (جمع) دیکھو ٹکورا فقرہ نمبر ۱۔
ٹنچائی (حاصل مصدر) دیکھو ٹانچنا۔
ٹونٹن (مذکر) دیکھو مروا۔
ٹولی (مونث) تین چار انچ موٹا، فٹ سوا فٹ چوڑا اور قریب پانچ چھ فٹ لمبا بھاری قسم کا داسہ بنانے کے لیے جھیلے سے کاٹا ہوا پتھر یعنی جھیلے کا ایک حصّہ۔
ٹیک کی بیڑی (مونث) دیکھو بیڑی۔
ٹھلک یا ٹھلک (مذکر) پتھر کی سطح صاف کرنے اور چکنانے کا ٹکلی کی قسم کا اوزار دیکھو ٹکلی۔
ٹھوس پتھر (مذکر) بغیر پرت کا پتھر

یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزا آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے۔ ایسے پتھر کو ڈھیم، ڈھیما یا ڈھیمی کہتے ہیں اور علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے۔

ٹھیوا (مذکر) بڑی قسم کا ستون بنانے کا پتھر، ایک سالم ٹکڑا جس میں بڑے سے بڑا پورا ستون تیار ہو جائے

ٹھیبا (مذکر) دیکھو توڑا فقرہ الف

جالی (مونث) مختلف شکلوں میں چھیدی اور بنائی ہوئی سطح۔ علم ہندسے کی ایک یا کئی مختلف شکلوں سے ترتیب دیے ہوئے اُستادانِ فن کے تیار کردہ نمونوں کو پتھر کی سِل یا لکڑی کے تختے یا دھات کی چادر میں آر پار تراش لینے کو اصطلاحاً جالی کہتے ہیں۔ فنِ سنگ تراشی میں جالیوں کے نہایت نادر اور نازک نمونے بنائے گئے ہیں جن کے مشہور اصطلاحی نام اور نمونے ذیل کے نقشے میں درج ہیں۔ ہر نمونے کی تشریح الفاظ کے ابجدی سلسلے میں نام کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۵۹ (کاٹنا۔ بنانا۔ گھڑتا)

جلیبو (مذکر) رگ، دُردی پتھر کی ساخت کا کوئی دھاریدار نشان جو کسی غیر جنس تہ کے درمیان میں آنے سے پڑگیا ہو اور آر پار لکیر کی شکل میں دکھائی دے۔ ایسا پتھر ناقص سمجھا جاتا ہے کیوں کہ وہ اکثر اس نشان پر سے ٹوٹ جاتا ہے۔ (پڑنا۔ آنا)

جیسلا (مذکر) بہت بڑی جسامت کی سِل جس میں سے کئی ٹھیوے اور ٹولیاں بن سکیں۔ (دیکھو ٹولی اور ٹھیوا۔

جھاون (مونث) دیکھو سنگ خارا۔

جِھلمِلی (مونث) آڑ دار جھروکا یا روشن دان۔

کسی سِل کے میانے میں سلامی دار

۱
بدروم
۲
بدروم
۳
بدروم
۴
ماہی پشت
۵
ماہی پشت
۶
دیکھت بھولی
۷
دیکھت بھولی (موتی ملن)
۸
لوزاتی (چھ کلیا)
۹
دیکھت بھولی (چوماس)
۱۰
چھ ماس
۱۱
چھلی جال (چوگلی)
۱۲
چھ ماس
۱۳
انجم جالی
۱۴
اٹھ ماسا (زنبوری)
۱۵
ملن کی جالی (تکلاتی)
۱۶
گلدار (پان پھول)

تراشی ہوئی آڑ جو کسی جھروکے، روشن دان یا کھڑکی کے پٹ میں نظر کی روک یا آڑ کے لیے بنائی گئی ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی آمد کے لیے ہو۔ لکڑی کے کام میں کھڑکیوں اور دروازوں کے پٹ بھی خاص حالتوں میں جھلملی دار بنائے جاتے ہیں جیسے ریل کی کھڑکیوں کے پٹ۔ چوبی جھلملیاں کھلتی بند ہوتی ہوئی بھی بنائی جاتی ہیں اور شاید اسی صفت کی وجہ سے اس کا نام جھلملی ہے۔ (کاٹنا۔ بنانا)

جھمپیٹ (مذکر) کان سے پتھر نکالنے کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر پھوڑوں کا سبّل (گدالا)

جھُومرا یا جھُمرا (مذکر) سنگ خارا کی چٹان اور بڑے بڑے پتھر توڑنے کا وزنی اور بڑی قسم کا ہتھوڑا۔

جھُومری یا جھُمری (مونث) معمول سے چھوٹی قسم کا جھومرا، (دیکھو جھومرا)

چاپٹ (مذکر) سنگ مرمر کے توڑنے اور کاٹنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا۔ (دیکھو ٹکلا)

چِپّی (مونث) منقش ستون کی ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پہ پتوں کے درمیان کی ابھرواں کور دار دھاریاں۔ (دیکھو تصویر ستون عـب پر صفحہ ۶۴)

چِرا (مذکر) دیکھو جیلا اور چران اصل لفظ چیرا یا چرا کی رے کو لام سے بدل کر جیلا کہنے لگے ہیں۔

چِران (مذکر) پتھر کے جیلے کے چوکے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کر بنائے گئے ہوں۔

چکّر گُل (مذکر) دیکھو ٹپّا۔

چکس (مونث) دو پتھروں میں باہم جوڑ ملانے کو صاف اور چکنی بنی ہوئی ٹکّر (سر کی تھاپ) (بنانا۔ لگانا)

چِنگائی (حاصل مصدر) دیکھو چینگنا

ف - فرش کے پتھروں کی چِنگائی کی جا رہی ہے۔

چوکا (مذکر) ایک انچ سے دو انچ تک موٹی دو فٹ سے چار فٹ تک چوڑی اور پانچ چھ فٹ لمبی پتھر کی سِل جس سے دراصل چوکونی (مربع یا مستطیل) پتھر کی سِل مراد ہوتی ہے۔

ف - صحن میں چوکوں کا فرش لگا ہوا ہے۔

چیرنی (مونث) ستون کی کرسی کے حصّے میں مٹکی اور بیٹھک کے درمیان کا گہرا کٹاؤ جو مٹکی کو بیٹھک سے جدا کرکے دکھاتا ہے (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

چینگنا (مصدر) پتھر کی سطح کی باریک باریک چٹیں یا پرت کے ٹکڑے جو چران کی سطح پر لگے ہوتے ہوں چھانٹنا صاف کرنا۔

(لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگائی بولتے ہیں۔

چھ ماسی جالی (مونث) دیکھو تصویر جالی ۱۰و۱۱و۱۲ بر صفحہ ۵۹)

خاک انداز (مذکر) دیکھو پھر تھنڈا۔

داب (مونث) سنگ بستہ چنائی کی عمودی لگائی جانے والی سلوں یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک پٹ پتھر سے کیا جاتا ہے۔ ان دونوں عمودی اور افقی پتھروں کے سروں میں چولیں چھید کر دونوں کے سرے باہم پیوست کر دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ عمودی پتھر اپنی جگہ نہ چھوڑ سکے۔ یہ عمل ہر عمودی لگائے

داب (کیپد)

داب

داب

جانے والے پتھر کے ساتھ متواتر کیا جاتا ہی۔ بعض دیہاتی کاریگر داب کو کنید کہتے ہیں۔

(لگانا۔ ڈالنا۔ بھرنا)

داسہ (مذکر) بنیاد یا دیوار کی چُنائی کے ختم پر آثار کو بھرپور ڈھانکنے والا سنگین پٹاؤ یا داب۔

داسہ کی روکار پر پتوں کی شکل کے جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو اصطلاحاً آنٹ کہتے ہیں۔ اور جن کی تشریح لفظ آنٹ کے تحت کردی گئی ہی۔ ذیل کی تصویر میں ان کے نمونے ظاہر کیے گئے ہیں۔

الائچہ کا داسہ — آنٹ (برگ) کا داسہ

گولے کا داسہ (کھاتے کا داسہ) — پان پھول کا داسہ

۱۔ الائچہ۔ ۲۔ آنٹ (برگ)

داسہ (ڈالنا۔ رکھنا۔ چڑھانا) بنیاد یا دیوار کے سرے پر داسہ پاٹنا۔

داسہ (بٹھانا۔ جمانا) مسالے (چونے یا گارے) میں داسے کو پختہ اور ٹھیک کرنا (کاریگر صحیح کرنا بولتے ہیں)

داسہ (بیٹھنا۔ دبنا) آثار پر جمائے ہوئے داسے کی سطح یا ہمواری میں فرق آنا اوپر کے وزن یا نیچے کی کمزوری سے کسی ایک طرف کو جُھک جانا یا ٹوٹ جانا جس کی وجہ سے اس کے اوپر بنی ہوئی عمارت پھٹ جاتی ہی۔

داسہ (دینا) دو چُنائیوں کے بیچ میں داسہ لگانا۔

ف کڑیوں کے نیچے داسہ دینا ضرور ہی۔

داسہ (بِدکنا۔ مٹکنا۔ ڈِگنا) داسے کا اچھی طرح مسالے میں نہ جمنا اور اونچی نیچی سطح یا کوئی موٹا کنکر نیچے آجانے سے ڈِگمگانا۔ ٹھیک نہ رہنا۔
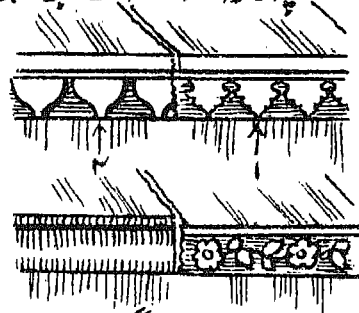
دچا (مذکر) ہر قسم کا پتھر چکنانے اور صاف کرنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا۔ (دیکھو ٹکلا)

دِلا (مذکر) کسی پتھر کی سِل یا چوکے کا بیچ کا حصّہ یعنی حاشیہ کی حد چھوڑ کر درمیانی حصّہ لکڑی کے تختے کے لیے بھی یہی لفظ بولا جاتا ہے

دونچائی (حاصل مصدر) دیکھو دونچنا

دونچنا (مصدر) پتھر کی سطح کی معمولی اونچ نیچ یا کھُردرے پن کو صاف کرنے کے لیے ٹانکی سے چھیلنا۔ سطح کو ہموار کرنا۔ (بعض لوگ دونچنا نوکر یا بچوّں کو تا دیبًا مارنے یعنی جسمانی سزا دینے کے لیے بولتے ہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں بازاری بول چال میں دوچنا بے ڈھنگے پن سے اور جلدی جلدی کھانا کھانے کو کہتے ہیں۔

ف۱ خاں صاحب نے نوکر کو ایسا دونچا کہ سب شرارت بھول گیا۔

ف۲۔ کاریگر روٹی دونچ رہا ہے اس لیے کام بند ہے۔

دیکھت بھولی جالی (مونث) علم ہندسہ کی کئی کئی شکلوں کے جوڑ اور ترتیب سے بنائی ہوئی ایسی ہیر پھیر کی جالی جن کے خطوط کا سلسلہ آسانی سے نظر میں نہ جچے اور نشان پر سے نگاہ چوک جائے۔ (دیکھو تصویر جالی ۴ تا ۲ پر صفحہ ۵۹)

دیوالی (مونث) منقش ستون کی کُرسی یعنی نیچے کے حصّے کی صاف اور سیدھی بغلیاں جو عمومًا چار پانچ اپنچ اونچی صاف اور سیدھی ہوتی ہیں۔ اِس کو کُرسی کے پیر بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر ستون ۲ پر صفحہ ۹۴)

دھار سیدھی کرنا (مصدر) دیکھو پٹ خانا

دھتورا (مذکر) کُم۔ بھرنا۔ دیکھو بھرنا اور ستون۔

ڈبرا (مذکر) معمولی ان گھڑت
ڈبورا } پتھر جو ادنیٰ قسم کی پتھر کی چنائی اور بھرتی کے کام میں آئیں

— پتھر کا ایسا معمولی ٹکڑا جس کا کوئی
رُخ سیدھا اور چورس نہ ہو۔
(مرہٹی میں ایسے پتھر کو دگڑ کہتے
ہیں جس کو بگاڑ کر بعض مقامات پر ڈیرا او رڈبور کہنے لگے)
ڈنڈی (مونث) سنگین اور منقش ستون کا درمیانی
حصہ اصطلاحاً ڈنڈی کے نام سے موسوم کیا
جاتا ہو (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)
ڈھانگ (مونث) پتھر کی کھان یا کھدان کے اوپر
کی مٹی کی تہ۔
ڈھیم یا ڈھیما (مذکر) دیکھو ٹھوس پتھر۔
رفیانا (مصدر) پتھر کی سطح کو (عموماً
اعلیٰ قسم کے پتھر) کی سطح کو گھس
اور چھیل کر صاف و مجلّا بنانا
رگ (مونث) دیکھو جنیو
روابیا (مذکر) سرخی مائل بھورے
رنگ کا بھُرا بھُرا پتھر اور وہ پتھر
جو سمندر کی تہ میں گاد (کیچڑ) سے
بنتا ہو (ڈردی پتھر)
روڑی (مونث) پتھر کے ڈیڑھ دو
اینچ موٹان چوڑان کے بے ڈول
ٹکڑے جو عموماً سڑک کی تیاری
کے لیے توڑے جاتے ہیں۔ (توڑنا)
رہانا (مصدر) ٹاکنا۔ کھُٹیانا (دیکھو
پتھر ٹاکنا)
ریتلا پتھر (مذکر) دیکھو بھُر بھُرا پتھر۔
زنبوری جالی (مونث) دیکھو اٹھاسی
جالی۔
ستون (مذکر) تھم۔ کھم۔ استھم

ستون
ا۔ بھرنا
ب۔ ڈنڈی
ج۔ کرسی
برگا
مرّے
چیرنی
سیج پتے
چپتی (کھارے)
پنخ (بجلین)
سوج پتے
پونچی
ٹکی
چیرنی
مرّے
دیوال
غلطان

تھونی، محراب کا پایہ جو محراب
کی چنائی کے بوجھ اور اس کے
اوپر کی کل عمارت کا وزن اٹھائے
رہتا ہی۔
کسی بوجھ کو اٹھائے رکھنے یا
سہارا دیے رہنے والی آڑ
یا اڑواڑ۔
لکڑی پتھر یا دھات کا سادہ
نقشین مدور چوپہل شش پہل
اور ہشت پہل وغیرہ بنایا جاتا ہی
ا۔ کاری گروں نے نقشین ستون
کو بناوٹ کے اعتبار سے تین حصوں
میں بانٹ کر ان کے نام:
(ا) بھرنا (ب) ڈنڈی (ج)
کرسی رکھ لیے ہیں بھرنا کو دھتورا
اور کم بھی کہتے ہیں۔
اکھٹا کرنا۔ قایم کرنا)
سرنگ (مونث) دیکھو برما لگانا
اور برما اڑانا فقرہ ۱؎
سل (مونث) دونوں رخ مسطح
پتھر جو زیادہ سے زیادہ

٦ × ٤ × ٣ اور کم سے کم
٣ × ٢ × ٢ کی ناپ کی ہوتا ہی
مسالا پیسنے کے چھوٹے اور معمولی
پتھر کو بھی سل کہتے ہیں۔
سل رہا (مذکر) لکنیا۔ سیل ہارا
سل بٹے اور چکی کے پاٹ ٹاکنے
والا مزدور۔ دیکھو ٹاکنا۔
ف۔ سل رہے کو بلا لاؤ سل ٹیّا
رہوانا ہی۔
سل رہائی (مونث) سل ٹاکنے کی
اجرت۔
سلّی (مونث) معمول سے بہت زیادہ
چھوٹی سل یا بلّی۔ عام بول چال
میں سلّی کا مفہوم ایک خاص قسم
کا پتھر ہوتا ہی جو چاقو چھری وغیرہ
تیز کرنے کے کام آتا ہی۔
سنگ ابری (مذکر) مٹیلے رنگ کا
سفید یا ہلکا گلابی پتھر ساخت
کے لحاظ سے اس کا شمار سنگ
مرمر کی قسم میں ہی۔ بعض پر مختلف
رنگ کی بڑی بڑی چیتیاں ہوتی ہیں

یہ اعلیٰ درجہ کی عمارتوں میں لگایا جاتا ہے اور نگینے بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سنگ عجایب ہے۔

سنگ باسی (مذکر) اس پتھر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سرخ رنگ جو الور کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے دوسری قسم زردی یا سفیدی مائل سرخ رنگ ہوتی ہے یہ قسم گوالیار، تانت پور، سنگرولی اور فتح پور سیکری کے علاقے میں ملتا ہے اس کو سنگ سرخ کہتے ہیں لال قلعہ دہلی کی تعمیر میں اس قسم کا پتھر لگا ہوا ہے۔ اس پتھر کا شمار پرت دار پتھر میں کیا جاتا ہے۔

سنگ بستہ تعمیر (مونث) وہ تعمیر جس کی چنائی رُوکار پتھروں کی سلیں کھڑی کرکے بنائی جائے جیسے لال قلعہ، جامع مسجد دہلی تاج محل وغیرہ کی عمارت۔

سنگ پاتری (مذکر) پیلے رنگ کا ٹھوس یعنی بے پرت پتھر کشمیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔

سنگ پائے زر (مذکر) ٹھوس قسم کا ہلکا فیروزی رنگ کا پتھر۔

سنگ تراش (مذکر) سنگ بستہ عمارت کے لیے ہر قسم کی سنگین صنعت جاننے والا کاریگر۔

سنگ تراشی (مونث) عمارت اور دوسری ضروریاتِ زندگی کے لیے پتھر کی چیزیں بنانے کی صنعت

سنگ جراحت (مذکر) دُودیا رنگ کا سنگ مرمر سے ملتا ہوا مگر بہت نرم قسم کا پتھر اس کے کھلونے وغیرہ بنائے جاتے ہیں عمارت کے کام میں نہیں آتا اردو میں سیل کھری کہتے ہیں

سنگ چقماق (مذکر) سخت قسم کا ٹھوس پتھر کشمیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔

سنگ خارا (مذکر) چھاون۔ نہایت

سخت قسم کا نیلگوں ٹھوس قسم کا
پتھر دکن کے علاقہ اور کوہ اروَلی
پربت میں اس کی بڑی بڑی چٹانیں
پائی جاتی ہیں۔ اس کو سنگ غلولہ
بھی کہتے ہیں۔

سنگ دام یا **دُودیا** (مذکر) دُودیا رنگ کا
سفید اور نرم قسم کا پتھر
کشمیر کے علاقے میں نکلتا ہے اور
عمارت کے کام میں آتا ہے۔

سنگ ڈامر (مذکر) سرخی مائل سفید
رنگ پتھر ٹھوس اور سخت قسم کا
ہوتا ہے فتح پور کے قریب مقام ڈامر
میں اُس کی کھان ہے مقام کے
نام سے موسوم کیا جاتا ہے چکّی کے
پاٹ اور مسالا پیسنے کی سلین بنائی
جاتی ہیں۔

سنگ رُخام (مذکر) سنگ مرمر کی قسم
کا رنگین اور چیتی دار پتھر آگرے
میں مقبرہ عماد الدولہ کی قبروں کے
تعویذ اسی پتھر کے ہیں۔

سنگ زُنّاری (مذکر) دیکھو سنگ
سلیمانی۔

سنگ زہر مُہرہ (مذکر) سبزی مائل
سفید رنگ پتھر زرد اور سیاہ
رنگ کا بھی پایا جاتا ہے عمارت
میں پچی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ ستارا (مذکر) ایک قسم کا سنہری
رنگ کا پتھر جس پر سنہری چتیاں
ستاروں کے مانند ہوتی ہیں نگینے
بنانے اور پچی کاری کے کام آتا ہے

سنگ سُرخ (مذکر) دیکھو سنگ باسی۔

سنگ سلیمانی (مذکر) سفید دھاری دار
سیاہ رنگ پتھر بہت کمیاب ہے
تسبیح کے دانے بنائے جاتے ہیں۔
اس کی دھاریوں کی وجہ سے
بعض کاری گر زُنّاری کہتے ہیں
اور بعض مقامات پر گُودنتا اور
قمری کے نام سے موسوم کیا
جاتا ہے۔

سنگ سماق (مذکر) ٹھوس قسم کا
بہت سخت اور لاکھی رنگ کا
پتھر۔ نربدا کی وادی اور کوہ

بندھیاچل کے علاقہ میں ملتا ہے۔
سنگ سُرخ کی قسم سے ادنےٰ درجے
کا پتھر ہے۔ عمارت کے کام میں آتا ہے
چونکہ جلد ٹوٹ جاتا ہے اور سخت
ہوتا ہے اس لیے اس پر منبّت
کاری کا کام نہیں بنتا اور نہ اُس
کی کوئی نازک چیز بنائی جاتی ہے
سنگ عجوبہ (مذکر) دیکھو سنگ ابری۔
سنگ قمری (مذکر) دیکھو سنگ سلیمانی۔
سنگ کٹیلا (مذکر) سنگ خارا کی قسم
کا جامنی رنگ کا پتھر دیکھو سنگ
خارا۔
سنگ کھٹّو (مذکر) ٹھوس قسم کا سبزی
مائل رنگ پتھر کمیاب اور قیمتی
ہوتا ہے بعض بیماریوں کے لیے
اس کی تختی گلے میں ڈالتے ہیں۔
دکن کے علاقے میں کہیں کہیں پایا
جاتا ہے۔ فارسی میں سنگ یشب
کہتے ہیں۔
سنگ لارخ (مونث) دیکھو سپھٹار۔
سنگ لرزاں (مذکر) لچک دار پتھر
گوالیار کے علاقے میں پایا جاتا ہے
اور صرف نمایشی ہوتا ہے۔
سنگ مرمر (مذکر) مکرانہ۔ ٹھوس قسم کا
سخت اور سفید پتھر۔ مکرانہ علاقہ
جودھپور میں مختلف رنگ کا اور
عمدہ پایا جاتا ہے۔ اسی لیے مکرانہ
کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
تاج محل کی تعمیر کے وقت وہیں
سے لایا گیا تھا۔
سنگ مریم (مذکر) چھالیہ کے مغز سے
مشابہ ایک قسم کا پتھر اس کا رنگ
اور دھاریاں چھالیہ کے مغز سے
بہت ملتی جلتی ہیں نگینے بنانے
اور پچی کاری کے کام آتا ہے۔
سنگ مقناطیس (مذکر) آہن کش
پتھر، شام اور آرمینا کے علاقے
میں پایا جاتا ہے بہت کارآمد ہے
اگرچہ عمارت کے کام نہیں آتا۔
سنگ مکرانہ دیکھو سنگ مرمر۔
سنگ موسیٰ (مذکر) سلیٹ کے پتھر سے
ملتا جلتا سیاہ رنگ کا پتھر

سنگ ہولا (مذکر) سنگ سُرخ کی ایک قسم کا نام ہی دیکھو سنگ سُرخ۔

سنگ یشعب (مذکر) دیکھو سنگ کھٹّو۔

سنگ یمانی (مذکر) مختلف رنگ کا نگینے بنانے اور پچّی کاری کے کام کا پتھر، یمن کے علاقے میں پایا جاتا ہی اور مقامی نام سے موسوم کیا جاتا ہی۔

سہرا (مذکر) پتھر کی پیشانی اور حاشیہ پر بطور سرگاہ بنی ہوئی منبّت کاری بیل۔ دیکھو تصویر مرغول بر صفحہ ۵۵

سہ مرغولہ (مذکر) تین بنگڑی والی مرغول۔ (دیکھو تصویر مرغول ۳ بر صفحہ ۵۵)

شاگردی (مونث) تاجدار دروازے کی بغلی نشستگاہوں (چوکیوں) کے آثار کا روکاری پتھر جو چوکی کی دونوں بغلیوں کے لیے الگ الگ ہوتا ہی۔ سامنے کی طرف دونوں پتھر ایک ستون نما ٹھکے میں، جو چوکی کے پٹاؤ کے سامنے کی نوک کے نیچے کھڑا کیا جاتا ہی، جڑے رہتے ہیں۔ (لگانا۔ کھڑی کرنا)

۲۔ تاجدار دروازے کی محراب میں
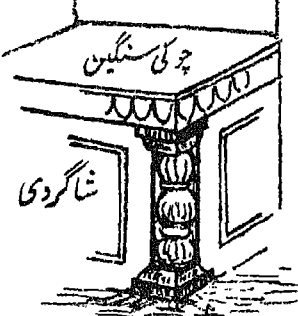
چوکی سنگین

شاگردی

نوکر کے بیٹھنے کو بنی ہوئی سنگین چوکی کو بھی اصطلاحاً شاگردی کہتے ہیں۔

شاہجہانی مرغول (مونث) دیکھو مرغول (تصویر مرغول بر صفحہ ۵۵) اس کو بنگڑی دار مرغول بھی کہتے ہیں۔

عِلّیتین (مونث) دیکھو الین۔

غلطاں (مونث) (جمع و واحد) پتھر کی کور یا کنارے کی پہلو ال نالی دار تراش۔ یعنی ریٹواں تراش اس تراش کی گہرائی حسب موقع و ضرورت اُبھرواں اور ڈبواں دونوں طرح کی ہوتی ہی۔ ایک ڈال پتھر کے چوڑے اور پتلے

حصّوں کے اتصال کی جگہ اس قسم کی کٹائی کی جاتی ہے تاکہ پتھر کا اُتار چڑھاؤ نگاہ میں بدنما نہ معلوم ہو (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

غالب (مذکر) سنگ بستہ اُتھلی محراب کے پھیلاؤ میں لگانے کے گھڑے ہوئے پتھر۔

غالب اصل میں قالب کا بگاڑا ہوا ہے یعنی محراب کا سنگین قالب جس پر محراب کا لداؤ رہے۔

فانا } (مذکر) گُٹھا۔ بڑے پتھر توڑنے **پھانا** } کی معمول سے زیادہ بڑی قسم کی ٹانکی۔ دیکھو ٹانکی۔

اصل لفظ بانا ہے جو فن بنوٹ میں لوہے کے گز کو جو قریب پانچ فٹ لمبا اور آدھ اِنچ نصف قطر کی گولائی کا ہوتا ہے اور جس کو کلائیوں کی مضبوطی کے لیے لٹھ کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بانا بگڑ کر پھانا اور پھر سنگ تراشوں میں فانا اور پھانا بن کر بڑے نکلنے کے لیے استعمال ہونے لگا۔

قلمدانی جالی (مونث) ملن کی جالی (دیکھو جالی نشان ۱۵) اور ملن کی جالی و تصویر جالی بر صفحہ ۵۹

کان (مونث) مٹی کی تہوں کے نیچے پتھر کی چٹان یا اور کسی قسم کی جمادات کی جائے وقوع،

دیہاتی مزدور کھان اور کھد ان کہتے ہیں۔

کتّل (مونث) پتھر کا بے ڈول، دھار دار چھوٹا بے مصرف ٹکڑا۔

کٹکی گُل (مذکر) ہشت پہل شکل کا بنا ہوا پھول جو مرغول کی پیشانی پر بنا دیا جاتا ہے (دیکھو تصویر مرغول بر صفحہ ۷۵)

کچّا پتھر (مذکر) وہ پتھر جو پانی کے اثر سے کرنے لگے یعنی پھول جائے

کچّا ہتوڑا (مذکر) ایک مُہرا منبت کاری کا کام کرنے کا ہتوڑا اس کے منہ کی تھاپ کھوکلی ہوتی ہے اس میں سیسہ بھر دیا جاتا ہے تاکہ نازک

کام اور منبّت کاری کی گہرائی میں تیکلے پر نرم ضرب پڑے اور سینہ ہتوڑے کی ضرب کی سختی کو پی جائے اس قسم کے ہتوڑے کو کچ مُہرا بھی کہتے ہیں۔

کچ مُہرا (مذکر) دیکھو کچّا ہتوڑا۔

کرچ (مونث) چھوٹی اور باریک قسم کی کتّل یا کتّل کا ٹکڑا۔ (دیکھو کتّل)

کرُسی (مونث) دیکھو ستون فقرہ ۱ ونشان (ج) تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

کس (مذکر) پتھر کو کسی خاص جگہ سے توڑنے کے لیے سطح پر ٹانکی سے جو خط کا نشان (لکیر) بناتے ہیں تاکہ پتھر اسی جگہ سے ٹوٹے اس نشان کو اصطلاحًا کس کہتے ہیں۔ (لکا ناڈالنا)

کُم (مذکر) بھرنا۔ دھنوارا۔ دیکھو ستون فقرہ ۱ نشان (الف) تصویر صفحہ ۶۴

کندھا کھولنا (مصدر) پتھر پر کپڑول پوٹے ڈوڑ لانے اور سطح کھود کر پٹّے، پٹیوں کی شکل سطح پر اُبھار نے اور نمایاں کرنے کو اصطلاحًا کندھا کھولنا کہتے ہیں۔

کو پہر (مونث) محراب کے دہن کا رذکاری پتھر جس پر چُنائی کا لداؤ رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر مرغول ۱ بر صفحہ ۷۵)

کور جھاڑنا (مصدر) دیکھو پٹ خانا۔

کیبد (مونث) دیکھو داب

کیکری (مونث) منبّت کاری کے کام میں سہرے کے اوپر حاشیے کی کور پر بنے ہوئے تکونے نقش دیکھو سہرا۔

کھاتے کا داسہ (مذکر) سادی روک کا صرف گولا یا چپٹی دھار بنا ہوا داسہ اسی لیے اس کو گولے کا داسہ بھی کہتے ہیں (دیکھو داسہ وتصویر داسہ ۴ بر صفحہ ۶۳)

(کھاتے کا داسہ اصل میں لکڑی کے داسے کو کہتے ہیں۔ جو لفظ

کھاتی بمعنے بڑھئی سے بنایا گیا ہی
لکڑی کا داسہ عموماً سادہ ہوتا ہی
کیوں کہ اس پر کٹاؤ کا کام
پائے دار نہیں ہوتا اور وہ
زیادہ تر چوبی چھت کی کڑیوں
کے نیچے برائے نام لگایا جاتا ہی۔
سنگتراشوں نے سادی روکار کے
داسے کا اصطلاحاً کھاتے کا داسہ
نام رکھ لیا۔

کھارے (مذکر) یعنی ستون کی ڈنڈی
کی پخوں کے درمیان کور دار
اُبھرواں دھاریاں۔
(واحد اور جمع دونوں کے لیے
ایک ہی لفظ بولا جاتا ہی)
(دیکھو تصویر ستون برصفحہ ۶۴)

کھان یا **کھدان** } (مونث) دیکھو کان۔

کھیرا (مذکر) جمع کھیرے۔ سنگ بستہ
بُرج کے اوپر کی سطح کے پٹواں
پتھر جو لداؤ کے اوپر جمائے جاتے
ہیں۔ دیکھو تصویر ستون ۶۷

کُھٹیا یا **کُھونٹنا** } (مصدر) دیکھو ٹاکنا اور پتھر ٹانکنا۔

کھدانا (مذکر) دیکھو کھدان۔

کُھدائی (مونث) منبت کاری۔ پتھر
میں نقش و نگار اور بیل بوٹوں کی
تراش۔

کُھدائی کا کام (دیکھو منبت کاری۔

کھم (مذکر) دیکھو ستون

کھمبا (مذکر) چھوٹا ستون۔ دیکھو ستون۔

گُھٹّا (مذکر) دیکھو فانا۔

گُلّا (مذکر) دیکھو برما اڑانا فقرہ ۲

گُلدار جالی (مونث) پان پھول کی
جالی یا اس قسم کی کوئی اور جالی
جس کے وسط میں جگہ جگہ کسی قسم
کے پھول اور پتّے تراش میں
چھوڑے گئے ہوں (دیکھو تصویر
جالی ۱۱ برصفحہ ۵۹)

گل ناؤ (مونث) مرغول کے حاشیے
پر لمبوتری اور مدوّر سروں کی
بنی ہوئی منبت کاری یا جالی۔
(دیکھو تصویر مرغول ۱ برصفحہ ۶۵)

گوُ ونتا (مذکر) دیکھو سنگ سلیمانی -

گولے کا واسہ (مذکر) دیکھو کھاتے کا واسہ -

گھڑائی (مونث) دیکھو گھڑنا -

گھڑائی میں آنا (مصدر) کاٹ ، چھانٹ سے پتھر کو کار آمد بنایا جا سکنا، تعمیری ضرورت کے لیے تیار کیا جا سکنا -

ف - بدڈول پتھر گھڑائی میں نہیں آتے یعنی کار آمد نہیں بنائے جا سکتے

گھڑنا (مصدر) دیکھو پتھر گھڑنا -

گھوڑیا (مذکر) دیکھو توڑا -

لنگوٹیا (مذکر) معمول سے چھوٹی ناپ کا چوکا دیکھو چوکا (چوکے کے طول میں سے تین یا چار بنائے ہوئے ٹکڑوں میں سے ہر ایک کو لنگوٹیا کہتے ہیں چوکے کا تہائی یا چوتھائی ٹکڑا یعنی) ۲ × ۳ یا ½ ۱ × ۳ ناپ کا)

لوا (مذکر) کھڑے پتھر کی سیدھ یا سل کی سطح کی ہمواری جانچنے کا اوزار - معماروں کی اصطلاح میں سوُل کہلاتا ہے جو عربی لفظ ساقول کا بگاڑا ہوا ہے (دیکھو پیشہ معماری) سنگ تراش سوُل کو لوا کہتے ہیں جو بہت پرانی اور قدیم اصطلاح ہے

لوح (مونث) دیکھو تلّی اور تصویر مرغول شش

ماٹھنا (مصدر) پتھر کی سطح کو دو پچنے یعنی ہموار کرنے کے بعد صاف کرنا چکنا نا کھردرا پن نکالنا -

ماہی پشت کی جالی (مونث) مچھلی کے کھپروں کی شکل میں بنی ہوئی جالی (دیکھو تصویر جالی برصفحہ ۵۹ و ۱۴۲)

متّکا (مذکر) سنگین جنگلے کی سلوں کا کھم کی وضع کا ٹیکا جو دو سلوں کے جوڑ کے درمیان اور ہر کونے پر قایم کیا جاتا ہے - لکڑی کے جنگلے میں چوبی اور لوہے کے جنگلے میں آہنی ہوتے ہیں لیکن سنگین جنگلے کے لیے مخصوص ہیں -

(کھڑا کرنا - لگانا)

مُتّکا

مٹکی (مونث) ستون میں کرسی کے اوپر کی مدور شکل کی بناوٹ (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴)

مٹھائی (مونث) دیکھو ماٹھتا

مُحجّر (مذکر) سنگین جنگلا، چو حدی ہودہ۔ احاطہ - سادہ اور جالی دار دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ ف محمد شاہ بادشاہ کی قبر کا جالی دار مُحجّر قابل دید ہے۔

مداخل (مونث) دیکھو منبّت کاری

مُرّا } مُرّے } (مذکر) رُخ پلٹے یا بل کھائے ہوئے پتّے کی پتھر پر بطور منبّت کاری بنی ہوئی شکل جو خاص طور سے سنگین ستون کی کرسی اور ڈنڈی پر بنائی جاتی ہے۔

(دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۴) (مریہ عربی میں بلدار اور اینٹھی ہوئی رسّی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مِرے برابری کا دعویٰ کرنے کے معنوں میں آیا ہے چونکہ ستون میں منبّت کاری جوالی ہوتی ہے یعنی جو اوپر کے حصّے میں ہوتی ہے وہی نیچے ہوتی ہے اس لیے شاید مِرے سے مُرّے بن گیا یا عربی لفظ مَریہ سے مُرّے بن گیا ہے)

مرغول (مونث) سنگ بستہ محراب کی سنگین ترشی ہوئی پیشانی یا رڈکا محراب کے دہن کی جو وضع ہوتی ہے اسی شکل کا مرغول کا دہن بنایا جاتا ہے اور دہن کی بناوٹ سے محراب کا جو نام ہوتا ہے اسی نام سے مرغول کو موسوم کیا جاتا ہے ف لال قلعہ، جامع مسجد دہلی اور تاج محل میں مرغولوں کے بہترین اور نادر روزگار نمونے لگے ہوئے ہیں۔

۱۔ شاہجہانی مرغول (رنگڑی دار مرغول)

۲۔ آمنی مرغول

۳۔ سہ بنگڑی مرغولہ

مَروا (مذکر) بڑے بڑے سنگین
محراب دار پھاٹکوں کے کواڑ کی
چول کا گھر (بھید) بنا ہوا پتھر کا توڑا
یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں پھاٹک
کے کواڑ کی چول (بھید) بنی ہو۔
مروا دیوار کے پاکھے میں چول کا
گھر باہر رکھ کر چن دیا جاتا ہے۔
کنوئں کی گرنی کے کھمبے بھی مروول
میں قایم کیے جاتے ہیں۔
(مروا عربی لفظ مَربط کا بگڑا ہوا
ہے جس کے معنے جانوروں کے بند
کرنے کی جگہ یا احاطہ ہے۔ ب و
سے اور ط الف سے بدل کر مروا
پیشہ سنگ تراشی میں مخصوص معنوں
کے لیے اردو زبان کی ایک
اصطلاح بن گئی ہے۔

موج پتّے (مذکر) بُرج کی چوٹی پر
کلغی کے نیچے برج کے سرے پر
چو طرفہ ابھرواں بنے ہوئے لمبے
چوڑے پتّے۔ اعلیٰ عمارتوں کے
برجوں پر اسی قسم کا جوابی کام پیٹے
کے سرے پر بھی بنایا جاتا ہے۔

ملن کی جالی / یا / ملند کی جالی (مونث - قلمدانی جالی - مستطیل شکل
کی بنی ہوئی جالی - اس کو قلمدانی
جالی بھی کہتے ہیں - دہاتی کاری گر
ملند تلفظ کرتے ہیں - (دیکھو تصویر
جالی ۱۵ پر صفحہ ۵۹)
(اصل لفظ میزان بگڑ کر میلان اور
پھر ملن اور ملند ہوگیا)
بعض کاری گر قایم الزاویہ شکل کو
میلان یا میلانی شکل کہتے ہیں)

مُثَبّت کاری (مونث) مداخل
پتھر، لکڑی وغیرہ پر ابھرے ہوئے
نقش و نگار اور پھول بوٹے تراشنے

کی صنعت ۔ اس کے مشہور کام
پٹا ، سہرا اور کیکری کہلاتے ہیں
(تجارتی اصطلاح میں منبّت کاری
کو مداخل کا کام کہتے ہیں)

منڈل (مذکر) دیکھو توڑا ۔

مُہال (مونث) چہرہ ، رُوکار ،
دیوار کا رُخ ۔ پتھر کی بنی ہوئی
رُوکار ۔ درشنی پٹیا جو بندش میں
سامنے رہے ۔

مُہرا (مذکر) دیکھو توڑا نشان اج

نرجا | نرزا (مذکر) پتھر میں سوراخ کرنے
اور دھاریاں ڈالنے کا باریک
نوک کا ٹکلے کی قسم کا اوزار ۔
دیکھو ٹکلا ۔
معمولی سے چھوٹے نرجے کو نرجی
کہتے ہیں ۔

ہودک (مونث) دیکھو تلی ۔
(کاٹنا)

۶ ۔ پیشہ اینٹ سازی

اینٹ سازی کا کام اگرچہ کمہار کے
پیشے سے متعلق ہے لیکن تعمیری
مسالے کا یہ ایک بہت بڑا جزو ہے
اور اس کی مانگ بہت زیادہ
رہتی ہے اس لیے کاروباری لوگوں
نے ایک مستقل کام کے طور پر
اس کو تیار کرانا شروع کر دیا
ہے چونکہ اس کا تعلق بالکلیہ عمارت
کے کام سے ہے اس لیے اس کی
اصطلاحات اینٹ سازی کے
عنوان سے لکھی گئی ہیں تاکہ فن
تعمیر کی جملہ اصطلاحات اسی باب
میں رہیں ۔

اڈّھا (مذکر) دیکھو اینٹ ۔

انکر (مذکر) دیکھو اینٹ کھر ۔

اینٹ (مونث) گیلی مٹی سے مستطیل
شکل میں مختلف جسامت کا پختہ

یعنی پزاوے میں پکا کر تیار کیا ہوا دیوار کی چُنائی کا مسالہ۔ جس کی وضع قطع اور نوعیت کے لحاظ سے حسب ذیل اصطلاحی نام مشہور ہیں

۱- اَدّھا۔ دو برابر حصّوں میں ٹوٹی ہوئی اینٹ جو پزاوے میں ٹوٹ گئی ہو۔

۲- پَوّا- اینٹ کا چوتھائی ٹکڑا جو چُنائی کے کام میں نہ آئے۔

۳- پونا- قریب ایک چوتھائی حصّہ ٹوٹی ہوئی اینٹ جو سالم اینٹ کے ساتھ چُنائی میں لگائی جاسکے

۴- جھانوَاں - وہ اینٹ جو پزاوے میں زیادہ بھُن کر بہت سخت اور بدوضع ہو گئی ہو۔ بہت زیادہ خراب کو کھنگر کہتے ہیں جس کی شکل پگھلی ہوئی اینٹ کی سی ہو جاتی ہے۔

۵- چٹخا- وہ اینٹ جو پزاوے میں تیز آنچ کھاکر جگہ جگہ سے تڑخ جائے۔

۶- چوپال- پُرانی وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو تقریباً آٹھ یا نو انچ لمبی چھ یا سات انچ چوڑی اور ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کو شاہجہانی اینٹ بھی کہتے ہیں جو غالباً شاہجہاں آباد (دہلی) کی تعمیر کے وقت بڑے بڑے اثار کی دیواروں کی چُنائی کے لیے تیار کرائی گئی ہوگی بظاہر اس نام کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے

۷- کھورا- کورین جھڑی شکل کی بگڑی ہوئی اینٹ۔

۸- گنکا- گُمّا کی قسم کی مگر اُس سے چھوٹی اینٹ دیکھو گُمّا۔

۹- گُمّا- جدید وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو چکنی مٹّی کو خوب کماکر اور خاص طریقہ سے پکاکر تیار کی جاتی ہے شمالی ہند میں نہایت پختہ اور عمدہ بنتی ہے۔ عموماً آٹھ، نو اور دس انچ تک لمبی اس کی نصف چوڑی اور تین

انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کی چھوٹی قسم گٹکا کہلاتی ہے۔
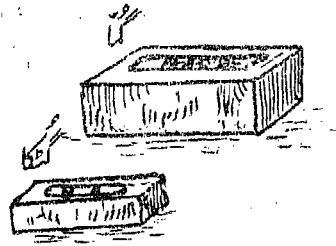
۱۰۔ لکھوری۔ پرانی وضع کی چوپال سے چھوٹی اینٹ عموماً چھ یا پانچ انچ لمبی تین انچ چوڑی اور ایک ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ معلوم نہیں بعض کہتے ہیں کہ شاہجہاں آباد (دہلی) کی تعمیر کے وقت لاہور سے اینٹ بنانے والے آئے تھے۔ ان کی بنائی ہوئی چھوٹی قسم کی اینٹ بہت پختہ اور عمدہ ہوتی تھی اس لیے وہ لاہوری مشہور ہوکر بعد میں لکھوری کہلانے لگی بعض کا بیان ہے کہ اس اینٹ کو بہت دنوں تک پزاوے میں دبا رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ خوب پختہ ہوکر لاکھی رنگ کی ہوجاتی ہے اس لیے اس کو لکھوری کہا جاتا ہے۔ یہ اینٹ چونکہ نہایت پختہ اور مضبوط ہوتی ہے اس لیے لداؤ کی چھتوں اور ڈاٹوں کی تعمیر میں لگائی جاتی ہے جدید وضع کی اینٹ کے مقابلے میں اس کا رواج قریب ختم ہوگیا ہے۔

اینٹ کھر (مذکر) روڑا اینٹ کا روڑا یا ٹوٹی ہوئی ناکارہ اینٹ۔

بھٹّا (مذکر) اینٹ پکانے کی جدید وضع کی بڑی بھٹّی جو ایک مستطیل گہرے حوض کی شکل کی ہوتی ہے اس کے اندر کچی اینٹ کو جالی کی شکل جماتے ہیں اور خالی جگہ میں پتھر کا کوئلا وغیرہ بھر کر اوپر سے سنہ خام کر دیتے ہیں جس کے وسط میں ایک آہنی چمنی دُھواں نکلنے کو کھڑی کر دی جاتی ہے۔

اس عمل کو بھتّا لگانا اور اس کے برعکس بھٹّا کھولنا کہتے ہیں۔
(لگانا۔ کھولنا)

پاتھنا (مصدر) تھاپنا۔ سانچے کے ذریعہ گارے سے کچّی اینٹ تیار کرنا۔

پتھیر (مونث) اینٹیں پاتھنے کی جگہ یعنی وہ قطعہ آراضی جہاں کی مٹّی لے کر اینٹیں تیار کی جائیں۔

پتھیرا (مذکر) اینٹ تھاپنے یعنی سانچے کے ذریعے تیار کرنے والا مزدور۔

پزاوہ (مذکر) پرانی وضع کی اینٹ وغیرہ پکانے کی بھٹی جو ایک انبار کی شکل میں ٹیلے کی وضع پر بنائی جاتی ہے۔ اس قسم کے لاہوری کاری گروں کے پزاوے شاہجہاں کے عہد کے نئی دہلی کی تعمیر کے وقت تک رائسینا میں موجود تھے۔

پوّا (مذکر) دیکھو اینٹ ۳۔

پونا (مذکر) دیکھو اینٹ ۳۔

تارس (مونث) دیکھو کنیا۔

ٹائل (مذکر) (انگریزی) جدید وضع کا اعلیٰ قسم کا تیار کیا ہوا کھپرا۔ (کویلو کی قسم)

چھانواں (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۲

چٹّا (مذکر) چکّا۔ پیمایش یا گنتی کے لیے مستطیل یا مربع شکل میں جمائی ہوئی اینٹیں یا پتھر (لفظ چک چکّا اور پھر چٹّا بن گیا ہے) دہلی اور نواح دہلی کے مزدور پھڑ اور پھڑی کہتے ہیں جو عموماً تین گز لمبی ڈھائی گز چوڑی اور قریب ایک گز اونچی ہوتی ہے۔
(باندھنا۔ بنانا۔ لگانا)

چٹخا (مذکر) دیکھو اینٹ ۵

چوپال (مونث) دیکھو اینٹ ۶

ڈھینکی (مونث) اینٹ تھاپنے کا سانچا۔

روڑا (مذکر) اینٹ گھر۔ اینٹ کا ٹوٹا ہوا بے ڈول اور نکمّا ٹکڑا۔

شاہجہانی اینٹ (مونث) دیکھو
اینٹ ۔۶

قلفی دار کویلو (مذکر) دیکھو کویلو
فقرہ الف ۔

کرکوّا (مذکر) کھوا اینٹ کا چورا جو
چنائی کے چونے کی تیاری میں
ڈالا جاتا ہے پورب میں کھوا اور
وسطِ ہند میں کرکوّا کہلاتا ہے ۔

ککیّا (مونث) دیکھو کینیا ۔

کینیا (مونث) مستطیل شکل کی چھوٹی
اور پتلی اینٹ ۔ دکن کے علاقے
میں ٹارس اور آگرہ و نواح آگرہ
میں ککیّا کہلاتی ہے جو غالباً کنیا
یا کینیا کا بگاڑا ہوا ہے وسط ہند
کے بعض علاقوں میں کرکوّا
اینٹ کے روڑے اور چورے
کو بھی کہتے ہیں شاید یہ بھی کینیا
ہی کا بگاڑ ہے ۔

کویلو (مذکر) کھپریل تیار کرنے کے
لیے اینٹ کی طرح ہلکے اور پتلے
قسم کے بنائے ہوئے نالی دار
یا چپٹے کھپرے ۔

کویلو (کھپریل)

۱۔ نریا
۲۔ کھپرا
۳۔ چھاون
۳

(ا) ۔ نریا یا نلیا ۔ نالی کی سی شکل
کا بنا ہوا کویلو اس کو قلفی دار کویلو
اور کھوریا بھی کہتے ہیں کیوں کہ
چھوائی میں ان کی نالیاں ایک
دوسرے کے ساتھ آپس میں
جوڑ دی جاتی ہیں

(ب) کھپرا ۔ چپٹا بنا ہوا کویلو
جدید وضع کا نہایت اعلیٰ اور
عمدہ قسم کا بنایا جاتا ہے، بنگلور کا

بنا ہوا بہت مشہور ہے اور ٹائل کے نام سے معروف ہے۔

(دکن اور وسط ہند میں کویلو اور شمالی ہند میں مجازاً کھپریل کہتے ہیں۔ لفظ کویلو غالباً فارسی لفظ کوئل بمعنے گڑھا بگڑ کر نالی دار کھپرے کے لیے بولا جانے لگا ہے۔ جس کو دہاتی نریا (نلیا) کہتے ہیں۔

کھپرا (مذکر) دیکھو کویلو نقرہ (ب)

کھنگر (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۲

کھوا (مذکر) دیکھو کرکوا۔

کھورا (مونث) دیکھو اینٹ ۷

گڈکا (مذکر) دیکھو اینٹ ۸

گما (مذکر و مونث) دیکھو اینٹ ۹

لائی (مونث) اینٹ تھاپنے کی اُجرت۔

لکھوری (مونث) دیکھو اینٹ ۱۰

نریا } نلیا } (مذکر) دیکھو کویلو فقرہ الف۔

۷ پیشہ چونا وسمنٹ سازی

انکڑی (مونث) دیکھو انگٹا۔

انگٹا (مذکر) انکڑی۔ ایک قسم کا مٹیار کنکر جو کھدان سے مٹی میں ملا ہوا نکلتا ہے جس کو بھٹی میں پکا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی جاتی ہے جو اصطلاحاً ہرسرؤ کہلاتی ہے اور اصلی حالت میں پختہ سڑکیں بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ انگٹے کو مختصراً کنکر بھی کہتے ہیں۔

چونا (مذکر) ایک خاص کنکر یا پتھر کو پھوک کر (بھٹی میں جلاکر) تیار کیا ہوا تعمیری مسالا جو پختے کی عمارت میں چنائی اور استرکاری کے کام آتا ہے۔

—— (بجھانا) چونے کی پھکی ہوئی ڈلیوں کو جنھیں اصطلاحاً کھیل کہتے ہیں۔ پانی میں حل کرنے کا عمل

—— (بنانا) خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھٹی میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی کھیل بنانا۔

—— (پھونکنا) چونے کے کنکر یا پتھر کو بھٹی میں کشتہ کرنا کھیل بنانا

—— (سانننا) چنائی کے لیے تیار کیے ہوئے چونے کو پانی کی لاگ سے سوند اور مسل کر نرم لوچدار بنانا۔

—— (گلانا) دیکھو سانننا۔

وڑا (مذکر) دیکھو سندلا۔

سیمنٹ (مونث) چونے کی قسم کا تعمیری مسالا جو کھریا (چاک) اور چونا ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ مسالا پانی کے اندر خشک ہونے کے بعد پتھر کی طرح بن جاتا ہے اور ایک مرتبہ خشک ہونے کے بعد دوبارہ استعمال میں نہیں آتا۔

سفیدی (مونث) قلعی۔ پتھر کے چونے کو اصطلاحاً سفیدی یا قلعی کہتے ہیں جو عموماً پتائی کے کام آتی ہے اور بعض حالتوں میں ریت یا اینٹ کا چورا ملا کر چنائی کا چونا تیار کیا جاتا ہے۔ (بجھانا)

سندلا (مذکر) وڑا۔ استر کاری کے اوپر پتلی اور چکنی تہ چڑھانے کو سفیدی میں ملا کر نہایت باریک تیار کیا ہوا چونا۔ صندل کی مانند باریک پسا ہوا چونا اس سے منبت کاری کا کام بھی بنایا جاتا ہے بعض مقام پر اس کو سرخی کہتے ہیں۔

سرخی (مونث) دیکھو سندلا۔

قلعی (مونث) دیکھو سفیدی۔

کنکر (مذکر) دیکھو انگٹھا۔

کھریالی (مونث) چونا، ہرسرد، یا سفیدی بجھانے کا چوبچہ لفظ کھریا (ایک قسم کی سفید مٹی) سے کھریالی بنا لیا ہے یعنی کھریا، ہرسرد وغیرہ کا محلول تیار کرنے کا چوبچہ یا ہودک

گچ (مونث) سفیدی اور دریا کا ریت ملا کر گلکاری اور منبت کاری

کے لیے تیار کیا ہوا ایک قسم کا
چونا۔
یہ مرکب بہت عمدہ اور پائیدار
ہوتا ہے سمنٹ کے برعکس اس
مسالے کی یہ خاصیت ہے کہ اگر
اس پر پانی کا اثر نہ ہو یعنی خشک
جگہ رہے تو سینکڑوں برس قایم
اور کار آمد رہتا ہے۔ بعض مقام
پر معمولی چونے کو گچ کہتے ہیں۔
گٹّا (مذکر) مستعمل سوکھا ہوا چونا۔
پُرانی عمارت کا نکلا ہوا چونا۔
ہرسرکو (مذکر) ایک خاص قسم کی
معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا۔ اس
مٹی میں چونے کے باریک کنکر
ملے ہوتے ہیں۔
اس کے بنے ہوئے چونے کا رنگ
کسی قدر میلا ہوتا ہے اس میں
ریت ملاکر چُنائی اور چھپائی کے
کام میں لایا جاتا ہے۔ معمولی پُتائی
بھی کی جاتی ہے۔

۸۔ پیشہ بیلداری

آلن (مونث) دیکھو گیگل۔
اک گھان چونا (مذکر) چونے کی
ایک مقررہ مقدار کو جو عموماً ۲۵
من یا ۲۵ مُکعّب فٹ ہوتی ہے اصطلاحاً
ایک گھان یا ایک چکّی چونا کہتے
ہیں۔
اکھائی (مونث) دیکھو پنج گورا۔
باری (مونث) پھالی۔ چھوٹا اور
ہلکا باریک نوک کا کدالا جس سے
چھوٹے گڑھے کھودے جاتے ہیں
اصل لفظ پھل سے پھال اور
پھر پھالی اور باری ہوگیا۔
بینٹ یا **بینٹا** (مذکر و مونث) کدال پھاوڑے
اور پنج گورے وغیرہ کا چوبی
دستہ۔
بیل یا **بیلچہ** (مونث) دیکھو پھاوڑا۔
فارسی میں پھاوڑے کی قسم کے

اوزار کو بیل کہتے ہیں اردو میں یہ
لفظ نہیں بولا جاتا بلکہ پھاوڑہ کہتے
ہیں۔ لیکن لفظ بیلدار معروف
عام ہے۔ اور بیلچہ باغبانوں میں
سیدھے دستے کے پھاوڑے کو
کہتے ہیں۔

بیلدار (مذکر) عمارت کی ڈھوائی،
ملبے کی چھٹائی اور بنیاد کی کھدائی
کرنے والا پیشہ ور مزدور جو عام
مزدوروں کا سر گروہ یا جمعدار
بھی ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے ساتھ
کھدائی کے اوزار ہوتے ہیں اس
لیے اس کو بیلدار کہتے ہیں۔
بیل فارسی میں پھاوڑے کی قسم
کے اوزار کو کہتے ہیں لیکن اردو
میں لفظ بیل مستعمل نہیں بیلدار
معروف ہے۔ بیل کی بجائے پھاوڑہ
بولا جاتا ہے البتہ باغبانوں میں
کیاریاں بنانے کے پھاوڑے کو
بیلچہ کہتے ہیں۔

پاٹ (مذکر) چونا چکی کے گرنڈ (چونا
پسنے کی نالی) کے اندر کی مدوّر
وسطی جگہ جس کے مرکز پر چکی کی
لاٹ کی بیخ ہوتی ہے (دیکھو تصویر
چونا چکی بر صفحہ ۸۴)

پنج گورا / پنچن گورا (مذکر) پتھر کی روڑی یا
کنکر اٹھانے، سمیٹنے کا پنجے
کی شکل کا
پنج شاخہ
پھاوڑا
بعض مقامات
پر اکھانی
کہلاتا ہے۔

پنچن گورا

پھکسا (مذکر)
گاچی۔ دھابا۔ یعنی کڑی تختہ کی
چھت پر ڈالنے کے لیے ملبے کی
مٹی کا بنایا ہوا گوندھا (ٹھوس
گارا) (بنانا)

پھاوڑا (مذکر) کسّا (پورب) مٹی
چونا اور اسی قسم کا دیگر تعمیری
مسالہ سمیٹنے اور ٹوکری وغیرہ میں
بھرنے کا اوزار۔ اس میں کھرا

پھاوڑہ

دستہ اور بیل یا بیلچے میں پڑا
دستہ لگا ہوتا ہے۔

تسلا (مذکر) (سنسکرت تشٹا) کونڈا
چونا گارا وغیرہ اٹھانے کا اتھلی
شکل کا آہنی برتن۔

تغار (مذکر) چنائی کے لیے چونا سانے
یا گارا بنانے کا تھاولے کی شکل
کا (مزدور اتھلواں) گڑھا۔
یہ لفظ صرف دہلی اور نواح دہلی
کے مزدور بولتے ہیں۔ (بنانا)
ف۔ چونے کے تغار سے گارے
کا تغار دور ہٹ کر بنانا چاہیے

ٹوکری ڈالنا (مصدر) ٹوکری کا تعمیری
مسالا الٹ دینا۔ خالی کردینا

چھام (مذکر) کوئیں کی تہ میں سوراخ
برمانے کا بھاری اور بڑی قسم کا
سبل۔ دیکھو سبل۔

چاک (مذکر) چونا چکی کا ٹھوس پتھر کا
وزنی پیّا جو گرنڈ میں گھومتا ہے۔
(دیکھو تصویر چونا چکی بر صفحہ ۸۸)

چونا چکی (مونث) چنائی کے لیے
چونا پیسنے کی ایک خاص قسم کی
تیار کی ہوئی چکی جس کو رہٹ
یا کولھو کی طرح ایک یا دو بیل
چلاتے ہیں۔

چھت اتارنا (مصدر) چھت ڈھانا۔

چھیو / چھیے و (مذکر) چھام، کدال یا سبل
کی ضرب کا نشان یا چھوٹا سا
گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر
پڑجائے۔

چھینا (مصدر) سبل کی ضرب کا نشان
پڑنا۔

دیوار اتارنا (مصدر) دیوار ڈھانا

دُھرمٹ (مذکر) دھمس (دکن)۔

دُھرمٹ (دھمس)

چونا چکّی

چاک
گرنڈ
کیلا
لاٹ
پاٹ

معماری اوزار

۱ کرنی
۲ بسولی
۳ تھالی یا کوبا
۴ چیرنا
۵ ٹھُسّا
۶ جُھبری
۷ گرمالا (تیلا - کوبک)
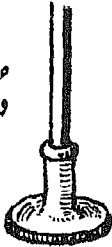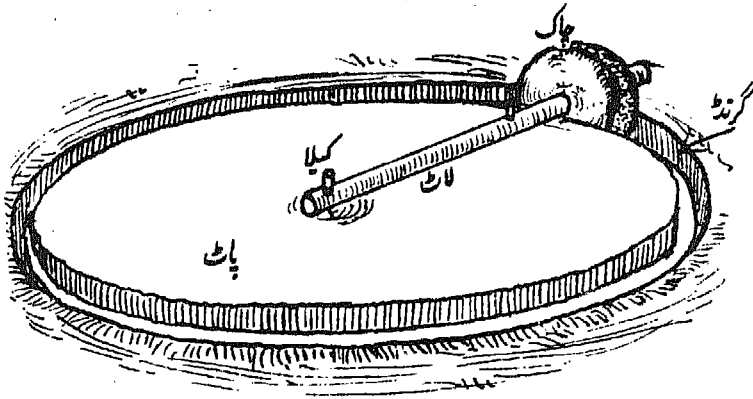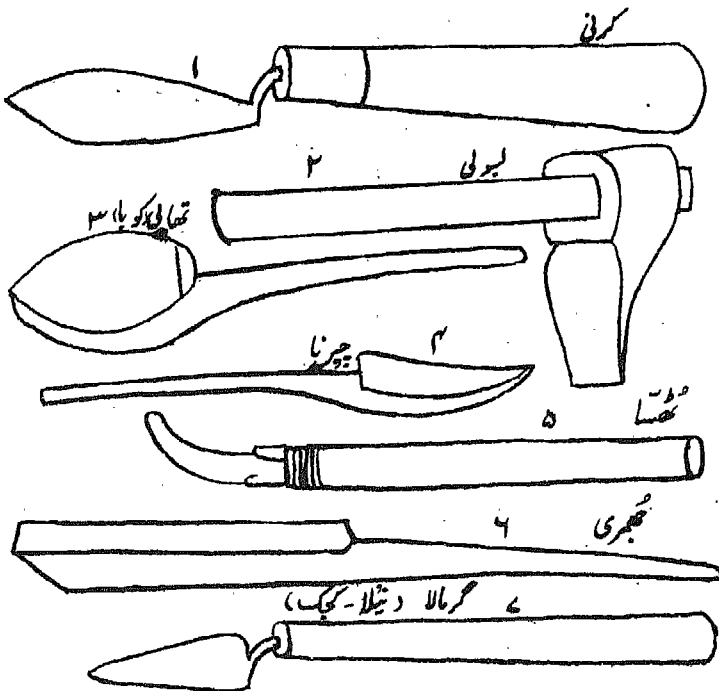
تہ زمین کوٹنے کا آہنی تھاپ اور کھڑے چوبی ڈنڈے کا اوزار عام طور سے سڑک کوٹنے کے کام آتا ہے۔
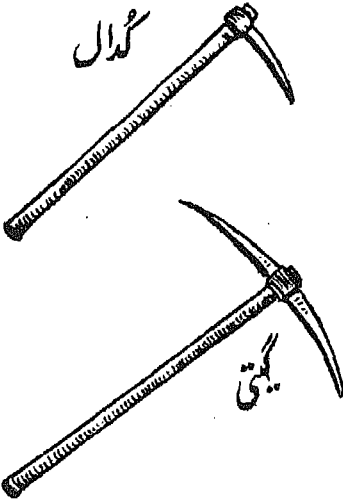
دھمس (مذکر) دیکھو دُھرمٹ

سانگ } (مذکر) (سنسکرت شنکو)
سانگا } کوئیں کی سوت کھولنے اور ہموار کرنے کا پتلی قسم کا سبّل دیکھو سبل بعض مقامات پر سانگڑا یا سنگڑا کہتے ہیں۔ دیکھو سُبّل

سبّل (مذکر) گدالا، پھال۔ دیوار میں موکھا بنانے، پتھر چھیدنے اور زمین کھودنے کا نوک دار سرے کا آہنی ڈنڈا جو عموماً تین فٹ سے پانچ فٹ تک لمبا اور اینچ سوا اینچ وتر کا ہوتا ہے۔ شمالی ہند میں گدالا اور پھال (پھار) وغیرہ ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے اور دکن میں سبّل جو فارسی لفظ شُنبہ کا بگاڑا ہوا ہے، کہتے ہیں۔

سانگڑا } (مذکر) دیکھو سانگ۔
سنگڑا }

کُدال (مونث) (سنسکرت کدارا)

ملبہ کُریدنے کا نُکیلی چونچ کی شکل کا اوزار۔ پھاوڑے کی طرح اس میں بھی کھڑا چوبی ڈنڈا لگا ہوتا ہے۔ اس کی چونچ عموماً چھ اینچ سے دس اینچ تک لمبی ہوتی ہے۔

ا۔ گیتی دو موئی کُدال۔
سنسکرت میں گھن کہتے ہیں۔

کُسّا } (مذکر) دیکھو پھاوڑا۔
کُسلا } دکن کے بعض علاقوں میں
پھاوڑے کو کہتے ہیں۔ معمول سے
چھوٹا کُسلی کہلاتا ہی
کُسلی (مونث) دیکھو کُسّا۔
کیگل (مونث) آلن (کاہ + گِل)
بھُس ملاکر تیار کیا ہؤا گارا۔
کیلا (مذکر) چونا چکّی کی لاٹ کا سرا
اٹکانے کی مینخ (دیکھو تصویر چونا
چکّی بر صفحہ ۹۷)
کھائی (مونث) خندق۔ دشمن کی
روک اور قلعہ یا شہر کی حفاظت
کے لیے فیصل کے اطراف گہرا
کھودا ہؤا گڑھا ع
لنکا کا کوٹ سمندر کی کھائی
ہنومان جودھا تیری دُہائی
کھونڈنا (مصدر) چونے یا مٹی کا گارا
بنانے کو پیروں سے روندنا۔
گاچی (مونث) دیکھو پھکسا
گارا (مذکر) گِلاوا سنی ہوئی مٹی۔
چُنائی کے لیے پانی ملاکر نرم اور
لوچدار بنائی ہوئی مٹی۔ (بنانا)
کُدالا (مذکر) دیکھو سبّل۔ فرہنگ اصفیہ
میں کُدالے کو بڑی کُدال یا دوموئی
کُدال لکھا ہی۔ ممکن ہی اصل لفظ
کا یہی مفہوم ہو لیکن اردو میں
کُدالا اور کُدال دو مختلف اوزاروں
کے نام ہیں۔ دو موئی کُدال کو
گینتی کہتے ہیں۔
گرنڈ (مذکر) چونا چکّی کی مدور نالی
جس میں چونا پیستا ہی۔ (دیکھو
تصویر چونا چکّی بر صفحہ ۹۷)
گلاوا (مذکر) (گِل آبہ) دیکھو گارا۔
یہ لفظ گارے کے معنوں میں
نہیں بولا جاتا بلکہ مصدری صورت
میں گلاوا کرنا بولتے ہیں جس سے
مراد مٹی کی چھپائی ہوتی ہی۔
گوبری (مونث) گوبر ملاکر تیار کیا ہؤا
گارا۔
گینتی (مونث) گھن۔ دیکھو کُدال فقرہ
الف۔
گھن (مذکر و مونث) سنسکرت میں دوموئی

کُدال اور دو موٹے بھاری ہتوڑے کو کہتے ہیں۔

لاٹ (مونث) چونا چکّی کے چاک کے بلّی (دیکھو تصویر چونا چکّی بر صفحہ ۸۲) (لگانا - ڈالنا)

مٹّی کھینچنا (مصدر) کُھدی ہوئی مٹّی کو پھاؤڑے سے سمیٹ کر ایک طرف کرنا۔

ملبہ چھانٹنا (مصدر) مُنہدم عمارت کے مسالے کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔

---

۹ - پیشہ بندھائی

پاڑ باندھنا، وزنی اور بڑے بڑے تعمیری مسالے کی نقل وحمل اور اُس کو اوپر کی منزلوں پر چڑھانا اُس پیشے کا خاص اور نہایت اہم کام ہے۔ بالائی منزلوں کی پاڑ باندھنے میں بڑی ہوشیاری اور کارروائی کی ضرورت ہے اس میں ایک ذرا سی غفلت سے سینکڑوں جانیں ضایع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس پیشہ ور کا شمار کاری گروں میں ہوتا ہے۔

آٹکی (مونث) سانگڑا - آٹھا - تعمیری مسالے کے کسی وزنی عدد کو بلین پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط درجے کا چار، پانچ فٹ لمبا بلّی کا ٹکڑا جس کو اٹکاکر بھاری عدد کو آگے سرکایا جائے (ڈالنا - لگانا - دینا - بھرنا)

آٹھا (مذکر) دیکھو آٹکی۔

اٹھاؤ سیڑھی (مونث) نسینی - سندلی بانس یا لکڑی کا بنا ہُوا ایسا زینہ جو قابل منتقلی ہو - یعنی آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکے۔

آڑ } (مونث) اڑنگا - پاڑ کی کھڑی
اڑنگا } لکڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی لبشکل وتر (ترچھی) بندھی ہوئی لکڑی۔

اڑنگا (مذکر) دیکھو آڑ۔

اڑواڑ (مونث)۔ ٹیکا۔ کسی وزنی چیز کو سہارا دینے اور اوپر کو اُٹھائے رکھنے والی آڑ۔ پوری چھت یا چھت کے کسی حصّے کا بوجھ سہارے رکھنے والا ٹیکا۔ (لگانا۔ کھڑی کرنا۔ بھرنا۔ دینا)

اُچھالا (مذکر) کڑی، بلّی، شہتیر یا پتھر کی سِل وغیرہ کے کسی ایک سرے کے نیچے کو دبنے پر دوسرے سرے کا اوپر کو اُبھرنا۔

—— (باندھنا) اُچھالے کی روک کرنا یعنی کوئی چیز یا کسی چیز سے باندھ کر اُچھالے کی روک کرنا۔

آس (مونث) سہارا۔ ٹیکا۔ روک جو کسی وزنی چیز کو اُٹھائے رکھے یعنی اوپر کو سنبھالے رہے معمولی قسم کی اڑواڑ (تھونی) جو کسی کڑی یا شہتیر کے نیچے سہارے کے لیے عارضی طور پر لگائی جاتے۔ (لگانا۔ بھرنا)

آستھم (مذکر) (آس + تھم) دیکھو آس اور تھم۔ کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک۔

آنٹ (مونث) پاڑ کی بندش کا پھندا۔ بندش کی رسّی کا لپیٹ بل (لگانا۔ ڈالنا۔ دینا)

معمول سے چھوٹے پھندے یا لپیٹ کو انٹی کہتے ہیں۔

انٹی (مونث) دیکھو آنٹ۔

برانگا } (مذکر) کسی قسم کی موٹی لکڑی
برنگا } جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور لُڑکانے کو اس کے نیچے طول میں ڈالی جائے۔ بعض مقام پر برگا کہلاتی ہے۔ (دینا۔ لگانا)

برگا (مذکر) دیکھو برانگا۔

بل تھک (مذکر) کمر بیٹی پاڑ کی ٹھڑی (معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کا ٹھیا) کی لیک اور جھوک سہارنے کی لکڑی جو بطور (ٹیتی دان) ٹھڑی کے نیچے بیچ میں اور

سروں پر باندھی جاتی ہے۔

بَلّی (مونث) لمبی اور گاؤدُم اوسط درجے کی موٹی لکڑی جو کسی پہاڑی درخت مثلاً سرو کے تنے کے مشابہ ہوتی ہے شمالی ہند میں تعمیری کام میں پاڑ بندی کے کام آتی ہے سہ

ٹوٹ جائے گی یہ بَلّی کہکشاں کی خودبخود
دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھپر اُڑ گیا
(رشک)

بندھائی (مذکر) پاڑ باندھنے، ذلی تعمیری مسالے کی نقل و حمل اور اُس کے بالائی منزلوں پر چڑھانے والا پیشہ ور مزدور

بَندُھن (حاصل مصدر) انٹی، گرہ دیکھو آنٹ۔

بَندِیچ (مذکر) بھاری پتھر و دیگر وزنی سامان لٹکا کر اُٹھانے کا اور وزنی سامان لٹکانے کا موٹے اور مضبوط رسّے کا بنایا ہوا حلقہ۔

ف۱۔ ستون اُٹھانے میں دو بندیچ لگیں گے۔

ف۲ آگے پیچھے دو بندیچ ڈالو بیچ خالی چھوڑ دو۔

بنگڑ (مذکر) پاڑ کی آڑی لکڑی رکھنے کا دیوار کی چنائی میں چھوڑا یا توڑا ہوا موکھا (چھوڑنا۔ بنانا)

بیٹھ سار] (مونث) دیکھو سیڑھی
یا
بیٹھ سال] اور زینہ۔ بعض کاری گر ب کی بجائے پ بولتے ہیں۔

پھڑک (مونث) جالی، کھڑکی۔ دیکھو جالی اور کھڑکی۔
یہ لفظ شاید پھڑ کا بگاڑا ہوا ہے۔

پیلن کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ نمبر ۲

پاڑ (مونث) پینٹ یا پینٹ۔ مچان ٹانڈ۔ قدسے اُونچی چنائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا اڈا جو چنائی کے قریب بلیاں کھڑی گاڑ کر بنایا جاتا ہے یہ سلسلہ منزلوں اوپر چلا جاتا ہے

۱۔ بالائی منزلوں پر وزنی اشیا لے جانے اور مزدوروں کے چڑھنے اُترنے کی سہولت کے لیے پاڑ کے

ساتھ ریپٹا تیار کیا جاتا ہے ایسی
پاڑ کو اصطلاحاً ریپٹے کی پاڑ کہتے
ہیں۔
۲۔ ایسے موقع پر جہاں ریپٹے
کی پاڑ کے لیے گنجائش نہ ہو بھاری
سامان چڑھانے اور معمولی مسالا
پہنچانے کے لیے دو رخی پاڑ باندھ
کر اس پر بیلین (چرخیاں) باندھتے
ہیں اور ان کے ذریعہ رسیوں
سے بھاری اشیا اوپر کھینچتے
ہیں۔ اس پاڑ کو اصطلاحاً بیلین کی
پاڑ کہتے ہیں۔
(۳) اوپر کی منزل کی پاڑ جس کا
نیچے کی منزل یا سطح زمین سے کوئی
لگاؤ نہ ہو اور اوپر کی تعمیر میں
اوپر ہی اوپر مختصر باندھی جائے
گچارے کی پاڑ کہلاتی ہے

پیٹ / **پٹیٹ** } (مونث) دیکھو پاڑ۔

پٹی (مونث) پاڑ کے عرض کی لکڑی
یا لکڑیاں جس پر معمار کے بیٹھنے
اور مسالا رکھنے کو ٹھٹری، تختہ
وغیرہ ڈالا جا سکے اس کو کمر پٹی
بھی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ باندھنا)

ٹنکا (مذکر) ٹیکن پٹی (پاڑ کے عرض کی
لکڑی) کے سہارے کی لکڑی جو
اس کے نیچے کھڑی بطور ٹیک
باندھی جاتی ہے۔ (دینا۔ لگانا۔
بھرنا۔)

تولن (مونث) دیکھو ٹھونی اور ٹنکا۔

ٹھونی (مونث) ٹنکا۔ پاڑ کی بلّی یا
جالی کی جھوک کو روکنے والی لکڑی
جو ٹیکے کے طور باندھی جائے۔

ٹھامول (مونث، مذکر) دیکھو لاگ

ٹانڈ (مذکر) دیکھو پاڑ۔

ٹٹری (مونث) دیکھو ٹھٹری اور جالی
لفظ ٹٹّی سے ٹٹری بن گیا ہے۔

ٹیکن (مونث) دیکھو ٹنکا۔

ٹھٹری (مونث) جالی۔ پاڑ پر
معماروں کے بیٹھنے کا بانسوں
کا بنا ہوا ٹٹیا جو آٹھ دس بانس
برابر برابر پتلی ڈانوں سے باندھ کر

تیار کرتے ہیں۔ ٹھٹڑی ٹھاٹ سے
بنا ہے (دیکھو پیشہ چھپر بندی)
(ڈالنا۔ چڑہانا)

چالی (مونث) دیکھو ٹھٹڑی۔
(چالی در اصل ثابت بانسوں کی
ٹٹی کی وضع پر معمار کے پاڑ پر
بیٹھنے اور مسالا رکھنے کے لئے بنائی
جاتی ہی۔ شمالی ہند کے معماروں
میں ٹھٹڑی اور ٹٹڑی کے نام سے
اور وسط ہند اور دکن میں چالی
سے موسوم کی جاتی ہی۔ پہلا نام
غالبًا ٹٹی کا اسم تصغیر ہی اور دوسرا
جھیلنا سے ہے جس کے معنے بوجھ اٹھانا
ہیں بگڑ کر چالی بن گیا۔

داب (مونث) ساتگرا۔ دیکھو آنکی۔
ف۔ شہتیر کے سرے کو داب
دے کر یا لگا کر ابھارو

دَب لَق (مونث) (داب۔ لاگ)
داب کی لاگ وہ چھوٹا یا بڑا ٹکین
جو داب کے سرے کے نیچے بھاری
اشیا کا وزن بانٹنے کے لیے لگایا
جاتے۔ اس لاگ (ٹیکن) سے
بڑی سے بڑی وزنی شی باسانی
اور تھوڑی طاقت سے ابھر یا
اچھل جاتی ہی (دیکھو داب)
ا۔ داب کے سرے پر کی کھڑی
بلّی یا کھم جو داب کے دباؤ سے
اوپر کے وزن کو ابھار دے یا
اٹھا دے اصطلاحًا دھن نوٹا،
ل کھانی اور لگّی کہلاتا ہی اور
اس کھمبے کو بھی کہتے ہیں جس کے
سرے پر درابی (چرخی) باندھ کر
وزنی اشیا اوپر کھینچی جاتی ہی۔
(لگانا۔ دینا)

دبلق
دھن نوٹا
(ل کھانی۔ لگّی)
داب
لاگ

ف۔ واسے کو دَب لگ دے کر اٹھاؤ۔

درابی (مونث) آلۂ جرِّ ثقیل۔ چرخی۔ بیلن۔ گھِرّی جس کے ذریعہ وزنی سامان کھینچ کر اوپر بلندی پر چڑھایا جاتا ہے۔

درابی

مل کھانی (لگی)

گھرّی (چرخی)

گھائی

دہنا } دہ جانا } (مصدر) کڑاڑے کی مٹی یا کچی دیوار وغیرہ کا پھسل جانا گر جانا۔

ف۔ بارش سے ساری دیوار دہ گئی۔

دھن نوٹنا (مذکر) مل کھانی۔ لگی دیکھو دب لگ مـ۱
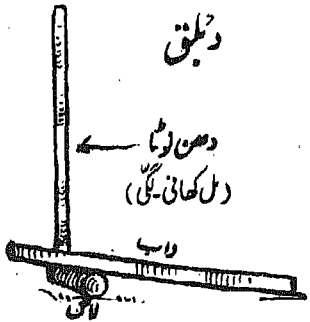
ڈھولو (مذکر) بیلن جو برنگے کے اوپر عرض میں ڈالا جائے جو وزنی چیز کو اوپر لیے ہوئے برنگے پر گھومتا ہوا آگے بڑھے۔ دیکھو برنگا (دینا۔ لگانا۔ رکھنا)

رپٹا (مذکر) مزدوروں کے پاڑ پر چڑھنے اترنے اور تعمیری مسالا اوپر پہنچانے کے لیے پاڑ سے ملا کر بانس، بلّی وغیرہ کا تیار کیا ہوا ڈھالواں راستہ دیکھو پاڑ مـ۱ (بنانا۔ باندھنا)
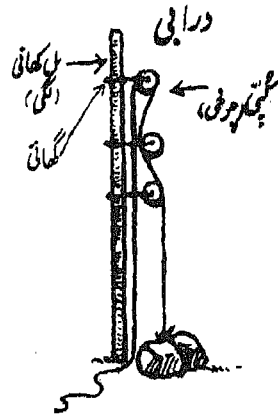
رپٹے کی پاڑ (مونث) وہ پاڑ جس کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو۔ دیکھو پاڑ مـ۱ اور رپٹا۔

زینہ (مذکر) نسینی۔ دیکھو سیڑھی۔

ساگرڑا } سنگرڑا } (مذکر) دیکھو آٹکی اور داب بھاری پتھر اٹھانے کے لیے ٹیکا دینے کی چھوٹی بلّی

سندلی (صندلی) (مونث) مخروطی شکل کی چورخی سیڑھی (زینہ) جس کے سرے پر کام کرنے والے کے بیٹھنے کو

ایک مربع تختہ جڑا ہوتا ہے۔ بلا سہارے ہر جگہ کھڑا کرکے کام کیا جا سکتا ہے۔

صَندلی۔ (سَندلی) (مونث) دیکھو سَندلی۔

(فارسی میں چھوٹی چوکی اور چھوٹے تخت کو کہتے ہیں اردو میں اس کا مفہوم بالکل جُدا ہے اسی لیے اُردو کے مفہوم کے لیے املا (س) سے کی ہے۔)

سیڑھی (مونث) بنیٹھ سار۔ پاڑ پر چڑھنے اُترنے اور معمولی خانگی ضرورت کا چوبی یا بانس کا بنا ہُوا اُٹھاؤ زینہ۔ آگرے اور اودھ کے علاقے میں نَسینی بھی کہتے ہیں (۲) ریختے یعنی چُنائی کے زینے کی ایک ٹھوکر۔

قینچی (مونث) دیکھو اڑنگا۔
(لگانا۔ دینا۔ پھنسانا)

کُپّی (مونث) چرخی۔ دیکھو دَرابی۔

کمر پلیٹی (مونث) دیکھو پیٹی۔

کمند (مونث) رسّوں کا بنایا ہُوا زینہ

کُچّا رے کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ ۲

گھائی (مونث) درابی کی رسّی یا رسّی کا حلقہ جس میں درابی ڈال کر ستول کے سرے پر باندھا جاتا ہے۔ دیکھو درابی (ڈالنا۔ باندھنا)

لاگ (مونث) دیکھو دب لق۔

لاگ (مونث) پولی زمین کے گڑھے کے پاکھوں کی مٹّی کے روک کی آڑ بعض کاریگر ٹھاموکہتے ہیں۔ یہ لکڑی کے شہتیر یا تختے ہوتے ہیں جو پاکھے سے لگا کر جما دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ پاکھے کی مٹّی ڈہنے نہ پائے۔

لگّی (مونث) دیکھو دھن نوٹا۔

لپیٹ (مونث) دیکھو آنٹا۔

مچان (مذکر) دیکھو پاڑ۔

مل کھانی (مونث) دیکھو دھن نوٹا اور دبلق۔

نسینی (مونث) دیکھو سیڑھی۔
(سنسکرت نی شرینی)

۱۰- پیشہ معماری

آب چک (مذکر) چھوت - سیری
دو مکانوں کی چھت ، یا چھپر اور
کھپریل کی اولتی کا پانی گرنے کی
تنگ جگہ (گلیارا) (چھوڑنا -
نکالنا)

اُپر قنی کوٹھری (مونث) باکھر،
بکھار، بکھاری (بخاری) دیکھو
کوٹھی -

اُپرسجا (مذکر) دیوار کا اختتامی سرا
جس پر چھت کی کڑیاں رکھی
جائیں یا مُنڈیر بنائی جائے۔

اُپروٹا (مذکر) سنسکرت اٹّا - اوپر
کی منزل یا بالا خانہ کوٹھا۔ چھوٹی
قسم کو اٹاری یا اٹریا کہتے ہیں۔

آتش خانہ (مذکر) اگن گر۔ حمام کی
سطح فرش کے نیچے بنی ہوئی بھٹی
جو حمام گرم کرنے کو زمین دوز
بنائی جاتی ہے۔

آتش دان (مذکر) کُرسی۔ انگیٹھی۔
کمرے کی دیوار کے آثار میں
بنی ہوئی انگیٹھی جو سرد ممالک
میں جاڑے کے موسم میں کمرہ گرم
رکھنے کو روشن کی جاتی ہے۔
(رکھنا - چھوڑنا)

۱- اس انگیٹھی کا دھواں نکلنے
کو دیوار کے آثار میں بطور چمنی
جو موکھا بنا دیا جاتا ہے اُس کو
اصطلاحاً دودکش، دھنواری یا
دھنوالی کہتے ہیں۔

اُتھلی ڈاٹ / اُتھلوان ڈاٹ } گنبدی ڈاٹ
سے ملتی جلتی
پھیلواں (منہ پھٹ) دہن کی
ڈاٹ جو مکان کے صدر دروازے
کو دیدارو بنانے کے لیے روکار
پر دیوار کے پاکھوں سے ذرا
آگے کو بڑھا کر بنائی جاتی ہے اسی
وجہ سے اس کو تاج بھی کہتے
ہیں اور اس قسم کا ڈاٹ دار
دروازہ تاج دار دروازہ کہلاتا ہے

دیکھو گنبدی ڈاٹ اور تاج دار دروازہ ۔ اور تصویر ڈاٹ ۱۲ بر صفحہ ۱۳۲

اٹّا (مذکر) بالا خانہ ۔ کوٹھا ۔ مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان یہ اصطلاح ابتدائی عمارت کے اوپر کے مکان کے لیے مخصوص ہے ۔ معمولی اور چھوٹے کو اٹاری کہتے ہیں ۔ (بنانا)

اٹاری (مونث) دیکھو اُپرو ٹا ۔

اٹریا (اسم تصغیر) دیکھو اُپر وٹا ۔

آثار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی بنیاد کے معنوں میں بھی بولتے ہیں دیکھو بنیاد ۔

—— (بھرنا) تیار کرنا ۔ چُننا ۔ ہموار کرنا

—— (چھوڑنا ۔ کاٹنا) بنیاد کے آثار کی چوڑان سے کچھ حصہ چھوڑ کر اوپر کی چُنائی کرنا ۔ آثار چھوٹا کرنا

ف۱ تین انچ آثار چھوڑ کر دیوار کی چُنائی شروع کی جائے ۔

ف۲ دو منزلہ دیوار کا آثار تین انچ کاٹ دیا جائے ۔

—— (نکالنا ۔) دیوار کے عرض کے لیے گنجایش رکھنا ۔

—— (رکھنا ۔ رنگنا) آثار کی چوڑان قایم کرنا ۔ بنیاد ڈالنا ۔ صحیح کرنا ۔ نشان ڈالنا ۔

اِجارا / اِزارا } (مذکر) پیکار ۔ عمارت کی دیواروں کی سطح فرش سے تین سوا تین فٹ تک اونچی تیار کی ہوئی حد ۔ کھڑکی یا طاق کی حد تک چُنائی ۔

ف ۔ اِجارا ریختے کا تیار کیا ہوا ہے ۔

احاطہ (مذکر) گھیر ۔ عمارت کے اطراف کی محدود زمین ۔ کشادہ صحن ۔ چوحدّی اراضی ۔

—— (چھوڑنا) عمارت کے اطراف کھلی زمین رکھنا ۔

آخری گیتھ (مونث) دیکھو گیتھ ۔

ادّھے کی ڈاٹ (مونث) نصف دائرے کی شکل کی ڈاٹ اس کو اصطلاحاً گول ڈاٹ کہتے ہیں اور

ڈاٹ کی بناوٹ میں اس کا درجہ
سب سے اول سمجھا جاتا ہے۔ (دیکھو
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱ برصفحہ ۱۳۱)

اِزارا (مذکر) دیکھو اِجارا۔

استرکاری (مونث) لپائی۔ چھپائی
پلستر۔ دیوار کی سطح پر چونے وغیرہ کی
چڑھائی ہوئی تہ۔
عموماً چونے کی تہ چڑھانے کو اصطلاحاً
استرکاری کہا جاتا ہے۔ (کرنا)

اُستری (مونث) دیکھو بنگڑی دار
ڈاٹ فقرہ الف و تصویر ڈاٹ
برصفحہ ۱۳۱)

آفتابی ماہتابی (مونث) چبوترے
کے صحن کے وسط میں آگے بڑھا
ہوا اور چبوترے کے صحن کی سطح
سے کسی قدر بلند چھوٹا مستطیل
چبوترا جو موسم سرما کی دھوپ
اور گرما کی چاندنی سے لطف
اُٹھانے کو امرا کے قدیم طرز کے
مکانات میں بنایا جاتا ہے۔ صرف
ماہتابی بھی کہتے ہیں۔

استھال (استھان) (مونث) تارک
الدنیا (گیانیوں)، لوگوں کے گذر
بسر کرنے کی عمارت۔ اسی سے
لفظ آستانہ، تھانہ اور تھان
بنے ہیں اردو میں پہلا متبرک مقام
(عمارت) کے لیے دوسرا پولیس
کی چوکی کے لیے اور تیسرا گھوڑے
کے بندھنے کی جگہ کے لیے
مخصوص ہیں۔

اک پٹا دروازہ (مذکر) معمول سے
چھوٹا ایک پٹ (کواڑ) کا دروازہ

اک پولیا (مذکر) شارع عام پر بنی
ہوئی ایک دری محراب۔
راستے یا سڑک پر بنی ہوئی ایک
دری محراب۔

اک چھلی چنائی (مونث) دیوار کی
ایک طرف کی چنائی۔ دیوار کے
دو رخوں میں سے کسی ایک رخ
کی تیاری کی باقاعدہ بندش۔
اس کو ایک دوریہ چنائی بھی
کہتے ہیں۔ جو عموماً چھٹش دیوار کا

میں کی جاتی ہے دیکھو حفش دیوار

اک درا (مذکر) ایک محراب دار در کی دالان کی وضع کی عمارت اس کو مختصراً درہ کہتے ہیں۔ (دیکھو دالان ا)

اک دوڑ یہ چُنائی (مونث) دیکھو اک چھلی چُنائی۔

اک گہی عمارت (مونث) اکہری یعنی صرف ایک درجہ کی عمارت دیکھو اکہری عمارت۔

اک منزلہ عمارت (مونث) واحد عمارت وہ عمارت جو نہ کسی عمارت کی چھت پر بنی ہو نہ اس کی چھت پر کوئی دوسری عمارت ہو یعنی سطح زمین پر اپنی ذات سے واحد ہو۔

اگن گر (مونث) (اگنی + گھر) دیکھو آتش خانہ۔

زمین دوز بھٹی جیسی کہ حماموں کے فرش کے نیچے بنائی جاتی ہے۔ کمرے کی دیوار میں بنی ہوئی انگیٹھی کو بھی کہتے ہیں جسے عام طور سے آتش دان کہا اور سمجھا جاتا ہے۔

اکہری عمارت (مونث) ایک گہی (ایک درجہ) عمارت یعنی وہ عمارت جو آگے پیچھے دو دار نہ بنی ہوئی ہو

اگریّہ (مذکر) سیدھا سادھا معماری کام کرنے والا کمہار دہلی کے مسلمان معمار ہندو معماروں کو اگریّہ کہتے ہیں۔ آگرہ اور نواح آگرہ کے معمار جو شاہ جہانی دہلی کے تعمیر کے وقت دہلی آ گئے غالباً ان کا نام اگریا مشہور ہو گیا۔

اگلی گیٹھ (دیکھو گیٹھ)

اگواڑا (مذکر) مکان کے دروازے کے باہر کا چوک (صحن)

آلا (مذکر) چھوٹا طاق۔ (دیکھو طاق) مثل۔ دیوار کھوئی آلوں نے گھر کھویا سالوں نے

آلن (مذکر، مونث) کہگل۔ کچّی دیوار وسا

کی چھپائی کے لیے بھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا

امام باڑہ (مذکر) عاشور خانہ۔ مجلس خانہ۔ وہ عمارت جو امام حسینؓ کے نام سے موسوم کی جائے اور جو امام موصوف کی نوحہ خوانی کے لیے وقف ہو اور جس میں ماہِ محرّم کے ابتدائی دس دن تک ان کی یاد میں تعزیہ داری کی جائے اسی لیے عاشور خانہ بھی کہلاتا ہے۔

اطلا (مذکر) تعمیری مسالا جو عمارت کی تیاری میں کام آئے۔ بشکل عمارت مکان میں لگا ہوا مسالا لکڑی پتھر اینٹ چونا وغیرہ وغیرہ

ف۱۔ سرکاری زمین پر املا ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔

ف۲ پٹے دار نے میعاد ختم ہونے پر املا اٹھا کر زمین خالی کر دی۔

ف۳ اس عمارت کا املا بہت پرانا ہے۔

—— (اٹھانا) زمین پر سے تعمیری مسالا ہٹا لینا بنا ہوا حصّہ توڑ دینا۔

آمنی کی ڈاٹ (مونث) دیکھو ٹھگّے کی ڈاٹ۔ دیکھو تصویر ڈاٹ ۲ صفحہ ۱۳۱

آمنی ٹھگّے کی ڈاٹ (مونث) وہ ادھے کی ڈاٹ جس کا میانہ یعنی درمیانی حصّہ ذرا ابھار کر الٹے آم کی شکل کا بنا دیا جائے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۵ پر صفحہ ۱۳۱)

آنگن (مونث) انگنائی۔ باکھل۔ چوک۔ صحن۔ جو طرفہ عمارت کے بیچ میں کھلی ہوئی کشادہ زمین دیہاتی آنگن اور شہری انگنائی کہتے ہیں۔

۱۔ شیر دہن آنگن۔ وہ آنگن جو دروازے کی جانب چوڑا اور صدر عمارت کی طرف سکڑا ہو۔ ہندوؤں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

۲۔ گؤ مکھ آنگن۔ وہ آنگن جو دروازے کی جانب تنگ اور اصل عمارت کی طرف چوڑا ہو ہندوؤں

میں مبارک سمجھا جاتا ہے۔

——(رکھنا۔ چھوڑنا) عمارت کے درمیان کھلی جگہ رکھنا۔

انگنائی (مونث) دیکھو آنگن۔

آواز بند چھت (مونث) گنگ چھت ایسی تعمیر شدہ چھت جس میں آواز نہ گونجے

اس چھت کی تیاری میں ہوا کی آمد و رفت کے راستے ایسے موقع سے بنائے جاتے ہیں کہ آواز بازگشت نہیں ہوتی۔

آہک پاشی (مونث) چُنائی۔ مکان کی دیواروں پر قلعی کرنا یعنی سفیدی کا پانی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔ چونا ڈالنا۔

آئینہ محل (مذکر) شاہی محل کی وہ عمارت جس کے اندرونی حصہ میں دیواروں اور چھت پر آئینہ کاری ہوئی دی ہو۔ یعنی آئینوں سے مرصع ہو۔

اینٹ بٹھانا (مصدر) چُنائی میں ردّے کے اندر اینٹ ٹھیک جمانا۔

اینٹ تیز کرنا (مصدر) چنائی میں ردّے کے اندر اینٹ کو جو کسی قدر اندر کو ہٹی ہوئی ہو آگے کو لانا تاکہ دوسری اینٹوں کے ساتھ ایک خط میں ہو جائے۔

۲۔ اینٹ کو ردّے کی سیدھ سے کسی قدر نکلتی رکھنا۔

اینٹ دھمکنا (مصدر) چُنائی میں اینٹ کا بوجہ وزن اپنی سطح سے کسی قدر نیچے کو دب جانا۔

۲۔ ٹھوک کر نیچے کرنا۔

اینٹ کھینچنا (مصدر) چُنائی کے ردّے میں سے اینٹ باہر نکالنا۔

اینٹ گلانا (مصدر) چنائی میں دو اینٹوں کے درمیان تنگ جگہ میں اینٹ پھنسانا جیسے ڈاٹ کے میانہ کی چُنائی میں۔

اینٹ مندی کرنا (مصدر) چُنائی میں سیدھ سے باہر نکلی ہوئی اینٹ کو اندر کے رُخ کرنا۔ تیز کرنے کی ضد

بادامی پنج (مونث) دیکھو پنج ۲
بادامی ڈاٹ (مونث) چھو ماس کی
ڈاٹ یعنی دائرے کے محیط کے
چھٹے حصّے کی گولائی کی شکل کی
ڈاٹ - جس کا اُٹھان بادام کے
چھلکے سے مشابہت کی وجہ سے
بادامی کہلاتا ہے اور یہی وجہ تسمیہ
ہے - اس قسم کی ڈاٹ کو بیضوی
ڈاٹ بھی کہتے ہیں - (دیکھو ڈاٹ
۲۷ و تصویر ڈاٹ بر صفحہ ۱۳۲)
بادریا (مذکر) (باد + ریاح) ہوا
یا دھوئیں کے نکلنے کو چھت میں
بنا ہوا موکھا جو عموماً کھپریلوں یا
نیچی چھتوں کے مکانوں میں چھت
میں بنا دیا جاتا ہے - دیکھو روشن دان
بادل گرج چھت (مونث) آواز گونجنے
والی چھت - گنجیلی چھت -
بارا (مذکر) رُندا یا رُندا غنیم کو دیکھنے
یا بندوق چلانے کو قلعہ یا فصیل
کی دیوار میں بنا ہوا موکھا -
۲ - مقبرے کی فصیل میں قلعے
کے طور پر بُرج اور بارے بنے
ہوئے ہیں (آثار الصنادید)
(دیکھو رُند (رُندا))
بارجا (مذکر) کھڑکی کے آگے خوشنمائی
کے لیے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو
کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھاکر
بنایا گیا ہے - صراحی نُما بنے ہوئے
روشن دان کا گھونگھٹ نُما بنا
ہوا چھجّا (آڑ یا پردا) جیسا کہ لال
قلعہ دہلی کی فصیل میں کہیں کہیں
بنے ہوئے ہیں - پردُھنٹا یا پردُھنٹا بھی کہتے ہیں
بارہ دری (مونث) چاروں طرف
محراب دار کشادہ دروں والی
مربع شکل کی عمارت - ہر سمت
میں کم سے کم تین، تین کشادہ در
ہوتے ہیں - اسی لیے بارہ دری
کہلاتی ہے -
باڑا (مذکر) احاطہ، چار دیواری
کٹہرا -
۲ - گھر - مکان -
باکھل (مونث) دیکھو آنگن

۲- ست گھرا۔

۳- ڈھوروں کے بند کرنے کا باڑا۔

بالاخانہ (مذکر) دیکھو اٹّا۔ مکان کی چھت پر بنا ہؤا مکان۔ اُپرَوٹا

بالائی منزل (مونث) اُپرَوٹا۔ دیکھو بالا خانہ۔ اٹّا۔

بُخار (مذکر) چُنائی کے ردّوں کے درمیان کی جھریاں یا کھنڈا نے جوڑوں کی تہ میں بھرپور چونا یا گارا نہ ہونے سے خالی رہ جائیں (پڑنا)

بُخاری (مونث) دیکھو کوٹلی۔

بُخاری دراصل بکھوائی یعنی دیوار کے باکھے کے اندر خانہ داری کا معمولی سامان رکھنے کو بنائی ہوئی جگہ کا بگاڑا ہؤا ہے جو مسلمان کاریگروں میں زبان زد ہوکر عام فہم ہوگیا۔ اور گنواری زبان میں باکھر۔ بکھار اور بکھاری کہلانے لگی۔ اسی طرح باکھے سے بنچ

بن گیا ہے۔

بدررو (مونث) دیکھو موری (مُہری)

بدگُنیا (صفت) خلاف زاویہ قائمہ۔ (ہونا۔ کرنا)

بدگُنیا آثار (مذکر) ایسی دو دیواریں جن کا کونا زاویہ قائمہ نہ ہو۔

بدگُنیا عمارت (مونث) وہ عمارت کمرہ دالان، کوٹھڑی وغیرہ جس کے اندرونی یا بیرونی گوشے یا کوئی گوشہ زاویہ قائمہ نہ ہو۔

برآمدہ (مذکر) عمارت کی رُوکار کا سائبان جو عمارت کی حیثیت کے مطابق کشادہ اور نشان دار بنایا جاتا ہے۔

—— (ڈالنا) برآمدہ تیار کرنا بنانا۔

—— (نکالنا۔ رکھنا۔ چھوڑنا) برآمدہ کی جگہ چھوڑنا یعنی جگہ قایم کرنا۔

—— (کھڑا کرنا) تیار کرنا۔

بُرج (مذکر) گنبد۔ قُبّہ۔ شلجمی وضع کی بنی ہوئی چھت۔ نیز وہ پوری عمارت جو گنبد کے نیچے ہوتی ہے۔

مجازاً برج یا گنبد کہلاتی ہے۔
(۱) - ہمایوں کے مقبرے کا برج
فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔
(۲) - آگرہ کے قلعہ میں ثمن برج
ایک مشہور عمارت ہے۔
برجی (مونث) برج کی وضع کی مگر
اُس سے چھوٹی عمارت (دیکھو برج)
(برج یا گنبد کی طرح برجی رہنے
کے قابل عمارت نہیں ہوتی ہے۔
بلکہ برج کی شکل کی بنی ہوئی
ہونے کی وجہ سے برجی کہلاتی ہے
جو کسی مینار کے سرے پر بنی ہوتی
ہے یا قلعہ کے دروازے کی دیوار
پر بنائی جاتی ہے۔
برق رُبا (مذکر) بجلی گرنے کے صدمے
سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے
لیے آہنی سہ شاخہ جو عمارت
کے سب سے بلند حصّے کی چوٹی
پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ
زمین سے نیچے اُتارا جائے۔
برونٹھا (برونٹھا) (مذکر) کھڑکی کے
سامنے کا چھوٹا برآمدہ جو بوچھاڑ
کی روک کے لیے بنا لیا جائے۔
دیکھو بارجا۔
۲ - برآمدہ۔
۳ - مکان کی رَوکار۔
۴ - غلام گردش۔
۵ - پیش دالان۔
برہم استھان (مذکر) کسی پیشوا برہمن
کی یادگار میں بنائی ہوئی عمارت
جس طرح امام باڑا۔
بسولی (مونث) اینٹ کاٹنے،
چھانٹنے کا بسولے کی وضع کا
معمار کا اوزار۔ دیکھو تصویر بر ص ۸۹
بغلی عمارت (مونث) صدر عمارت
کے متصل دائیں بائیں جانب
بنی ہوئی کوئی عمارت۔
بکھاری (مونث) دیکھو بُخاری۔
بعض گنوار باکھرا اور بکھار بھی
کہتے ہیں۔
بند (مذکر) دیکھو پُشتہ۔
بنگڑی (مونث) اڈّے کی ڈاٹ

کے دہن میں بنی ہوئی قوسوں میں سے کوئی ایک قوس۔
دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ)

بنگڑی دار ڈاٹ (مونث) اڈّھے کی قسم کی ڈاٹ جس کے دہن میں قوس نما گولائیاں بنی ہوئی ہوں۔

ا۔ شروع کی قوس کو جو آنکڑے نما اور سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہوتی ہے ناگ کہتے ہیں اور اس کے نیچے کی چنائی جس کو ڈاٹ کا پیر کہنا چاہیے اُستری کہلاتا ہے۔ جو لفظ اُستوار (سیدھی چنائی) کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو تصویر ڈاٹ ۲۶ بر صفحہ ۱۳۱

ا۔ سہ بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈّھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین قوسیں بنی ہوں یا جس کا دہن تین قوسوں سے مرکب ہو۔

۲۔ ست بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈّھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں ادھر اُدھر تین تین قوسیں اور میانہ میں مانگ دار قوس ہو جس کو اصطلاحاً چُگّا کہتے ہیں۔ اس قسم کی ڈاٹ عام طور سے شاہ جہانی ڈاٹ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۲۸ بر صفحہ ۱۳۱)

بنگلہ (مذکر) دیکھو پیشہ چھپر بندی۔

بُنیاد (مونث) نیو۔ اساس۔ جڑ۔ آثار۔ دیوار یا مکان کا پایہ، جڑ۔ جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے۔
بعض مقام پر جھواٹ یا جھوٹ اور نیو آر بھی کہتے ہیں۔

—— (اُکھیڑنا) مکان کے پائے کی چُنائی توڑنا۔

—— (بیٹھنا) بوجہ زیادتی وزن یا نرمی تہ زمین بنیاد کا نیچے دھنا۔

—— (بھرنا) بنیاد کی چنائی کرنا۔ بنیاد چُننا۔

—— (دبنا۔ دھکنا) بنیاد کے بھراؤ میں نقص واقع ہونا یا نقص آجانا۔

—— (قایم کرنا۔ رکھنا۔ ڈالنا) بنیاد کا نشان بنانا۔ جگہ مقرر کرنا۔ ابتدا کرنا۔

—— (نکلنا) دیوار یا مکان کے پائے کی چنائی کا ظاہر ہونا۔

—— (کھودنا) دیوار یا مکان کے پائے کے لیے جگہ بنانا۔ گڑھا کھودنا

—— (پڑنا) بنیاد تیار ہو جانا قایم ہو جانا۔

—— (ہلنا) بنیاد میں نقص آجانا۔ دب جانا۔ دھس جانا۔

بیٹھک (مونث) ملاقات کا کمرہ دیکھو دیوان خانہ

بیضوی ڈاٹ (مونث) دیکھو بادامی ڈاٹ۔

بیل (مونث) سیدھ۔ سیدھا خط یا لکیر۔

—— (لینا) چنائی کے ردّوں کی سیدھ دیکھنا، ملانا

—— (میں رکھنا) چنائی کے ردّوں کو سیدھ یعنی خط مستقیم میں رکھنا

—— (ہونا۔ چلنا) سیدھی چنائی کرنا یعنی چنائی کے ردّوں کا ایک سیدھ میں جانا۔

ف۱۔ چنائی میں کونے کی اینٹ بیل کے باہر ہے

ف۲۔ چنائی بیل میں ہو رہی ہے

ف۳۔ چنائی کی بیل لے لو۔

بیلنی مینار (مذکر) مدوّر یعنی گول شکل کا بنا ہوا مینار۔

بھراؤ (مذکر) بھرتی۔ دیوار کے آثار کے بیچ کی بھرتی۔

۲۔ ملبہ جو مکان کے نشیب، کرسی یا گڑھے وغیرہ کے بھرنے کو درکار ہے

ف۱۔ کوڑے کا بھراؤ اچھا نہیں ہوتا۔

ف۲۔ مکان کے صحن یا کرسی میں بھراؤ کی ضرورت ہے۔

ف۳۔ دیوار کے بھراؤ میں کچی اینٹ بھر دی جائے۔

بھرتی (مونث) دیکھو بھراؤ۔

بھمباقا (مذکر) دیوار یا چھت کا

بے ترتیب ٹوٹا ہوا سوکھا
(۱) ۔ چھل گرنے سے دیوار میں
بھباقا پڑ گیا۔
(۲) تختے نکلنے سے چھت میں
بھباقے پڑ گئے۔

بھنت (بھنٹ) (مونث) دیوار
چار دیواری۔
کہاوت (ٹھمک) اینٹ کے گھر ٹیٹر
اندر باندھوں یا بھنتر۔

بھیتوری (مونث) مکان کا کرایہ
لگان اراضی سکنی ۔ محصول نزول
ہوس ٹیکس ۔

بھول بھلیاں (مونث) پیچ در پیچ
راستوں اور متعدد دروازوں کی
عمارت جس کے اندر اجنبی شخص
جانے کے بعد واپسی کا راستہ
بھول جائے ۔ ہمایوں بادشاہ
کے مقبرہ واقع دہلی میں اس قسم
کی عمارت بنی ہوئی ہے۔

بھونرا (مذکر) تل گھر ۔ تہ خانہ ۔ آبادی
سے دور عام نگاہوں سے اوجھل
غیر معروف اور سنسان مقام پر
زیر زمین بنی ہوئی عمارت ۔

بھیت (مونث) دیکھو دیوار۔

پاٹ شالا } (مذکر) مکتب ۔ بچوں
پاٹھ شالا } کی تعلیم کا ابتدائی مدرسہ
(پاٹھ یعنے نوجوان یا نو عمر قابل
تعلیم بچے)

پارہ بندی (مونث) گھرنڈ ۔ بڑے
اور وزنی پتھروں کی خشک یعنی
بغیر چونے یا گارے کے بطور پشتہ
بندش جو عموماً پانی کی مار کے
موقع پر ندی ، نالے یا تالاب
کے کناروں کے پشتے پر کی جاتی
ہے۔

پارسے کی دیوار (مونث) بہت بڑے
اور وزنی پتھروں کی دیوار جو
پہاڑی جنگی قلعوں میں بطور
فصیل بنائی جاتی تھی۔

پاکھا (مذکر) دروازے کا بغلی آثار
یا اُس کی بغلی دیوار جو دالان
کے در کی حد یا دروازے کی

چوکھٹ کے بازو تک ہو۔
دروازے کے بازوؤں کی دیوار
یا دیواریں۔ معمول سے چھوٹے
دروازے یعنی کھڑکی کی بغلی دیوار
کو پکھوائی کہتے ہیں۔ ؎
پاکھے کچپیت سور ہے چھپر کھسل پڑا
(نظیر)
ف دروازے کے پاکھے چُننے جا
رہے ہیں۔ کھڑکی کی پکھوائیاں
تیار ہوگئیں۔

پان (مذکر) معماری اصطلاح میں
اینٹ کا ½ یا ¼ حصّہ جو غالباً پاؤ سے
پان ہوگیا ہو۔
ف ردّوں کے درمیان پان
بھر چونا دیا جائے۔

پائے پیشانی یا پیشانی (مونث) دیوار کی
استرکاری میں خوشنمائی
کے لیے مستطیل، مربع یا بیضوی
شکل کے ہودک کے نمونے پر
بنے ہوئے نقش۔ جب یہ نقش
دیوار کے سرے پر صرف طول
میں بنے ہوتے ہیں تو پیشانی کہلاتے
ہیں اور جب طول اور بلندی میں
بنے ہوتے ہیں تو پائے پیشانی
کے نام سے موسوم کیے جاتے
ہیں۔ پتھر میں اس کام کے بہترین
نمونے بنائے جاتے ہیں۔
(تصویر کے لیے دیکھو پیشہ سنگ تراشاں
لفظ مرغول)

پایا (مذکر) دیکھو بنیاد (بھرنا۔ کھودنا
رکھنا)

پُتائی (مونث) دیکھو پُوتنا

پٹ (مونث) گھمیری زینے کی
سیڑھی۔ دیکھو گھمیری زینہ۔

پٹاؤ (مذکر) دروازے کے سرے
کو ڈھکنے یا پاٹنے کا سامان۔
ف پتھر کے مقابلے میں لکڑی
کا پٹاؤ زیادہ مضبوط اور دیرپا
ہوتا ہے۔ (رکھنا۔ ڈالنا۔)

پٹاؤ کی ڈاٹ (مونث) دیکھو
مستقیم ڈاٹ۔

پٹ دار روشن دان (مذکر) دیکھو

روشن دان ۳۰

ٹپکا (مذکر) اینٹ گارے کی چنائی کے چند ردّوں کے درمیان ریختے کا ردّا جو چنائی کی مضبوطی کے لیے چند ردّوں کے بعد لگایا جاتا ہی۔ (بھرنا۔ چننا)

پٹواں دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے پٹاؤ ڈال کر بند کیا گیا ہو۔

پُچارا (مذکر) دیکھو پوتا۔

پُچاری (مونث) دیکھو کوچی۔

پنج درہ (مذکر) پانچ محرابوں کا دالان جیسے سہ درہ۔

پنج درہ دالان (مذکر) پانچ در کا دالان۔ دیکھو دالان ۱۲

پنج دُوار (مونث) پانچ در یا دروازوں کی عمارت جیسے پنج درہ یا پنج درہ دالان۔

پچھلی گیھ (مونث) دیکھو گیھ

پچھیت (مونث) عمارت کا پچھلا رُخ یا پچھلی دیوار یعنی چہرہ عمارت کی پشت سے۔

پاکھے پچھیت سو رہے چھپر کھپل پڑا (نظیر)

پچھیت کی دیوار (مونث) عمارت کی پشت کی دیوار۔

پخ (مونث) پاکھے کا کوئی ایک ضلع، رُخ یا پہلو اصطلاحاً پخ (جمع پخیں) کہلاتا ہی۔ جو دراصل

پخ (پخیں)
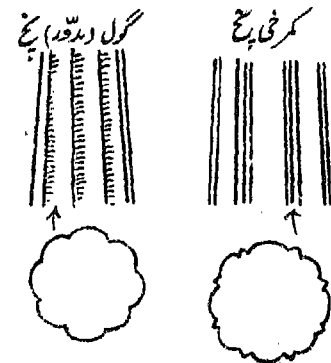
پاکھے کے اسم تصغیر پکھ سے پخ ہوگیا ہی جس سے پاکھے کا کوئی ایک رُخ یا ضلع مراد ہوتا ہی۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون یا لاٹ کے پتھر کے پہلو کو

پخ کہتے ہیں جس کے کناروں کو
طرح طرح سے تراش کر خوشنما
مدوّر شکل بناتے ہیں۔
—— (مارنا) پخ کے کناروں کو
حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا۔
۱۔ کمرخی پخ۔ مینار یا ستون کے
پاکھے کی کمرخ (ایک پھل کا نام)
کے پھل کی وضع پر تراش جو مثلث
نما مخروطی شکل کا ہوتا ہی اور
یہی وجہ تسمیہ ہی۔
۲۔ بادامی پخ۔ بادام کے خول
کے مانند قوس نما تراش کی پخ
جیسا کہ عام طور سے سنگین ستون
پر بنی ہوتی ہیں۔
پُختہ چھت (مونث) ریختے کی چھت
چونے کنکر کی تہ ڈال کر تیار کی
ہوئی چھت۔
پُڑا (مذکر) محلہ سربستہ۔ سلسلہ مکانات
دست گھرا۔ نوگھرا)
پرنالا (مذکر) چھت کے پانی کے
نکاس کی موری۔
بناوٹ کے لحاظ سے اس کے مختلف
حسب ذیل نام ہیں:۔
۱۔ جنگی پرنالا۔ وہ پرنالا جس کے
منہ پر لکڑی، لوہے یا مٹّی کا فٹ ڈیڑھ
فٹ لمبا نلوا باہر کو نکلا ہوا پانی
کے دیوار سے ہٹ کر گرنے کو
لگا ہوا ہو۔
۲۔ خستی پرنالا۔ جھرنا۔ وہ پرنالا
جس کے منہ پر کوئی نلوا نہ ہو اور
اُس کا پانی دیوار کے سہارے
اُترے جس کے لیے دیوار پر
استرکاری کا پختہ راستہ بنا دیا
جاتا ہی۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۳۶
۳۔ قُلفی دار پرنالا۔ وہ پرنالا جس
کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار
کے آثار میں بند نالی بنی ہو۔ جس
کی جگہ اب لوہے کا پرنالا لگایا
جاتا ہی۔
پرے تا یا **پھرے تا** (مذکر) دیکھو پھرکا۔ (پیشہ نجّاری)
لیست ڈاٹ (مونث) ادّھے کی

قسم کی بے قاعدہ گولائی کی ڈاٹ
جس کی گولائی بوجہ تنگی کے صحیح
نہ ہو کسی قدر پھیلی ہوئی ہو۔
(دیکھو ڈاٹ) و تصویر ڈاٹ نمبر ۱۳۲

پن سال (مذکر) ساونی۔ سطح فرش
کی ہمواری اور ڈھال دیکھنے کا
آلہ۔ (لگانا۔ دیکھنا)

پُشتہ (مذکر) بند۔ دوساہی۔
بلند دیوار کی جھوک روکنے کے
لیے اس کی پُشت سے ملا کر
سلامی دار (ڈھالو) چنا ہوا پاکھا
یا پایا۔ (باندھنا۔ بنانا۔)

دوساہی (مونث) پشتہ دیوار جو
اس کی جھوک کی حفاظت کو چُنا
گیا ہو۔ دیکھو پُشتہ۔

پلستر (مذکر) پلاسٹر (انگریزی)
استرکاری، چھپائی۔ دیکھو استرکاری

پکھوائی (مونث) دیکھو پاکھا اور پخ

پکھوائی ڈاٹ (مونث) وہ ڈاٹ
جو پاکھوں کے جوڑ پر چُنائی کا کونا
کاٹنے اور اس کی ترکیب بدلنے
کے لیے لگائی جائے۔ گنبد کی
دیواروں کے کونوں پر گولائی پیدا
کرنے کو مختلف قسم کی پکھوائی
ڈاٹیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو
ڈاٹ۔

پوتا (مذکر) پُچارا۔ دیوار پر سفیدی وغیرہ
پھیرنے کا بان یا سن کا لچھا۔
کپڑے کی صافی۔ (پھیرنا)

پوتنا (مصدر) قلعی کرنا۔ آب پاشی
کرنا۔ سفیدی، کھریا یا کسی قسم کے
رنگ کے پانی سے دیواروں کو
اُجالنا۔

پولا آثار (مذکر) وہ نیو یا نُبیاد جس
کا بھراؤ یا چُنائی خوب ٹھوس
اور جھوٹ نہ ہو اور بوجھ پڑنے
سے نیچے دبے جس طرح پولی زمین
وزن سے دبتی ہے۔

پولی نیو (مونث) دیکھو پولا آثار۔

پیٹا بُرج ۔ (مذکر) حاشیہ گنبد۔ گنبد
کی چُنائی کا نچلا حصّہ جو ایک مقررہ
حد تک استوار یعنی سیدھا اٹھواں

(عمودی) چُنا جاتا ہے۔

پیش (مذکر) عمارت کا چہرہ، رُوکار، دیکھو رُوکار۔

پیش طاق (مذکر) محراب۔ مسجد کی پشت کے وسط میں امام کے کھڑے ہونے کو بنی ہوئی گنبدی محراب اصطلاحاً پیش طاق کہلاتی ہے۔

پیکار (مونث) دروازوں کی چوکھٹ کی بلندی تک یعنی سطح فرش سے قریب ۶ یا ۷ فٹ اونچا عمارت کی چُنائی کا تیار شدہ کام۔ "پیکار تیار ہو گئی ہے اب دروازوں کے اوپر کا کام شروع ہوگا۔"

پھاٹک (مذکر) کسی بڑی عمارت، محل، محلے یا قلعہ وغیرہ میں داخلے کا بہت کشادہ اور بلند دروازہ جو عموماً دُہرا اور اوپر سے پٹا ہوا ہوتا ہے۔

ا۔ معمول سے چھوٹے تنگ اور پست پھاٹک کو بطور ڈیوڑھی ہو چھتّا کہتے ہیں۔ مجازاً ہر دروازہ جو معمول سے زیادہ کشادہ ہو۔

شارع عام کے دونوں طرف گذر بند کرنے کو جیسے ریل کا پھاٹک

پھڑ (مونث) نیو یا بنیاد کی چُنائی کا سطح زمین پر نشان۔ جہاں سے دیواروں کی چُنائی شروع ہوتی ہے (نکالنا۔ صاف کرنا)

پھکنا (مذکر) دیکھو پیشہ بیلداری۔

تابدان (مذکر) دیکھو روشن دان ؎

ہمارے دل میں ہے یوں اس کے تیر کا روزن
اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابدان ہوتا

تاج (مذکر) دیکھو اُتھلی ڈاٹ۔

اُتھلی ڈاٹ کے پاکھوں سے کسی قدر باہر نکلے ہوئے حصّہ کو جس پر خوشنمائی کے لیے کسی قسم کی مثلث کاری بھی بنائی جاتی ہے۔ اصطلاحاً تاج کہتے ہیں۔

تاجدار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے پیش۔ یعنی چہرے پر اتھلواں ڈاٹ بنی ہو اور پاکھوں میں چوکیاں

تاج دار دروازہ

(دیکھو استطواں ڈاٹ)

۲ ۔ تاج دار محراب، سجیلی کمان ۔

تاجدار دیوار (مذکر) دروازے کی منڈیر کے بیچ میں اور سروں پر بنے ہوئے گلدستے یا اس قسم کا جدید وضع کا کوئی اور خوش نما بنا ہوا نمونہ ۔
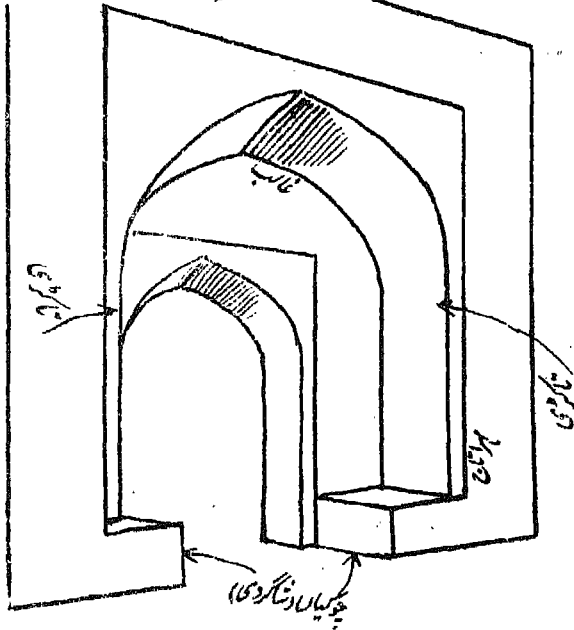
تاکڑی (مونث) تاجدار دروازے کے تاج کے پاکھے میں بنا ہوا چھوٹا سا طاق یا اُس کا نشان دونوں پاکھوں میں ایک ایک ہوتا ہے دیکھو تاجدار دروازہ

تجائی (مونث) دیکھو کوپری ۔

ترپولیا (مذکر) سنسکرت تری گوپرا (Trigopura) یعنے تین دروازوں کا گھر یعنی سہ درہ یا پھاٹک ۔ تین دری کمان (محراب) یا تین درہ پھاٹک دیکھو در اور درہ ۔
۲ ۔ آگرہ کے ایک محلہ کا نام ۔

تسو (مذکر) عمارتی گز کا چوبیسواں

حصہ (۱/۲ ۱ اینچ) دیکھو عمارتی گز

تل گھر (مذکر) بھونرا - تہ خانہ - زمین دوز بنا ہوا گھر - سطح زمین پر بنی ہوئی عمارت کے نیچے بنی ہوئی عمارت -

تلیٹی (مونث) دیکھو تلیچا -

تلیچا (مذکر) تلیٹی - چھت سے نیچے کا کل تعمیری کام -
۲ - چھت کی دیواریں -
ف تلیچا تیار ہو گیا ہے صرف چھت پڑنی باقی ہے -

تلبنی (مونث) حیدر آباد (دکن) میں چھوٹی قسم کے دروازہ کو جو بطور کھڑکی بنایا جاتا ہے - تلبنی کہتے ہیں -

توڑن (مونث) تاجدار محراب یا دروازہ سجیلی کمان دیکھو تاجدار دروازہ کا

توڑا پٹی (مونث) چنائی میں ایک اینٹ کی لمبان اور دوسری کی چوڑان ملا کر بنا ہوا ردا -

توڑے پٹی کی چنائی (مونث) توڑا پٹی کے ردوں کی چنائی - دیکھو توڑا پٹی - چنائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی -

تہائی کی ڈاٹ (مونث) گول یعنی اڈّھے کی ڈاٹ کی قسم جس کی گولائی دائرے کی ایک تہائی (۱/۳) قوس کے برابر ہو -
(دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ - پر صفحہ ۱۳۲)

تہ بنگڑی روشن دان (مذکر) تین ملی ہوئی قولوں کی شکل کا بنا ہوا روشن دان - دیکھو روشن دان ۱

تہ خانہ (مذکر) بھونرا - دیکھو تل گھر

تہ دری (مونث) دیکھو سہ دری -

تہ درزی (مونث) فرش یا چھت کی سطح کی درستی یا تیاری، تہ بنانا (اصل لفظ تہ درستی بگڑ کر تہ درزی ہو گیا ہے)

تہ ڈالنا (مصدر) چھت یا فرش کی سطح کو چونے سے پختہ کرنا (چونے کی سطح تیار کرنا)

تہ لگانا (مصدر) دیکھو تہ ڈالنا -

تہ ملانا (مصدر) فرش یا چھت کی سطح کا ڈھال درست کرنا۔ پرنالے کی طرف تدریجی اتار بنانا۔

تِرنیخ (مونث) ریخ۔ ترچھا پن یدگنیا کلی نما ٹکڑا اراضی جو نقشہ عمارت سے خارج ہو۔

اصل لفظ تیکھا سے تینخ ہوگیا ہو (پڑنا۔ آنا)

تیخی کھرنجا (مذکر) کھجور کی شاخ کی پتیوں کی وضع پر کھڑی اینٹ جماکر تیار کیا ہوا فرش۔ کھرنجے کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ کھرنجا۔

ترکش چنائی (مونث) وہ چنائی جس کے ردّے بیچ میں سے اندر کے رُخ دبے ہوئے اور سروں پر سے نکلے ہوئے ہوں جس کی وجہ سے اس کے بیچ میں خم پڑتا ہو۔ (دیکھو چنائی)

تیز چنائی (مونث) بیل یعنی خط مستقیم سے کسی قدر آگے کو نکلی ہوئی چنائی۔ دیکھو چنائی۔

تیغا (مذکر) چنائی کا پیوند جو دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو بند کرنے کے لیے لگایا جائے۔

—— (لگانا۔ چُننا۔ کرنا) دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو چنائی سے بند کرنا۔

ف۔ سڑک کی طرف کے دروازے میں تیغا لگا دیا ہو۔

—— (کھولنا۔ توڑنا۔ نکالنا) تیغا نہ رکھنا۔ ہٹا دینا۔

ف۔ باغ کی طرف کے دروازے کا تیغا توڑ دیا ہو۔

ٹھاک (ٹھوک) (مذکر و مونث) ڈھوئی۔ دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا پختہ مینارہ جو ان کے حدود کی تفریق ظاہر کرنے کو بطور علامت بنادیا جائے۔

تھانہ (مذکر) دیکھو استھال (استھان)

تھانیت (مذکر) تھانے میں رہنے والا

چوکیدار۔ محافظ۔

تھاپی (مونث) استرکاری یعنی دیواروں پر لگائی ہوئی چونے کی تہ کو تھپکنے کا چوبی اوزار۔ فارسی میں کوبا کہلاتا ہے جو تھاپی سے بڑا ہوتا ہے۔

۱۔ اردو میں بڑی اور وزنی تھاپی کو جو سطح فرش کوٹنے کے کام آئے کوبا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۸

تھوپنا (مصدر) کچی دیواروں کے کھنڈاؤں میں گیلی مٹی (گارا) بھرنا۔

مٹی کی دیوار کو چھاپنا۔

تھوتی زمین (مونث) دیکھو پولی زمین

ٹکیتی / ٹکٹی } (مونث) دیکھو سادنی۔

ٹیپ (مونث) اینٹ کے ردّے کے جوڑوں کی درز بندی استرکاری نہ کرنے کی صورت میں چنائی کے ردّوں یا پتھر کے فرش کی درزوں کو باریک چونے یا سمنٹ سے بھر کر برابر کر دینا۔ ٹیپ کہلاتا ہے۔ اس کے مختلف طریقہ تیاری کے حسب ذیل نام ہیں:۔

—— (کرنا) ردّوں کی درزوں میں چونا وغیرہ بھر کر ان کو ہموار کرنا

۱۔ ڈنڈے دار ٹیپ۔ ردّوں کی درزوں میں مسالا بھر کر اوپر سے برابر اور کنارے کاٹ کر خط مستقیم کی شکل میں بنانا۔ اس کا دوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے۔

۲۔ کٹواں ٹیپ۔ ڈنڈے دار ٹیپ جس کی درز پر کٹاو یعنی دھاری کا نشان بنایا جائے۔

۳۔ لسواں ٹیپ۔ معمولی ٹیپ جس میں ردّے کے درمیان کے مسالے کو پھیلا کر درز چھپا دی جائے۔

ٹھاڑ (مذکر) گھمیری زینہ کا مرکزی حصّہ جو چوبی یا آہنی میں بصورت تھم ہوتا ہے جس کے چاروں طرف پٹ لگے ہوتے ہیں۔ دیکھو زینہ ۲

ٹھاڑ پٹ (مونث) زینے کی سیڑھی

کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے
اوپر پیر رکھنے کی مسطح جگہ پٹ کہلاتی
ہے اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ
کہتے ہیں۔ دیکھو زینہ ۲
ٹھسّا (مذکر) دلک استرکاری میں
پھول بوٹے بنانے کا قلم کی شکل
کا بنا ہوا آہنی منہ کا اوزار تصویر ۴
ٹھوکر (مونث) دیکھو زینہ ۱
ثمّن برج (مذکر) گنبدی چھت کی
ہشت پہل بنی ہوئی عمارت آگرہ
کے قلعہ میں اس کا بہترین نمونہ
بنا ہوا ہے۔
جال (مذکر) استرکاری کی باریک
درزیں جو استرکاری خشک ہونے سے
سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہو جاتی
ہیں۔ (پڑنا)
جالی کی چُنائی (مونث) ہوا اور
روشنی کی آمد کے لیے کٹواں،
ردّوں کی چُنائی جو جالی کی
شکل بن جائے۔ چُنائی کی مختلف
قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو
لفظ چُنائی۔
جٹ کرنا (مصدر) دیکھو گھر بھرونی
جلوخانہ (مذکر) شاہی محلات میں
امرا و ارکانِ سلطنت سے ملاقات
کا مکان جو عموماً حمام خانہ سے
متّصل ہوتا ہے اور جہاں خاص
خاص ہی لوگ باریاب ہوتے ہیں
جموات (جموٹ) (مونث) دیکھو نیو
بُنیاد۔
جوابی عمارت (مونث) عمارت کے
مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی
دوسری عمارت۔
ایک ہی نمونے کی آمنے سامنے
بنی ہوئی دو عمارتیں۔
جوابی کام (مذکر) کسی عمارت میں
ایک ہی قسم کی آمنے سامنے بنی
ہوئی صنعت کاری۔
جنگی پرنالا (مذکر) دیکھو پرنالا ۱
جنوب رویہ عمارت (مونث) وہ
عمارت جس کا صدر رُخ جنوب
کی طرف ہو۔

جلیبی چُنائی (مونث) کچّی پکّی چُنائی
چنائی جس کی چھل یعنی سامنے کے
روّے چونے سے اور اندر بھراو
گارے یعنی مٹی سے چُنا جائے۔
اس کا دوسرا نام جھینی چُنائی ہے۔
چُنائی کی مختلف قسموں کے
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی
جھِینی چنائی (مونث) دیکھو جلیبی
چُنائی۔
جھرپ (مونث) دالان کے بغلی
پاکھے کا منہ (سرے کا رُخ) جس
سے ملاکر الین (اک رُخا بنا ہُوا
سنگین ستون) کھڑی کی جاتی
ہے۔ مجازاً الین کو بھی کہتے ہیں
—— (مارنا) جھرپ کی کوریں کنارے
کاٹ کر گول یا چھپٹے کرنا۔
جھروکہ } (مذکر) رُند قلعے یا محل کی
جھروکا } دیوار میں میدان یادریا کی
جانب سیر و تفریح کے لیے بنی
ہوئی کھڑکی یا چھوٹا دریچہ ص
راہِ جھروکے بیٹھ کے سب کا مُجرالے

جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دے
جُھمری (مونث) استرکاری کے چونے
کو کُوٹنے کا تھاپی کی وضع کا
چوبی اوزار۔
جھڑپ (مونث) بکھوائی دروازے
کے پاکھے کی چوڑان یعنی دروازہ
کے دہن کے پاکھے کی چوڑان
جس سے ملاکر چوکھٹ یا الین
کھڑی کی جائے۔ دیکھو جھرپ۔
—— (مارنا) دروازے کا کواڑ پورا
کُھلنے کو جھڑپ ترچھی (کٹواں) بنانا
جِھلِملی کی چُنائی (مونث) جِھلِملی
کی وضع کی چُنائی۔ دیکھو جِھلِملی
پیشہ سنگ تراشی۔
جِھلِملی دار محراب (مونث) وہ محراب
جس کے دہن میں چوبی یا سنگین
جِھلِملی بنی ہو۔
جھوت (مونث) آپ چک۔ تنگ
قطعہ آراضی جو نقشہ عمارت سے
خارج ہو اور جس میں کوئی بڑی
تعمیر نہ ہو سکے۔ یا عمارت کے

دو ضلعوں کے درمیاں کی تنگ
قطع آراضی۔
ف۱ ۔مکان کا زینہ چھت میں
بنا ہوا ہے۔
ف۲ ۔چھت میں پاخانہ اور
غسل خانہ بنا ہوا ہے۔

چالی چنائی (مونث) سیدھی سادھی
معمولی اور مقررہ طریقہ کی چنائی
چُنائی کے مختلف ناموں کے لیے
دیکھو چُنائی۔

چاندنی
چانّی (مونث) وسط ہند اور دکن
کے بعض علاقوں میں چھت
کی بالائی سطح کو اصطلاحاً چاندنی
(چانّی) کہتے ہیں۔
ف۱ ۔چاندنی جھاڑ کر پانی چھڑک دو
ف۲ ۔بچے چاندنی پر کود رہے ہیں
یعنی بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔

چاوَڑی (مونث) چوپال۔
گاؤں یا قصبہ والوں کا مشترکہ
مکان پنچایتی عمارت جس میں
پنچائت اور دوسرے معاملات
قصبہ انجام پائیں۔

چبوترہ (مذکر) انگنائی یا صحن کا
بلند بنا ہوا حصہ جو مکان کی
کرسی کے برابر اونچا اور صدر
عمارت کے فرش سے ملا ہوا ہو
اس کو صحن چبوترہ بھی کہتے ہیں۔
سنسکرت چتورا Chatvara یعنی
سطح زمین سے کسی قدر اونچی
مربع شکل کی بنی ہوئی سطح۔
(چھوڑنا۔ رکھنا)

چرپلا (مذکر) (چار + اپلا) چار
سوراخوں والا روشن دان دیکھو
چوگلا روشندان۔

چشمہ (مذکر) چھت کی کڑیوں کا
درمیانی فاصلہ جو سروں پر چُنائی
سے پُر کر دیا جاتا ہے۔
—— (بھرنا) دو کڑیوں کے درمیانی
فاصلے میں چُنائی کرنا۔
ف کڑیوں کے چشموں میں ابابیلوں
نے گھر بنا لیے ہیں۔
۲ ۔ دالان کا ہر ایک در۔

ف - بڑی مسجدوں کے دالان عموماً پانچ چشموں کے بنائے جاتے ہیں

چفتی (مونث) دیکھو مِشتر۔

چفتی دیوار (مونث) وہ دو دیواریں جن کی پچھیت (پُشت) باہم ملی ہوئی ہوں۔

چُھجّا (مذکر) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ ۲ اور آمنی چُھجّے کی ڈاٹ۔

چُھجّے کی ڈاٹ (مونث) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نما یعنی اوپر کو اُٹھا ہوا نکیلا ہو برخلاف اَدّھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے۔ اس کو آمنی کی ڈاٹ بھی کہتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ اُلٹے آم کی شکل سے مشابہت ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۳ بر صفحہ ۱۳۱)

چُنائی (مونث) دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ باقاعدہ بندش (لگانا) چُنائی کا کام شروع کرنا۔

ا - چُنائی کی ہر تہ کو ردّا اور ردّوں کے گھٹے بڑھے سروں کو ڈاڑا (ڈاڑھا) کہتے ہیں۔ چُنائی کی مختلف قسموں کے نام جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کی گئی، حسب ذیل ہیں۔

(۱) ایک جھِلی چُنائی (ایک دو رُیہ چُنائی (۲) تیرکش چُنائی - (۳) تیز چُنائی (۴) بارہ بندی (گھُرنڈ) (۵) توڑے پٹی کی چُنائی (۶) جالی کی چُنائی (۷) جیبی چُنائی (جیبی چُنائی) (۸) جھِلمِلی کی چُنائی (۹) چالی چُنائی (۱۰) چھلّے کی چُنائی (۱۱) درز کٹ چُنائی (ملن کی چُنائی) (۱۲) ریڑواں چُنائی (سلامی دار چُنائی) (۱۳) ریختے کی چُنائی (۱۴) گلدار چُنائی (۱۵) گلّی چُنائی (۱۶) گنگا

جمنی چُنائی (۱۸) گُمڑی چُنائی (۱۹) گوندھے کی چُنائی۔

چندرس (مذکر) ایک لیس دار مرکب جو ایک پاشی یعنی قلعی کرنے میں چپکاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

چنگیر (مونث) صدر طاق کے لب کے نیچے گلدستہ کی شکل کی بنی ہوئی منبت کاری۔ دیکھو صدر طاق۔

چوب (مونث) عمارت کے کسی تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور جوابی عمارت بنادیا جائے۔ مثلاً ایک جانب سہ درہ ہے اس کے مقابل سہ درہ کی گنجائش نہیں ہے صرف دیوار ہے تو دیوار پر سہ درہ کی مصنوعی شکل بناکر جواب دکھادیا جائے گا۔

چوبارا } (مذکر) چو منزلہ عمارت
چوبالا } (چو + بار) بالائی عمارت کی چوتھی منزل میانہ۔ بالاخانہ مراد ہوتا ہے۔
مثل۔ مہری کی ایڑیٹا چوبارے چڑھی۔

چوبنگڑی روشندان (مذکر) چوگلا روشندان دیکھو روشندان ۲۔

چوبی چھت (مونث) دیکھو کڑی تختے کی چھت۔

چوپال } (مونث) دیکھو چاوڑی۔
چوپاڑ }

چوپڑی کھرنجا (مذکر) چھوٹے مربعوں کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش کھرنجے کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو کھرنجا۔

چوپھلا روشندان (مذکر) دیکھو چرپلیا یا چوبنگڑی روشندان۔

چورخانہ (مذکر) دیوار کے آثار۔ چھت یا زیر فرش سامان یا نقدی چھپانے کی پوشیدہ بنی ہوئی جگہ۔

چور دروازہ (مذکر) پوشیدہ یا چھپوان راستہ جو عوام کی نظر سے اوجھل اور نامعلوم ہو۔

چورس زمین (مونث) (چو + رس) چاروں سمت یعنی سب طرف سے مسطح و ہموار قطع آراضی جس میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت نہ ہو۔

چوک (مذکر) دیکھو آنگن۔

چوکی (مونث) تاجدار دروازے کے تاج کے ہر پاکھے میں بنی ہوئی ایک ایک سنگیں نشست اصطلاحاً چوکی جمع چوکیاں کہلاتی ہیں۔ دیکھو تاجدار دروازہ (شاگردی)

چوکھنڈی (مونث) چار ستونوں پر مربع شکل میں بنا ہوا اوسط درجہ کا گنبذ جو عموماً قلعہ یا کسی بڑی عمارت کی فصیل کے کونوں پر بنائے جاتے ہیں۔

چوگڑا روشندان (مذکر) چریلا چہ تنگڑی روشندان۔ دیکھو روشندان ۱۲

چونا پھیرنا (مصدر) سفیدی پھیرنا سفیدی کی پتائی کرنا۔

چونا پھیلانا (مصدر) چونا ڈالنا چھت یا فرش کی سطح پر چونا کاری کرنا چونے کی تہ لگانا۔

چونا چھاپنا (مصدر) استرکاری کرنا۔ دیکھو استرکاری۔

چونا ڈالنا (مصدر) دیکھو چونا پھیرنا اور چونا پھیلانا۔

چونسٹھ کھمبا (مذکر) چونسٹھ ستونوں پر ۳۲ گز مربع بنی ہوئی عمارت جس میں ۴، ۴ گز کے چونسٹھ مربع اور چاروں سمت میں آٹھ آٹھ در ہوتے ہیں دہلی میں حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے پاس شاہی مقبرہ کے طور پر سنگ مرمر کا ایک چونسٹھ کھمبا بنا ہوا ہے۔

چہرہ عمارت (مذکر) بیش۔ دیکھو رُوکار

چہرہ بنانا (مصدر) عمارت کی رُوکار یعنی سامنے کا خوش نما حصّہ بنانا

چہکا (مذکر) سطح فرش پر مسالے میں جمائی ہوئی اینٹوں کی تہ۔ (لگانا)

چیرنا (مذکر) استرکاری میں بنے ہوئے

پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور کور، کنارا جمانے اور ٹھپکنے کا تھاپی کی وضع کا چھوٹا اوزار۔ دیکھو تھاپی۔

چلپنی کاری (مونث) کاشی کاری۔ عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا۔

ف ۔ آگرہ میں علامہ افضل خاں کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور چینی کے روضہ کے نام سے مشہور ہے۔

چھت (مونث) دھابہ۔ کمرے دالان یا دیگر عمارت کا پٹاؤ۔ چھادن یا پوشش۔

چھت کی مختلف قسموں کے اصطلاحی نام، جن کی تشریح الفاظ کے سلسلہ میں کی گئی ہے۔ حسب ذیل ہیں۔

(۱) آوازہ بند چھت (گُنگ چھت) (۲) بادل گرج چھت (۳) پُختہ چھت (۴) دو چلّا چھت (دوپلیا) (۵) کچّی چھت (۶) چوبی چھت (کڑی تختے کی چھت (۷) لداؤ کی چھت (ڈاٹ کی چھت) (۸) کشتی کی چھت۔

— (پاٹنا۔ ڈالنا) چھت بنانا۔

— (اُتارنا۔ نکالنا) چھت گرانا۔ توڑنا۔

چھتری (مونث) چوکھنڈی کی وضع پر خوشنما بنی ہوئی بُرجی جو کسی بڑے ہندو راجہ یا سردار کی ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار بنادی جاتی۔ جیسے مسلمانوں میں مقبرہ بنایا جاتا ہے۔ دیکھو چوکھنڈی نواحِ دہلی میں ایک چوکھنڈی نیلی چھتری کے نام سے مشہور ہے۔

چھپائی (مونث) لپائی۔ دیکھو استرکاری۔

چھتّہ (مذکر) دیکھو پھاٹک ملا

۲۔ بھڑ یا شہد کی مکھیوں کا گھر۔

ف۔ جہاں نثار خاں کے چھتے سے فیض بازار تک ایک ویرانہ ہوگیا ہے۔

چھجّا (مذکر) عمارت کے چہرے کے
اوپر بارش اور دھوپ سے روکا
کی حفاظت کو چھت کا بقدر
ضرورت آگے کو نکلا ہوا حصّہ۔
اس کی دو حسب ذیل قسمیں ہوتی
ہیں:۔
۱۔ چوبی چھجّا۔ یہ کڑی تختے کا بالکل
چھت کی وضع پر بقدر ضرورت
آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔
۲۔ سنگین چھجّا یہ پتھر کی سلوں
کو بقدر ضرورت آگے کو ڈھالواں
نکلی ہوئی جماکر تیار کیا جاتا ہے۔
اور عموماً پختہ اور سنگین عمارتوں
میں بنایا جاتا ہے۔
۳۔ چھجّا توڑے دار۔ وہ سنگین
چھجّا جس کی سلوں کے نیچے سنگین
توڑے لگے ہوں یعنی توڑوں پر
قایم ہو۔

چھجلی (مونث) معمول سے چھوٹا سنگین
چھجّا۔

چھل (مونث) دیوار کی ردّکاری
چنائی یا ردکار کے ردّے۔
ف۱۔ دیوار کی ایک طرف کی
چھل گر گئی دوسری طرف کی
پھول رہی ہے۔
ف۲۔ سامنے کی چھل بھر کر (چن کر)
پھر پچھلی چھل نکالی جائے۔
—— (بھرنا) چھل چننا۔ درست کرنا۔
—— (پھولنا) دیوار کی اندرونی کمزوری
کی وجہ سے چھل (بیرونی ردّے)
کا باہر کو نکل آنا اپنی جگہ
چھوڑ دینا۔
—— (نکالنا) دیوار کی چھل یعنی ردکا
کی جگہ چھوڑے ہوئے ردّوں
کو گرا دینا۔

چھلّے کی چُنائی (مونث) اکہرے
ردّے کی مُدوّر چُنائی جو اڈّھے
کی ڈاٹ (گول محراب) یا کوئیں
کی کوٹھی میں کی جاتی ہے۔ چُنائی
کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو
لفظ چُنائی۔

چھوپنا (مصدر) دیکھو چھپائی۔

حاشیہ گنبد (مذکر) دیکھو پٹیا برج۔
حُجرہ (مذکر) دیکھو کوٹھری۔ اردو میں لفظ حُجرہ مسجد میں طالبِ علم وغیرہ کے رہنے کی کوٹھری کے لیے مخصوص ہوگیا ہے۔ مکان کی کوٹھری کو حُجرہ نہیں کہتے۔ البتہ دکن کے قدیم بڑے شہروں میں مسلمان گھر کی کوٹھریوں کے لیے بھی حجرہ بولتے ہیں۔
حویلی (مونث) دردلبست بڑا اور پختہ مکان۔
(عربی لفظ حوالی سے حویلی بن گیا ہے لیکن اردو میں اس لفظ کا مفہوم خاص ہندوانی قسم کے ایسے مکان کے لیے مخصوص ہوگیا ہے جس میں چاروں طرف پختہ عمارت بنی ہوئی ہو صحن مربع اور تنگ دروازہ مضبوط اور شاندار ہو۔ شہر اور قصبات کے ہندو بنئے اور مہاجن اس قسم کے مکانات بناتے اور حویلی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
خاک ریز (مذکر) بنیاد کے سطح زمین سے اوپر نکلے ہوئے حصّے کا سنگ خارہ سے سلامی دار بنایا ہُوا پُشتہ۔
خانقاہ (مونث) دھرم سالہ۔ درویشوں دینی تعلیم حاصل کرنے والوں، اللہ والوں اور تارک الدنیا لوگوں کے رہنے کا مکان۔
خسّی پرنالا (مذکر) دیکھو پرنالا ملے
خسّی ڈاٹ (مونث) دیوار کی چنائی کے اندر ادّھے کی قسم کی چُھپی ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چُنائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر کا وزن ڈاٹ پر رُکے۔ دیکھو ڈاٹ اس کا دوسرا نام وصلی ڈاٹ ہے۔ دیکھو تصویر ۳ بر صفحہ ۱۳۲
خشک چُنائی (مونث) سوکھی چُنائی دیکھو پارہ بندی۔
داغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

نشان جو بطور علامت زمین پر لگایا جائے۔ نیاد کا خاکہ۔
(ڈالنا۔ پڑنا۔)
ف ۱۔ آج بنیاد کی داغ بیل ڈالی گئی ہو۔
ف ۲۔ نیو کی داغ بیل پڑ جائے تو کھدائی کا کام شروع ہو۔

دالان (مذکر) محراب دار دروں کی کشادہ رُو عمارت جس میں کم سے کم تین در ہونا ضرور ہیں۔ جو اصطلاحًا چشمے کہلاتے ہیں۔ اسی وضع کے لیے لفظ دالان بولا جاتا ہو۔

۱۔ بڑے دالان پانچ، سات، نو اور اس سے زیادہ دروں کے بھی ہوتے ہیں۔ دالان کے در ہمیشہ طاق بنائے جاتے ہیں۔ مگر ایک در والے کو دالان نہیں کہتے بلکہ اصطلاحًا درہ یا کمانچہ کہتے ہیں۔

۲۔ دالان در دالان۔ دُہرا دالان یعنی آگے پیچھے بنے ہوئے دو یا زیادہ دالان۔

۳۔ صدر دالان۔ دُہرے یعنی دالان در دالان کا پچھلا دالان جہاں مسند تکیہ لگایا جائے یا صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہو۔

۴۔ سہ درہ۔ دالان کی قسم کی عمارت۔ عام طور سے اس کا مفہوم معمول سے چھوٹا اور ادنیٰ قسم کا تعمیر شدہ دالان ہوتا ہو اس میں بعض بغیر محرابی دروں کا معمولی لکڑی کے کھموں پر بنا ہوتا ہو

۵۔ دُہرا دالان۔ دوگھا دالان۔ دالان در دالان۔ دیکھو ۲

در (مذکر) محراب کے پاکھوں یا ستونوں کے درمیان کی کشادہ جگہ اور مجازًا دالان کے ستونوں کو بھی در کہتے ہیں۔
ف ۱۔ دالان کے در سنگ مرمر کے ہیں۔
ف ۲۔ در کھڑے کر دیے گئے ہیں

ڈاٹیں لگنا باقی ہیں۔

درہ (مذکر) دیکھو دالان ملا۔ (محراب کے اندر کی محدود اور مُسقّف جگہ۔ اس کو کمانچہ بھی کہتے ہیں۔)

درز کٹ چُنائی (مونث) چالی چُنائی ملن کی چُنائی۔ وہ عام چُنائی جو مقررہ اور معینہ تعمیری اصول پر کی جائے۔ چالی سے مراد مروجہ اور ملن سے مقصد چُنائی سے ردّوں کا باہم اس طرح جما کر لگانا کہ ردّوں کی درزیں ایک دوسرکی سیدھ میں نہ آئیں جو چُنائی کا نقص سمجھا جاتا ہے۔ کاریگر مِلن کی میم کو زیر کے ساتھ بولتے ہیں۔ صحیح لفظ میم کے زبر سے ہے۔ جو مصدر ملنا سے مشتق ہے (چنائی کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی)

درمیانی گیھ (مونث) دیکھو گیھ۔

دروازہ (مذکر) کسی عمارت یا حصۂ عمارت میں داخل ہونے کا درو بست راستہ۔ یعنی جو حسب ضرورت کھولا اور بند کیا جاسکے

دریچہ (مذکر) چھوٹا در یا بغیر بیٹ کا چھوٹا دروازہ۔

دفتر (مذکر) سرکاری یا انجمہائے متحدہ کا کار و بار انجام دینے اور ان کی اشلہ رکھنے کی عمارت (مجازًا) (کھلنا۔ بند ہونا)

دلک (مذکر) ٹھپّا۔ رندہ۔ استرکاری میں پھول پتّے کاٹنے اور منبت کاری کا کام بنانے کا آہنی پھسل کا معماری اوزار۔

دو پٹّا دروازہ (مذکر) دو پٹوں (کواڑوں) کا معمولی دروازہ۔

دو پلیا چھت (مونث) دیکھو دو چلّا چھت

دو چلّا چھت (مونث) کھپریل کی وضع کی دو طرف ڈھالو بنی ہوئی چھت۔ اس کا دوسرا نام دو پلیا چھت ہے۔

دوچھتی (مونث) دو چھتوں کے درمیان پست جگہ جو زینے کے آثار میں یا دو منزلہ مکان کی کرسی میں بنائی جاتی ہے۔

(جب دو منزلہ مکان میں ایک حصّہ دوسرے حصّے سے اونچا بنانا ہوتا ہے تو حسب ضرورت کرسی دے کر ایک اور چھت بناتے ہیں اس طرح دو چھتوں کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ اصطلاحًا دوچھتی کہلاتی ہے۔)

(ڈالنا۔ بنانا)

دوساہی (مونث) دیکھو پُشتہ۔

دوکان (مونث) شارع عام پر تجارتی سامان کے خرید و فروخت اور دیگر بنج بیوپار کے لیے مخصوص عمارت (دیکھو پیشہ بنج بیوپار)

دوگھی عمارت (مونث) وہ عمارت جس میں آگے پیچھے دو حصّے ہوں یعنی آگے پیچھے دو درجوں کی عمارت۔

دومنزلہ عمارت (مونث) دُہری عمارت۔ تلے اوپر دُہری بنی ہوئی عمارت دیکھو بالاخانہ۔

(ایسی عمارت درجوں کی تعداد کے لحاظ سے موسوم کی جاتی ہے) دیکھو منزل۔

دُہرا دالان (مذکر) دیکھو دالان ۵

دُہری عمارت (مونث) دو منزلہ عمارت بالاخانہ دار عمارت۔

دِیوار (مونث) بھیت۔ ریختے یا گارے مٹّی کا بنا ہُوا چھت کا پایہ یا مکان کا پردہ۔

—— (اُٹھانا۔ کھڑی کرنا۔ چُننا۔ بنانا) دیوار تعمیر کرنا۔

ف۔ پڑوسی نے بیچ کی دیوار کھڑی کراکر حد بندی کر لی۔

—— (بیٹھنا) دیوار کا کسی حادثہ سے دفعتًا اوپر سے نیچے تک گر جانا۔

ف۔ بُنیاد میں پانی مرنے سے دیوار بیٹھ گئی۔

—— (پھولنا) دیوار کی جھول - (بیرونی سطح) کا کسی اندرونی نقص کی وجہ سے باہر کو اُبھر آنا ف- پانی مرنے اور بھراؤ کے ڈھیلا ہونے سے دیوار پھول گئی ہی- یعنی دیوار کا پیٹا نکل آیا ہی-

دیوان خانہ (مذکر) مردانہ مکان- بیٹھک - ملاقات کا کمرہ -

(دیوان خانہ کا اصل مفہوم اب متروک ہی)

دیوان خانہ دراصل ریاست کے مالی کار و بار کے منتظم کے دفتر کا نام تھا جو بادشاہ و رئیس یا امیر کی قیام گاہ سے متصل ہوتا تھا۔

دھابا (مذکر) دیکھو چھت -

دھجّی کی دیوار (مونث) ایک اینٹ کے آثار کی پردے کی ہلکی اور معمولی دیوار -

دھرم سالہ (مذکر) دیکھو خانقاہ -

دُھس (مذکر) قلعہ یا فصیل کی دیوار کے نیچے کی تہ پر ریٹھواں بنا ہوا پختہ پُشتہ جو پانی کی مار سے بنیاد کی حفاظت کے لیے بنادیا جاتا ہی جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل کے باہر چاروں طرف بنا ہوا ہی-

اردو محاورے میں دھونسنا زد و کوب سے لُٹا دینے کو کہتے ہیں -

ڈاٹ (مونث) محراب - اینٹ پتھر وغیرہ کی بنائی ہوئی کمان ڈاٹ دراصل محراب کی چُنائی کے درمیانی یعنی دہن کے بیچ کے اُس اختتامی ردّے کو کہتے ہیں جو محراب کے دہن کے دونوں رخوں کی چُنائی کے بیچوں بیچ بطور ڈاٹ پھنسایا جاتا ہی- جس پر کُلیتاً محراب کی چُنائی کا استحکام و قیام بلکہ محراب کے وجود کا دار و مدار

گول ڈاٹ
(ادّھے کی ڈاٹ)
گھڑنعل ڈاٹ
آمنی کی ڈاٹ
آمنی چکیے کی ڈاٹ
چکا
بنگڑی
ناگ
استری
شاہجہانی ڈاٹ
(بنگڑی دار)
بنگڑی ڈاٹ
(سر مرغولہ)

بادامی ڈاٹ
(بیضوی)

اتھلی ڈاٹ
(شنگڑھی دار)

لبت ڈاٹ

گنبدی ڈاٹ

ہموار ڈاٹ

خصی ڈاٹ

ہوتا ہے۔ اس اہمیت کی وجہ سے اردو محاورے میں محراب کا اصطلاحی نام ڈاٹ مشہور ہوگیا جس کی مختلف بناوٹوں کے لیے حسب ذیل نام مشہور ہیں جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کردی گئی ہے (۱) اُتھلی ڈاٹ (۲) ادّھے کی ڈاٹ (۳) آمنی کی ڈاٹ (۴) آمنی مُچکّے کی ڈاٹ (۵) بادامی ڈاٹ (بیضوی ڈاٹ) (۶) بنگڑی دار ڈاٹ (شاہجہانی ڈاٹ) (۷) پست ڈاٹ (۸) پچھوائی ڈاٹ (۹) تہائی کی ڈاٹ (۱۰) مُچکّے کی ڈاٹ (۱۱) ختّی ڈاٹ (۱۲) کشتی کی ڈاٹ (۱۳) گول ڈاٹ (۱۴) مستقیم ڈاٹ (۱۵) وصلی ڈاٹ۔

ڈاٹ کی چھت (مونث) دیکھو لداؤ کی چھت۔

ڈاڑا یا ڈاڑھا } (مذکر) دیکھو چنائی ۱۔

—— (چھوڑنا - رکھنا - کاٹنا) چُنائی میں ردّوں کے سروں کو آگے پیچھے رکھنا یعنی آگے کی چُنائی کا جوڑ ملانے کو جگہ رکھنا۔

—— (ملانا) چُنائی کے چھوٹے ہوئے ردّوں کو آگے کی چُنائی کے ردّوں میں پیوست کرنا۔

—— (پھٹنا) چُنائی کا جوڑ علیحدہ ہوجانا۔ جوڑ میں نقص آجانا۔

ڈنڈا (مذکر) پردے کی چھوٹی دیوار احاطہ کی چار دیواری۔

ف۔ جانوروں کی روک کے لیے باغیچے کے چاروں طرف ڈنڈا کھنچوادیا ہے۔

۲۔ پختہ زینے کی ہر ایک سیڑھی

—— (کھینچنا - اُٹھانا) پردے کی دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آڑ کرنا

ف گلی کے رُخ دیوار پر چار فٹ کا ڈنڈا اُٹھا کر چھت کا پردا کرلیا ہے۔

ڈنڈے دار ٹیپ (مونث) دیکھو ٹیپ ۱۔

ڈیوڑھی (مونث) گھر میں آنے جانے کا مُسقّف راستہ دہلیز۔
۲۔ امرا کے محلات یا مکانات کا اِحاطہ جو چاروں طرف سے محدود اور اس میں آمد و رفت کے لیے پھاٹک ہو۔
امرا کے محلات کا بیرونی محدود احاطہ جس میں ملازمین وغیرہ کے رہنے کے مکان بنے ہوئے ہوں
ڈھولا (مذکر) گمک۔ ڈاٹ کا قالب کنیڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا کچّا بنا لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی تیاری کے بعد نکال دیا جاتا ہے۔ ڈاٹ کی چُنائی کنیڈے (ڈھولے) کے سہارے کی جاتی ہے۔
ڈھوئی (مونث) دیکھو ٹھاک (ٹھوک) (باندھنا۔ بنانا)
ڈھیم (مذکر) گری ہوئی عمارت کے ملبے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر تودہ۔

راج (مذکر) معمار ۔ سلاوٹ ۔ اوڑ عمارت کی چُنائی کا کام کرنے والا کاری گر۔ (عربی لفظ راز سے راج اردو بن گیا)
راج مندر (مذکر) قلعہ، شاہی مکان ایوانِ حکومت دربار خاص۔
رپٹا (مذکر) شہر پناہ یا قلعے کی فصیل پر چڑھنے کا ڈھلواں بنا ہوا پختہ راستہ جس پر توپ اور سوار آسانی سے چڑھ جائے۔
رپٹواں چنائی (مونث) سلامی دار یا ڈھالواں چُنائی۔ جو نیچے سے اوپر کی طرف بتدریج اونچی ہو۔
(۱۔ چُنائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی)
ردّا (مذکر) چُنائی کی ہر ایک تہ خواہ اینٹ کی ہو یا پتھر کی مسلسل ہو یا منقطع۔
—— (جمانا۔ رکھنا۔ قایم کرنا۔ لگانا) چُنائی کی تہ بنانی شروع کرنا یا چُنائی کی تہ لگانا۔
—— (چھوڑنا) چُنائی میں بقدر ایک

روڑے کے جگہ چھوڑنا۔
——(کاٹنا۔ توڑنا۔ نکالنا۔ کھینچنا)
چُنائی کی کسی تہ کو بوجہ خرابی
خارج کرنا۔
——(ملانا) چُنائی کی تہ کو تہ کے
ساتھ صحیح کرنا۔
رنگ محل (مذکر) ایوان شاہی کی
مخصوص عمارت کا نام۔
روشن دان (مذکر) شمسہ، شبکہ،
تابدان، بادریہ، کمرے، کوٹھڑی
یا کسی محدود مُسقّف جگہ میں ہوا
اور روشنی کی آمد و رفت کے لیے
چھت سے نیچے دیواروں میں مختلف
وضع کا بنایا ہُوا موکھا۔ بناوٹ
کے لحاظ سے اس کی مشہور قسمیں
حسب ذیل ہیں:۔
۱۔ سہ بنگڑی روشندان۔ جو تین
قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی
شکل کا بنا ہُوا ہو۔
۲۔ چوبنگڑی روشندان۔ وہ روشندان
جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سروں
کی شکل بنایا گیا ہو اس کو چرپلا
چوگلا اور چوپھلا روشندان بھی
کہتے ہیں۔
۳۔ پٹ دار روشندان۔ جدید وضع
کا دریچہ کی شکل کا بنا ہُوا روشندان
جس میں شیشے دار پٹ کھلنے بند
ہونے کو لگایا جاتا ہے۔
——(چھوڑنا۔ رکھنا۔ نکالنا) دیوار
میں روشندان بنانا قایم کرنا۔
رُند (رُندا) (مذکر) بارا۔ شہر پناہ
یا قلعے کی دیوار میں دشمن کو
دیکھنے کے لیے چُنائی میں بنے
ہوئے موکھے دیکھو بارا ۵
کیا کھائی خندق رُند بڑے کیا برج
کنگورا اِمُولا
گڑھ کوٹ رہکلہ توپ قلعہ کیا سیسا
دارو اور گولا (نظیر)
رود (مذکر) دلگ۔ ٹھسا استرکاری
میں منبت کاری کرنے کا چاقو
کے پھل کی شکل کا اوزار۔ اس
کو قلم بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر ۹۶)

رودکشی (مونث) استرکاری میں پھول
پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر
سفیدی کی تہ کو چھیل کر تیار
کیا جاتا ہے۔

روزن (مذکر) چھوٹا روشن دان۔ رَند
سوراخ۔

رُوکار (مونث) عمارت میں سامنے
کا بنا ہوا کام۔ چہرہ یا پیش عمارت
سامنے کا دیدارُو اور خوشنما کام

ریختے کی چنائی (مونث) پختہ چنائی
اینٹ پتھر اور چونے کی چنائی۔
(چنائی کی مختلف قسموں کے
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی)

رینچ (مونث) دیکھو پیچ۔

زِہ۔ (مونث) لگر۔ کچھ۔ کسکا دیوار
یا منڈیر کے آثار (عرض) کو
تنگ یا چوڑا کرنے یا خوشنمائی
کو چنائی میں چھوڑا ہوا چھوٹا کسکہ
(دیکھو کسکہ اور کچھ تصویر بر صفحہ ۱۳۶

زینہ (مذکر) اوپر کے مکان یعنی
کوٹھے پر جانے کا کسکے دار یا کٹواں

زہ کا نمونہ

چڑھاؤ کا تعمیر کیا ہوا راستہ۔

۱۔ سیڑھی اوپر چڑھنے کو زینے
کا ہر ایک چڑھاؤ جس کو
اصطلاحًا ٹھوکر اور ڈنڈا بھی کہتے
ہیں۔

۲۔ ہر سیڑھی کی اٹھان (اونچائی)
کو ٹھاٹ اور اس کے اوپر کی
مسطح جگہ کو پٹ اور دونوں کو
ملاکر ٹھاٹ پٹ کہتے ہیں۔

۳۔ گھمیری زینہ۔ لاٹ یا مینار
کے اندر بنا ہوا مدوّر زینہ۔
چکّر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر
بنا ہوا ہو جیسے لاٹ یا مینار کے

اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو۔ لوہے یا
لکڑی کے چکّر دار زینے کے بیچ
کے کھم کو جس کے سہارے پٹ
لگی ہوتی ہیں ٹھاڑ کہتے ہیں۔
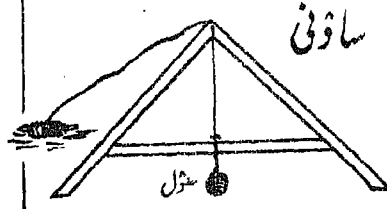
ساڈنی (مونث) ٹِکٹی۔ گُنیا۔ سطح زمین
کی ہمواری، ڈھال اور زاویہ
قائمہ دیکھنے کا پُرانی وضع کا آلہ
اس کو پن سال بھی کہتے ہیں۔
(سطح زمین پر ٹکاکر اور بیچ حصّہ
پر سول لٹکاکر پن سال اور
ہمواری فرش دیکھتے ہیں)
(لگانا۔ ملانا)

ساون بھادوں (مونث) وہ گنبدی
عمارت جس کے چاروں طرف
سنگین جالیاں اس ڈھنگ سے
لگی ہوں کہ ان میں سے کسی
ایک طرف سے دوسری طرف دیکھنے
میں برسات کا سا نظر آئے۔
دہلی اور آگرے کی بعض قدیم
شاہی عمارتوں میں ایسے نمونے
بنے ہوئے ہیں۔

سائبان (مذکر) آسرا۔ بارش اور
دھوپ کے اثر سے عمارت کی
رُوکار کو بچانے کے لیے معمولی قسم
کی بنائی ہوئی چھادن۔
یہ لفظ آہنی چادروں سے بنی
ہوئی چھادن کے لیے مخصوص
ہوگیا ہے۔
—— (ڈالنا۔ جڑنا) بنانا۔ تیار کرنا۔

ست گھرا (مذکر) سات گھروں کا
محدود احاطہ۔
یعنی ایک احاطہ میں تقریبًا ایک
ہی قسم کے برابر برابر بنے ہوئے
سات گھر۔

سجیلی کمان (مونث) دیکھو توڑن
اور تاج دار دروازہ۔

سرائے (مونث) ہوٹل۔ مسافرخانہ
وہ عمارت جو مسافروں کے عارضی

قیام کے لیے وقت ہو یعنی بغیر کسی معاوضہ اور روک ٹوک کے مسافر اس میں ٹھہر سکے ۔

سرو (مذکر) مٹی یا چینی کے صراحی دار نلووں کی بنی ہوئی منڈیر۔ (بنانا)

ف :- دو منزلے پر چینی کی خوبصورت سرو بنی ہوئی ہے۔

سفیدی پھیرنا } (مصدر) دیکھو
سفیدی کرنا } ایک پاشی ۔

سلامی (مونث) فرش یا چھت کی سطح کا ڈھال - پرنالہ یا موری کی طرف دیوار کے اُپر چھے یعنی اوپر کی سطح کی ایک طرف کو ڈھلواں بناوٹ - (دینا رکھنا)

ف :- چھت کی سطح میں سلامی کم ہے اس لیے پانی رُکتا ہے۔

سلامی دار چنائی (مونث) دیکھو ریہواں چنائی -

سلامی دار منڈیر (مونث) وہ منڈیر جس کا سرا دونوں طرف سلامی دار ہو۔
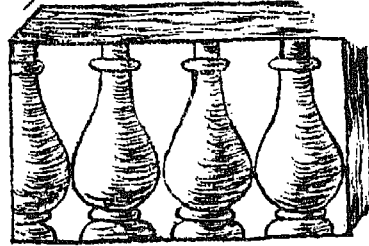
سنج (مونث) ایک انیٹ کے آثار کی دیوار دیکھو دفتی کی دیوار (سنج اصطلاحاً لکڑی کے اُس چوکٹے کو کہتے ہیں جو ایک انیٹ کے آثار کی چنائی کو تھامنے کے لیے ہوتا ہے یعنی چنائی اس کے اندر بھری جاتی ہے اور وہ چاروں طرف بطور آڑ کے ہوتا ہے مگر محاورے میں ایک انیٹ کے آثار کی چنائی مُراد لی جاتی ہے۔ اصل فارسی لفظ سنجاف ہے۔ پیشہ خیاطی میں سنجاف بمعنی حاشیہ اور معماری میں سنج ہوگیا ہے

سنڈلا پھیرنا } (مصدر) استرکاری کو
سنڈلا کرنا } چکنانے کے لیے باریک چونے کی پتائی کرکے گھٹائی کرنا

سنڈلاکاری (مونث) دیکھو سنڈلاکاری
سوت (مذکر) معماری اصطلاح میں
اِنچ کے قریب ⅛ حصہ کو سوت
کہتے ہیں۔ دیکھو عمارتی گز۔
سول (مونث) ساہول۔ سُہاول،
دیوار کی بلندی
کی سیدھ
یعنی عموداً
صحیح دیکھنے
کا آلہ۔ جو
ڈوری میں
سیدھا ہوا کسی
دھات یا پتھر کا بنا ہوا لٹّو
ہوتا ہے جس کو اصطلاحاً گولا کہتے
ہیں۔ لٹّو کے قطر کے مساوی
لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی
پٹّی ہوتی ہے اسکو اصطلاحاً کنیڈا
کہتے ہیں۔ کنیڈے کے بیچوں بیچ
چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اس کو لٹّو
کی ڈوری میں پرو دیا جاتا ہے۔
اس کنیڈے کو دیوار کی چنائی

سول
(ساقول)
کنیڈا
لٹّو

کے کسی ردّے پر لٹکا کر لٹّو نیچے
لٹکایا جاتا ہے اس عمل سے دیوار
کی سیدھ معلوم ہوتی ہے۔
سہ بنگڑی ڈاٹ (مونث) وہ اوسے
کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین
قوسیں بنادی جائیں۔ (دیکھو
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۲۵ بر صفحہ ۱۳۱)
سہ بنگڑی روشن دان (مذکر) دیکھو
روشن دان ۱۔
سہ درہ (مذکر) دیکھو دالان ۲
سہ دری (مونث) معمول سے چھوٹی
قسم کا دالان جو عام طور سے بڑے
دالان کی بغلیوں یا صحن چبوترے
کے اوپر آمنے سامنے بنایا جاتا ہے
سہ کھی عمارت (مونث) آگے پیچھے
تین درجوں کی عمارت جیسے دوکھی
عمارت۔ دیکھو دوکھی عمارت۔
سیڑھی (مونث) دیکھو زینہ ۱
مجازاً کاٹ کے زینے کو بھی سیڑھی
کہتے ہیں۔
ف۔ چوبہ دیوار پر بانس کی

سیڑھی لگا کر اوپر چڑھ گئے۔
(چھوڑنا - بنانا - کاٹنا)

شاہجہانی ڈاٹ (مونث) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ ۲

شرق رویہ عمارت (مونث) وہ عمارت جس کا صدر رُخ مشرق کی جانب ہو

شش پہل مینار (مونث) وہ مینار جس کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ پاکھی ہو یا جس میں چھ پخیں بنی ہوئی ہوں - جیسے قطب مینار۔

شکم (مذکر) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔

شلجمی گنبد (مذکر) شلجم کی شکل کا گنبد

شمال رویہ عمارت (مونث) وہ عمارت جس کا صدر رُخ شمال کی جانب ہو

شمس برج (مذکر) لال قلعہ دہلی کے ایک بُرج کا نام -

شمسہ (مذکر) دیکھو روشن دان -

شوالہ (مذکر) شیو جی کی مورت رکھنے کی مندر کے اندر بنی ہوئی محراب یا طاق جو عام طور پر مندر کے معنوں پر مستعمل ہو -

شہر پناہ (مونث) فصیل - شہر کے اطراف کی سنگین دیوار -

شہ نشین (مونث) بارجہ - صدر دالان یا درباری ایوان کی پچھلی دیوار میں بادشاہ کے بیٹھنے کو سطح فرش سے کسی قدر اونچی بنی ہوئی نشستگاہ -

شیر دہن آنگن (مذکر) دیکھو آنگن ۱

شیش محل (مذکر) ایوان شاہی کی مخصوص عمارت کا نام -

صحن (مذکر) دیکھو آنگن -

صحن چبوترہ (مذکر) دیکھو چبوترہ -

صحنچی (مونث) صحن چبوترے کے وسط میں چو طرف سے کھلی ہوئی یا بڑے دالان کی بغلیوں میں بنی ہوئی خوب صورت سہ دری -

صدر دالان (مذکر) دیکھو دالان ۳

صدر دروازہ (مذکر) مکان کا اصلی اور بڑا دروازہ جو بڑے مکانوں میں عام طور سے خوشنما تاج دار بنایا جاتا ہے -

صدر دیوار (مونث) دالان کی پچھیت

یعنی پچھلی بڑی دیوار جو دالان کی محرابوں کے جواب میں ہوتی ہی اور جس میں پیش طاق یا صدر طاق ہوتا ہی۔

ف ۔ دالان کی صدر دیوار گرنے سے چھت بیٹھ گئی ۔

صدر رُخ (مذکر) عمارت کا سامنے کا رہ دکاری رُخ

ف ۔ ساہوکاروں کی حویلی کا صدر رُخ بہت دیدارو اور پایدار ہوتا ہی۔

صدر طاق (مذکر) صدر دالان کی دیوار کے وسط کا بڑا طاق جو دوسرے طاقوں کی نسبت بڑا اور خوشنما بنایا جاتا ہی اس کے نیچے مسند تکیہ لگایا جاتا ہی اور صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہی۔ اس کے لب کے نیچے چنگیر بنائی جاتی ہی۔ جس پر خوشنمائی کے لیے کٹاؤ کا کام بھی بنا دیا جاتا ہی۔ چنگیر کی نوک کو جو مخروطی شکل کی ہوتی ہی اصطلاحاً گاجر کہتے ہیں۔

صدر عمارت (مونث) عمارت کا سب سے بہتر اور کشادہ بنا ہوا حصہ عمارت کا خاص حصہ ۔

صندلا کاری / **سندلا کاری** (مونث) نہایت باریک پسے ہوئے چونے کی استرکاری ٹیپ کاری۔ سندلا صندل کی طرح بہت باریک پسے ہوئے استرکاری کے چونے کو کہتے ہیں جو استرکاری کو چکنانے کے لیے اس کے اوپر پھیرا جاتا ہی اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہی۔

ضلع (مذکر) تیار عمارت کا کوئی

ایک رُخ -

طاق (مذکر) آلا - دیوار کے آثار میں خانہ داری کی معمولی چیزیں رکھنے کو محراب دار بنی ہوئی جگہ -

عاشور خانہ (مذکر) دیکھو امام باڑہ

عبادت خانہ (مذکر) عبادت کرنے کا مکان - وہ جگہ جو اللہ کی یاد، دھیان گیان کے لیے مخصوص ہو مسجد -

عمارت (مونث) انسان کے رہنے سہنے یا کاروبار زندگی انجام دینے کا حسب خواہش و ضرورت تیار کردہ ٹھکانا -

ف - دہلی اور آگرے میں شاہی عمارتیں قابل دید بنی ہوئی ہیں -

عمارتی گز (مذکر) معماری گز - معماروں کا مروجہ قدیم گز جو انگریزی گز سے بقدر ۴ انچ چھوٹا یعنی ۳۲ انچ کا ہوتا ہے - جس کے حسب ذیل حصے معماروں میں مشہور ہیں:

۴ سوت = ایک پان

۴ پان = ایک تسو (۱½″)

۲۴ تسو = ایک گز قریب چودہ گرہ انگریزی گز کا -

غرب رویہ عمارت (مونث) وہ عمارت جس کا صدر رُخ یا حصہ مغرب کی جانب ہو -

غلام گردش (مونث) شہ نشین میں آنے جانے کا اوٹ دار یعنی اندر ہی اندر بنا ہوا رستہ -

فصیل (مونث) شہر پناہ شہر یا قلعہ کی محافظ و مستحکم چار دیواری

قالب (مذکر) دیکھو ڈھولا -

قلعہ (مذکر) کوٹ - گڑھ - بادشاہ اور اس کی خاص فوج کے قیام کے لیے محدود و محفوظ اور مستحکم بنی ہوئی جنگی عمارت -

قلفی دار پرنالہ (مذکر) دیکھو پرنالہ۔

قلفی دار ڈاٹ (مونث) وہ محراب جس کے دہن کا کوئی ایک رُخ چھل (ایک اینٹ کی چنائی کا پردہ) چُن کر بند کر دیا گیا ہو -

قلم (مونث) دیکھو رود۔

کارخانہ (مذکر) وہ عمارت جہاں کسی قسم کا صنعتی کام کیا جائے۔

کاشی کار (مذکر) دیکھو چینی کار

کانس (مونث) کارنس (انگریزی) گردنا دیکھو کنگنی ۔ا

کٹواں ٹیپ (مونث) دیکھو ٹیپ ۔ا

کجک } (مونث) نازک قسم کی
کجرات } منبت کاری کی گھٹائی (چکنانے کا عمل) کرنے کا باریک منہ کا کرنی کی قسم کا اوزار۔

کچّی چھت (مونث) وہ چھت جس کے اوپر چونے کی تہ نہ لگائی گئی ہو یعنی پختہ نہ کی گئی ہو۔ مٹی ڈال کر سطح ہموار کر دی گئی ہو۔ دیکھو چھت

کچھ (مونث) کسکا۔ بُنیاد یا پایہ دیوار کی چُنائی کا دیوار کے آثار سے خارج کیا ہُوا حصّہ تصویر نمبر ۱۳۶ کٹا ہُوا آثار جو دیوار کی چنائی کے باہر چھوڑ دیا گیا ہو۔ (دیوار کا آثار بنیاد کے آثار سے ہمیشہ کُچھ کم رکھا جاتا ہے اس کئے یعنی باہر کو چھوڑے ہوئے آثار کو اصطلاحًا کچھ کہتے ہیں ریختے کی سنگین عمارتوں میں اس حصے پر پتھر کا واسہ لگایا جاتا ہے۔ (چھوڑنا۔ کاٹنا)

۲۔ نقشہ عمارت سے خارج شدہ زمین کا ٹکڑا۔ کھٹا یعنی چھوٹا سا کونا بھی کچھ کہلاتا ہے۔

کچھوٹا (مذکر) کچھ + اوٹ دیوار کے ٹکڑ کی حفاظت کو کونے سے ملا کر کھڑا کیا ہُوا پتھر جو گاڑی وغیرہ کی ٹکّر سے کونے کو محفوظ رکھے۔

کُرسی (مونث) سطح زمین سے فرش عمارت یا سطح عمارت تک بُنیاد یا پائے کا بھراؤ یعنی بُلندی جو حسب ضرورت اور عمارت کی حیثیت کے لحاظ سے رکھی جاتی ہے۔

ف۔ جامع مسجد دہلی کی کُرسی فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

—— (دینا۔ رکھنا) مکان کی بنیاد کو حسب ضرورت سطح زمین سے اونچا بنانا۔
—— (اُٹھانا۔ چُننا) کرسی تعمیر کرنا تیار کرنا۔

کرنی (مونث) چُنائی کے کام میں ردّوں پر گارا یا چونا پھیلانے اور دیوار وغیرہ پر چونا چھاپنے (استرکاری) کا اوزار سفیدی یا سندلا گھوٹنے کی چھوٹی قسم کی کرنی کو نیلا کہتے ہیں جو غالباً نہر سے بنا ہے اور بعض مقامات پر گرمالا بولتے ہیں۔ دیکھو تصویر ص۳

کڑی تختے کی چھت (مونث) چھت چوبی وہ چھت جو کڑی تختے پاٹ کر تیار کی جائے۔ برخلاف لداؤ کی چھت کے۔
چھت کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت۔

کسکا (مذکر) دیکھو کچھ اور زِہ۔
کچھ اور کسکا ایک ہی چیز ہے مگر مفہوم میں یہ فرق ہے کہ کچھ مخصوص ہے بنیاد کے خارج شدہ آثار کے لیے اور کسکا منڈیر یا دیوار کے کٹے ہوتے آثار کے لیے استعمال ہوتا ہے جو خوشنمائی یا آثار کو تنگ چوڑا کرنے کے لیے ہو تصویر ص۱۳۶
—— (کاٹنا۔ چھوڑنا۔ دینا) دیوار کا آثار کم کرنے کو اصل آثار میں سے حسب ضرورت خارج کر دینا۔

کشتی کی چھت (مونث) دیکھو لداؤ کی چھت۔

کشتی کی ڈاٹ (مونث) مستقیم یا ہموار ڈاٹ۔ بعض کاریگر ٹپاؤ کی ڈاٹ کہتے ہیں دیکھو مستقیم ڈاٹ۔

کگر (مونث) دیکھو زہ۔

کلس (مذکر) بُرج کی چوٹی یعنی وہ گاجرنما حصہ جو برج کے سرے پر بالکل بیچوں بیچ بنایا جاتا ہے۔ یہ حصہ پیتل یا سونے کا خوش وضع کٹاؤ دار بنا کر بھی

لگایا جاتا ہے۔
کمان (مونث) دیکھو محراب۔
کمانچہ (مونث) دیکھو درہ اور دالان ۔
کمرہ (مذکر) دالان کی قسم کی عمارت جس کے دروں میں چوکٹھیں مع کواڑ لگی ہوں عموماً تین دروں کا ہوتا ہے۔ مغربی عمارتوں میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔
کمرخی مینار (مونث) وہ مینار جس کی بیرونی سطح کمرخی پخ نما بنی ہوئی ہو دیکھو کمرخی پخ
کمرکوٹ (مونث) (کمر+ کوٹ) مکان کے احاطہ کی چاردیواری جو کمر کے برابر یعنی تین ساڑھے تین فٹ اونچی بنی ہوئی ہو۔
کنگنی (مونث) دیوار اور اُس کی مُنڈیر کے درمیان حسب ضرورت وحیثیت دیوار کسی قدر باہر کو نکال کر لگایا ہوا چنائی کا ردّا جو دیوار اور مُنڈیر کی حدِ فاصل ظاہر کرے۔ دیکھو تصویر برصفحہ ۱۳۶
ا۔ کسکے دار بنی ہوئی کم و بیش نو اینچ چوڑی کنگنی کو گردنا کہتے ہیں۔ جو جدید اصطلاح میں کانس کے نام سے مشہور ہو گئی ہے جس کو خوشنما بنانے کے لیے اس کی چنائی میں کئی کئی کسکے چھوڑتے ہیں۔ مغربی وضع کی عمارتوں میں اسی قسم کے نمونے بنانے کا رواج ہو گیا ہے۔ اس بناوٹ کا دوسرا مقصد مُنڈیر کے پانی سے دیوار کی سطح کی حفاظت بھی ہے۔
——(رکھنا۔ چھوڑنا) کنگنی تعمیر کرنا قایم کرنا۔
کنگورا (مذکر) فصیل یا دیوار کی منڈیر میں محراب کی شکل کے بنے ہوئے کٹاؤ میں کا ہر ایک کٹاؤ۔

کنگورا

کویا (مذکر) دیکھو سِتھاپی ملے
کوپری (مونث) تجائی - چوکھٹ کی روکار کے چاروں طرف دروازے کی چنائی کا بقدر دو تین انچ بطور حاشیہ باہر کو دکھائی دیتا ہوا حصّہ۔ تجائی کے مرادی معنے چھوڑی ہوئی جگہ کے ہیں۔ اس لیے کوپری کو تجائی بھی کہتے ہیں۔
کوٹ (مذکر) سنسکرت کُٹّا بمعنے قلعہ - دیکھو قلعہ معمول سے چھوٹا کوٹلا کہلاتا ہے۔
کوٹلا (مذکر) دیکھو کوٹ۔
کوٹھا (مذکر) دیکھو بالاخانہ۔ اٹّا۔ ایسی بالائی عمارت جس کے ساتھ صحن نہ ہو یا بہت مختصر قریب نہیں کے ہو۔
۲ - بڑا حجرہ یا کوٹھری جو سب طرف سے بند صرف ایک دروازہ کی ہو - معمول سے چھوٹا کوٹھری کہلاتا ہے۔
کوٹھری (مونث) حجرہ۔ دیکھو کوٹھا
کوٹھی (مونث) مغربی وضع کی بنی ہوئی سکتی عمارت (گھر) جس میں بجائے دالان اور درول کے کمرے ہوں اور ان کے درمیان صحن (آنگن) نہ ہو بلکہ اس کے باہر کے رُخ چاروں طرف کھلی زمین ہو اس عمارت کے وسط میں صحن نہ ہونے کی وجہ سے اردو میں اس کا نام کوٹھی مشہور ہو گیا۔
کوڑلا (مذکر) دروازے کی چوکھٹ کے بازو سے ملا ہوا دیوار کے یا کھے کا سرا۔
۲ - چولھے کی بھوائی یعنی اُس کے دہن کا بغلی رُخ۔
ف - چور رات کو کیواڑ کے پیچھے کوڑے سے لگ کر چھپ گیا
کوڑکی (مونث) چوڑے آثار کی دیوار کے کوڑے میں حسب گنجایش بنی ہوئی جگہ جس کا

معمولی گھریلو سامان رکھ دیا جائے
کوٹکی کو مسلمان بُخاری اور ہندو
بکھاری بھی کہتے ہیں جو دراصل
لفظ یا کھے سے بگڑ بگڑا کر بُخاری
اور بکھاری بن گیا ہے دیکھو بُخاری
کوُنچہ (مذکر) گلی۔ مکانوں کے درمیان
آمد و رفت کا مشترکہ راستہ۔
کوُنچہ سر بستہ (مذکر) وہ کوُنچہ جس میں
آمد و رفت کا ایک ہی راستہ ہو
دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو۔
کوُنچی (مونث) پُچاری۔ مکان کی
دیواروں پر سفیدی پھیرنے (قلعی
کرنا) کا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا
برش نُما اوزار۔
کیگل (مونث) (کاہ + گِل) دیکھو
آلن
آل پانی کی اُس نمی کو کہتے ہیں
جو بارش کے اثر سے سطح زمین
کے اندر باقی ہو۔ آلن بمعنے
پانی مل کر لیس دار بنی ہوئی
مٹی۔ کیچڑ۔ گارا۔

کٹھیڈا (مذکر) سوُل (سابُول) کے
لٹو کے وتر کی ناپ کی لکڑی
یا کسی دھات کی بنی ہوئی
پٹی جو لٹو کے ساتھ ڈورے
میں پڑی رہتی ہے۔ دیکھو سوُل
کھانچہ (مذکر) کُھٹا۔ گلی۔ دیکھو ریخ
کُھٹا (مذکر) دیکھو کھانچہ اور بیخ
کھرنجا (مذکر) سنسکرت کھنڈا بمعنے
کھنڈانے دار بنا ہوا فرش۔
اینٹ جما کر پختہ بنایا ہوا عمارت
کا فرش جو عموماً درز دار اور
کھُر دُرا رہتا ہے۔ بناوٹ کے
لحاظ سے اُس کے حسب ذیل
نام ہیں۔ جن کی تشریح الفاظ
کے سلسلے میں کر دی گئی ہے:-
(۱) تیخی کھرنجا (۲) چوپڑی کھرنجا
(۳) توزاتی کھرنجا، لہرذ کھرنجا
کھڑکی (مونث) تنگی جو کھٹ اور
پٹ دار معمول سے چھوٹا دروازہ
جو روشنی، ہوا اور کہیں معمولی
آمد و رفت کے لیے بنا لیا جائے

کھُرنڈ (مذکر) دیکھو پارہ بندی۔
کھنڈ (مذکر) درجہ - حصہ جیسے
چوکھنڈی عمارت۔
کھنڈر (مذکر) شکستہ اور جگہ جگہ
سے ٹوٹی اور گری ہوئی عمارت
ناقابل رہائش
ف - دہلی کے باہر میلوں پرانی
عمارات کے کھنڈر دکھائی دیتے
ہیں۔
کھوگس (مذکر) گھونگٹ - قلعہ کے
دروازے کا گھونگٹ یعنی
دروازے کے سامنے ایسا پیچ
دار پیچیدہ بنا ہوا راستہ
جس سے دروازہ سامنے سے
نظر نہ آئے اور اُس کی اوجھل
میں رہے۔
کھونٹ (مذکر) کنگرہ - دیوار کا
سامنے کو نکلا ہوا زاویہ یا کونہ
گاجہ (مونث) دیکھو صدر طاق۔
گٹّا (مذکر) گھٹّا - دیوار میں بنا ہوا
بڑا موکھا جو توڑ کر یا ازخود
ٹوٹ کر بن جائے۔
(توڑنا - پھوڑنا - بنانا)
ف - نہر کے پُل کے قریب
فصیل میں گٹّا چھوڑ کر دوسری
طرف نکل جانے کو راستہ
بنا لیا ہے۔
ف - پردے کی دیوار میں گٹّا
بنا کر دونوں مکان ایک کر لیے
جائیں۔
گرجا (مذکر) عیسائیوں کا عبادت
خانہ۔
گردنا (مذکر) دیکھو کنگنی ۱ع
معمول سے چھوٹے کو گردنی
کہتے ہیں۔
گردنی (مونث) دیکھو گردنا۔
گرُسی (مونث) دیکھو آتش دان۔
گرمالا (مذکر) دیکھو کرنی۔
گڑھ (مذکر) دیکھو کوٹ قلعہ۔
کہاوت۔
تال تو بھوپال تال نہیں سب تلیاں ہیں
گڑھ تو چتوڑ گڑھ نہیں سب گڑھیاں ہیں

گڑھ گج (مذکر) فصیل کی چنائی میں فیل پا کی شکل باہر کو نکلی ہوئی تعمیر جو توپ لگانے اور دوسری فوجی ضرورتوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔
گج سنسکرت میں ہاتھی کو کہتے ہیں ممکن ہے کہ گڑھ گج کی وجہ تسمیہ اس کی بناوٹ ہو یا فصیل پر ہاتھی کے کھڑے ہونے کی جگہ مراد ہو۔

گلدار چنائی (مونث) وہ چنائی جس کے ردّوں کی بندش میں مختلف قسم کے پھول یا ہندسی اشکال اُبھرے ہوئے بنائے جائیں
چنائی کے مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی

گلٹی چنائی (مونث) وہ چنائی جس کے اینٹ یا پتھر کے ردّے گارے سے جائے جائیں برخلاف چونے کی چنائی

گلی (مونث) دیکھو کوچہ

گلیارا (مذکر) نلیا۔گلی کی نسبت چھوٹا اور تنگ راستہ دیکھو گلی اُس راستے کو بھی کہتے ہیں جو ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے لیے بیچ میں چھوڑدیا جائے۔

گمٹی (مونث) بالکل بھروان اور تھوڑی سی برجی جو کسی جگہ نشان یا علامت کے لیے بنادی جائے۔
(گنبد کی تصغیر بنالی ہے)

گمڑی چنائی (مونث) بڑے پتھروں کی ایسی چنائی جس میں پتھر کا رُوکاری رخ ان گھڑت رکھا جائے جدید اصول تعمیر میں اس طریق کو ایک قسم کی خوشنمائی سمجھا جاتا ہے۔ اگر پتھر کی چنائی نہ ہو تو حسب ضرورت استرکاری پر مصنوعی نمونے بنادیے جاتے ہیں دیکھو چنائی

گمک (مونث) دیکھو ڈھولا۔ گمک
دکنی زبان میں اُبھرواں یعنی مدوّر
شکل کی چُنائی کو کہتے ہیں اسی
لیے ڈھولے کو بھی کہتے ہیں۔

گُنبد (مذکر) کُرّہ نما بنی ہوئی چھت
بُرج اور گُنبد اردو میں ایک
ہی معنوں میں استعمال ہوتے
ہیں کبھی وہ پوری عمارت جو بُرج
یا گُنبد کے آثار میں بنی ہو مراد
لی جاتی ہے۔ تصویر ۶ بر ص [illegible]
دنیا کا سب سے بڑا گُنبد بہمنی
سلطنت کا بنایا ہوا بیجاپور (دکن)
میں ہے۔

گُنبدی چھت (مونث) ایسی لداؤ
کی چھت جو معمول سے زیادہ مدوّر
یعنی نصف یا نصف سے کم دائرے
کی شکل کی ہو جیسی گرجا یا بعض
بڑے ہال کی بنائی جاتی ہے اس
قسم کی چھت بغلی دیواروں کے
آثاروں پر قایم کی جاتی ہے۔

گُنبدی ڈاٹ (مونث) نصف
گنبد کے شکل کی بنی ہوئی ڈاٹ
دہلی کی جامع مسجد کے صدر
دالان کے وسط میں اُس کا بہترین
نمونہ بنا ہوا ہے۔ اور دوسرا لکھنؤ
کی ایک قدیم شاہی عمارت میں
ہے۔ اس ڈاٹ کی گہرائی کو
اصطلاحاً شِکم کہتے ہیں تصویر ۲ بر ص ۱۳۲

گنگا جمنی چُنائی (مونث) پتھر کی
ایسی چُنائی جس میں تین چار
ردّوں کے بعد ایک دو ردّے
اینٹ کے لگائے جاتے ہیں۔

گُنگ چھت (مونث) وہ چھت
جس میں آواز نہ گونجے۔
چھت کی مختلف قسموں کے ناموں
کے لیے دیکھو لفظ چھت۔

گُنیا (مذکر) ساوَنی ٹِکٹی۔ (دیکھو
ساوَنی) گُنیا اصل میں عربی لفظ الکونیا تھا
آگرہ اور دہلی کے معمار زاویہ
قائمہ دیکھنے کے اوزار کو جو
ایسے زاویہ قائمہ کی شکل کا
جس کی دونوں ساقیں برابر اور

سمہ سہ کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے
سادنی کہتے ہیں اور سنگ تراش
اُسی اوزار کو گُنیا کہتے ہیں۔ دکن
کے معماروں کا گُنیا سادنی سے
مختلف وضع کا ولایتی ساخت
کا ہوتا ہے جس کی ایک ساق
لمبی اور ایک چھوٹی ہوتی ہے۔
(لگانا۔ ملانا)

گودام (مذکر) کوٹھا۔ تجارتی سامان
بھرنے کی عمارت۔

گولا (مذکر) گول شکل کی بنی ہوئی
کنگنی۔ دیکھو کنگنی۔

گول ڈاٹ (مونث) دیکھو ادّھے
کی ڈاٹ۔

گونڈھا (مذکر) دیکھو پھکسہ۔

گونڈھے کی چُنائی (مونث) مٹی کے
لونڈوں کی چُنائی جس میں اینٹ
پتھر نہ ہو۔
چُنائی کے ناموں کی تفصیل کے
لیے دیکھو لفظ چُنائی

گونڈھے کی دیوار (مونث) مٹی کے
لونڈوں کی بنی ہوئی دیوار۔
دیکھو گونڈھا اور گونڈھے کی چُنائی

گئو مکھ صحن (مذکر) دیکھو آنگن۔

گیھ (مونث) فارسی لفظ گاہ بمعنے
جگہ سے معماری اصطلاح میں
گیھ ہوگیا جس سے عمارت کا
آگے پیچھے بنا ہوا ہر ایک درجہ
مراد لیا جاتا ہے اور محاورے
میں اگلی گیھ پچھلی گیھ اور ایک
گیھی، دوگیھی وغیرہ عمارت بولا
جاتا ہے۔

گھٹّا (مذکر) دیکھو گٹّا۔

گھٹائی (مونث) چونے کی استرکاری
یا استرکاری پر سفیدی کی تہ کو
کرنی سے چکنانے کا عمل۔

گھر (مذکر) باڑی۔ مسکن۔ باکھر
مکان انسان کے رہنے اور بسنے
کی عمارت۔

ف ۱۔ گھر نہ بار میاں محلے دار۔
ف ۲ بابا سوئیں جا گھر میں
باؤ بساریں وا گھر میں

ف۔ پر گھرنا چیں تین بجنے
او چھار وید۔ دلّال
گھر بھرونی (مونث) نئے گھر میں آباد
ہونے اور رہنے بسنے کی رسم جو
عام طور سے مکان میں آنے سے
قبل غربا کو مکان میں جمع کرکے
اور کھانا وغیرہ کھلاکر ادا کی جاتی
ہی۔ (کرنا)
گھڑ نعل ڈاٹ (مونث) گھوڑے
کے نعل کی شکل کی وضع پر بنائی
ہوئی ڈاٹ جو اڈّھے کی ڈاٹ
کے مانند مگر نعلیوں پر سے کسی قدر
بھچی ہوئی اور درمیان سے اٹھی
ہوئی ہوتی ہی۔ (دیکھو ڈاٹ و
تصویر ڈاٹ ۴۔ برصفحہ ۱۳۱)
گھمیری زینہ (مذکر) دیکھو زینہ ۳
گھونگھٹ (مذکر) دیکھو کھوکس

گھیر (مذکر) دیکھو احاطہ۔
ف۔ صاحب ریزیڈنٹ بہادر کی کوٹھی
کا گھیر بہت وسیع ہی۔
چار دیواری بھی مراد لی جاتی ہی۔
لاٹ (مونث) مینار۔ بطور یادگار
نمایش یا علامت بیلن کی شکل کی
بنی ہوئی عمارت جس کی بلندی
اور گھیر ضرورت اور موقع کے لحاظ
سے مختلف جسامت کا ہوتا ہی۔
گھیر کی بناوٹ میں بھی طرح طرح
کی ایجاد کی گئی ہیں۔
اس تعمیر کا دنیا میں بہترین نمونہ
نواح دہلی میں بنا ہوا قطب صاحب
کی لاٹ کے نام سے معروف ہی اور
ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کی
یادگار ہی۔
لپائی (مونث) دیکھو استرکاری۔

گھونگٹ دار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ
جس کے سامنے کوئی آڑ اس طرح
بنی ہوئی ہو کہ دروازہ سامنے سے
نظر نہ آئے اور اوٹ میں رہے

لپائی پتائی (مونث) دیکھو استرکاری
واہک پاشی۔
ف۔ مکان لپائی پتائی سے بالکل
درست اور مکمل ہی۔

لٹّو (مذکر) سوّل کا لٹکن - دیکھو سوّل

لداؤ (مذکر) ریختے کی تیار کی ہوئی چھت جو ڈاٹ کے اصول پر بنائی جائے - (ڈالنا)

ف - مقبرہ صفدر جنگ (دہلی) کی تمام چھتیں لداؤ کی بنی ہوئی ہیں

لداؤ کی چھت (مونث) ڈاٹ کی چھت ڈاٹ کی چُنائی کی وضع پر تیار کی ہوئی ریختے کی چھت -

(چھتوں کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت)

لسوال ٹیپ (مونث) دیکھو ٹیپ ۲

لوزاتی کھرنجا (مذکر) لوزات کی شکل کا اینٹ کا بنا ہوا فرش - کھرنجے کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ کھرنجا -

لوا (مذکر) دیکھو سوّل

لونڈا (مذکر) پھکیے کا چھوٹا ڈھیم ردّا جو مٹّی کی دیوار کے بنانے کو تیار کیا جاتا ہے - دیکھو - گونڈا پھکسا -

لونڈے کی دیوار (مونث) گارے کے تیار کیے ہوئے کچّے لونڈوں سے چُنی ہوئی دیوار - دیکھو لونڈا

لونی (مونث) دیوار کی اینٹوں کا شور جو تعمیر میں کھار دار مٹی یا کھاری پانی کے استعمال سے پیدا ہو -

(لگنا) شور کی وجہ سے دیوار کے ردّوں کی اینٹوں کا کرنا -

لہرئیہ کھرنجا (مذکر) لہریے دار بنا ہوا اینٹ کا فرش ناموں کی تفصیل کے لیے دیکھو لفظ کھرنجا -

لیو (مذکر) لپائی یا چھپائی کی موٹی اور بد ڈول تہ (چڑھانا)

ف - استرکاری کیا کی سر چونے کے لیو کے لیو چڑھا دیے ہیں

ماہتابی یا **مہتابی** (مونث) دیکھو آفتابی ماہتابی

مثمن بغدادی (مذکر) اٹھ پہل مجر (جنگلا سنگین)

مجلس خانہ (مذکر) دیکھو امام باڑہ -

محراب (مونث) دیکھو ڈاٹ -

محرابی در (مذکر) محراب دار دروازہ وہ دروازہ جس کے اوپر محراب بنی ہو یعنی جس کا محرابی پٹاؤ ہو
محل (مذکر) نہایت اعلیٰ اور وسیع امرا کے رہنے کا مکان۔
محل سرا (مونث) امرا کی بیگمات کے رہنے کا مکان۔
مُحلاّ (مذکر) دیکھو کوئنچہ۔
مَدَت (مدد) (مونث) اصل لفظ مدد ہے لیکن مزدور اور عوام ت سے تلفظ کرتے ہیں۔
ا۔ وہ کاری گر اور مزدور جو عمارت کی تعمیر، درستی یا مرمت پر مقرر اور لگے ہوئے ہوں یا لگائے جائیں
ف۔ پہلی تاریخ سے مکان کی تعمیر پر مدت لگادی جائے گی۔
ف۔ حسب ضرورت مدد بڑھالی اور گھٹا دی جاتی ہے۔
مراداً تعمیری کام۔
مدرسہ (مذکر) پاٹ شالہ۔ پڑھائی گھر بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی عمارت۔
مدّھی چُنائی (مونث) نرم چُنائی چُنائی کے وہ ردّے جو چُنائی میں سیدھ سے کسی قدر اندر کو دب گئے ہوں۔
چنائی کے مختلف ناموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی۔
مرمّت (مونث) عمارت کے ٹوٹ پھوٹ کی درستی۔
ف۔ سرکاری عمارتوں کی سالانہ مرمت ہوتی ہے۔
مسالا (مذکر) تعمیری اشیا جو عمارت کی تیاری میں کام آئیں۔
ف۔ مسالا جمع ہوجائے تو مدد بلائی جائے۔
مِستَر (مذکر) استرکاری کی سطح کو ہموار کرنے کی جفتی۔ لمبی چوبی تختی تعمیری گز
مِستری (مذکر) عمارت کا نقشہ بنانے والا اور تعمیری کام کی نگرانی کرنے اور مزدوروں اور کاری گروں کو ہدایت دینے والا تعمیری کام سے

واقفیت رکھنے والا شخص۔

مستقیم ڈاٹ (مونث) سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پٹاؤ کے لیے لگائی جائے۔ اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی چھتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں۔ دیکھو تصویر ۶ بر صفحہ ۱۳۲

معمار (مذکر) دیکھو راج۔

معماری گز (مذکر) دیکھو عمارتی گز۔

مقبرہ (مذکر) قبر کے اوپر بنی ہوئی عمارت۔

ملن کی ٹیپ (مونث) دیکھو ٹیپ ۱

ملن کی چنائی (مونث) دیکھو ورزکٹ چنائی۔

ممٹی (مونث) زینے کا پٹاؤ جو سیڑھیوں کے چڑھاؤ کے حساب سے اوپر کو اٹھا ہوا بنایا جاتا ہے۔

ممبر (مذکر) واعظ کے کھڑے ہونے کا سطح زمین سے حسب ضرورت بلند مختصر مگر خوشنما بنا ہوا چبوترا۔

منجھولا (مذکر) کرنی کی قسم کا مگر اس سے چھوٹا استرکاری کرنے کا معماری اوزار۔ دیکھو کرنی۔

مندر (مذکر) دیکھو شوالا۔

منڈیر (مونث) دیوار کی چوٹی بالائی سرا۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۳۶ سنسکرت لفظ مونڈ بمعنی سر سے منڈیر بنا ہے۔ معمول سے چھوٹی کو منڈیری کہتے ہیں۔

منڈیری (مونث) دیکھو منڈیر۔

منزل (مونث) قیام گاہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قافلہ اترنے کا مقام مراد گھر مکان۔ عمارت۔ جو بالائی تعمیر کی تعداد سے منزلہ، دومنزلہ، سہ منزلہ وغیرہ وغیرہ کہلاتی ہے۔ ف۔ بڑے شہروں میں تنگی جگہ کی وجہ سے کئی کئی منزلہ عمارت بنائی جاتی ہیں۔

موکھا (مذکر) سنسکرت مؤشا دیوار کا ایسا سوراخ جس میں سے دوسری طرف کو جھانکا جا سکے اور جو

آدمی کے سر کے برابر چوڑا ہو۔
ہوا کا روزن۔

موری } (مونث) گھر کے اندر کا برساتی
مُہری } اور استعمالی پانی کے نکاس
کے لیے بنایا ہوا۔ راستہ۔

مہتابی } (مونث) دیکھو آفتابی و ماہتابی
ماہتابی }

مُہرا (مذکر) تاج دار دروازے کی
محراب کا گلے کو نکلا ہوا حصہ۔
دیکھو تاجدار دروازہ۔

میمنے (مذکر) (میمند۔ میمون۔ امیامن
بابرکت لوگ۔) دہلی کے مسلمان
قدیم پیشہ ور معمار (راج) میمنے
کہلاتے ہیں۔ جو بظاہر ایسا ہی لفظ
ہے جیسے مہتر، بہشتی خلیفہ وغیرہ۔
مضافات غزنی میں میمند ایک قصبہ
کا نام ہے ممکن ہے کہ ان لوگوں کے
اجداد غزنی فتوحات میں ہندوستان
میں آکر پنجاب میں آباد ہوگئے ہوں
اور شاہجہان آباد کی تعمیر کے وقت
دہلی آکر بس گئے ہوں اور میمند
کی نسبت سے اپنے کو میمنے کہتے ہوں

مینار (مونث) دیکھو لاٹ۔ چھوٹے کو
مینارہ کہتے ہیں۔

مینارہ (مذکر) دیکھو مینار۔

ناسک (مونث) نُکڑ۔ دیوار کے پاکھے
کی کور کگر۔ پاکھے کا بغلی رُخ جس
پر پاکھے کی چُنائی ختم ہو۔

—— (باندھنا) چنائی کے رددوں میں
ڈاڑا نہ چھوڑنا اور پاکھے کے اختتامی
ردّے لگانا۔

ناگ (مذکر) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ
فقرہ الف۔

نرم چنائی (مونث) دیکھو مٹی چنائی

نُکّڑ (مذکر) دیکھو ناسک۔

نلیا (مونث) دیکھو گلیارا۔

نم چاپ (مذکر) ڈاٹ کی تیاری کرنے
کے لیے لکڑی کا بنایا ہوا کینڈا
قالب۔

نیلا (مذکر) اوسط درجے کی کرنی۔
چھوٹی کرنی جس سے کٹاؤ کا کام
بنایا جاتا۔ دیکھو کرنی تصویر پشت ۸

نیلا در اصل نہرنی (ناخون کاٹنے کا آلہ) سے بگڑ کر نہلا اور پھر نیلا ہوگیا ہو۔

نیو (مونث) نیو آرہ۔ جھوٹ۔ دیکھو بنیاد

وصلی ڈاٹ (مونث) دیکھو خشتی ڈاٹ۔

ہشت پہل مینار (مذکر) وہ مینار جس کی بیرونی شکل آٹھ پہلو ہو۔

ہموار ڈاٹ (مونث) دیکھو مستقیم ڈاٹ

ہوٹل (مذکر) چار خانہ۔ سرائے۔ مسافروں کے قیام و طعام کی جگہ، عارضی تفریح۔ قیام و طعام کی جگہ۔

ہیکل (مونث) بت خانہ۔ عبادت خانہ

دوسری فصل تہذیب و آرایش عمارات

۱۔ پیشہ رنگ کاری

استر (مذکر) کوٹ۔ رنگ و روغن کرنے سے پہلے لکڑی کی سطح کو چکنا بنانے اور ریخوں کو بھرنے کا سریش میں بنا ہوا مسالا جو روغنی رنگ کرنے سے پہلے بطور تہ لگایا جاتا ہے اس کو تہ اور زمین بھی کہتے ہیں۔
(پھیرنا۔ لگانا۔ کرنا۔ دینا)

پالوکچی } (مونث) برش۔ بل کچی
پھروکچی } عمارتی کام پر رنگ و روغن پھیرنے کا بالوں کا بنا ہوا پچارا یا کوچی

برش (مذکر) دیکھو بالوکچی۔

بل کچی (مونث) (بال + کوچی) دیکھو بالوکچی۔

بُورِی (مونث) لکڑی کی درزوں میں بھرنے کا مسالا جو لکڑی کے بُرادے سے بنایا جاتا ہی۔ (بھرنا)

پُچارا (مذکر) دیکھو پانوچی اور بُرش۔

پہلا کوٹ (مذکر) ایک مرتبہ کا لگایا ہُوا استر یعنی پہلی مرتبہ مسالا بھر کر لکڑی کی درزیں بند کرنے کا عمل۔

پُی (مونث) سریش اور کھریا مٹی کا بنا ہُوا مسالا جو بطور استر لگایا جاتا ہی (پھیلانا۔ لگانا)

پُی صفا (مذکر) پُی کے کھُردرے پن کو صاف کرنے والا اور لکڑی کی سطح کو چکنانے والا ایک قسم کا ریگ مال جو سینگ کا بنا ہُوا ہوتا ہی۔ (پھیرنا)

تہ بٹّی کرنا (مصدر) استر لگاکر کسی چکنے بٹّے (پُی صفا) سے رگڑنا۔ اس کو سُتائی کرنا بھی کہتے ہیں۔

تیّاری کا رنگ (مذکر) روغن کرنے کے بعد چمک پیدا کرنے والا رال کا بنا ہُوا مسالا جو اخیر میں لگایا جاتا ہی اور عموماً وارنش ہوتا ہی۔ اس کو اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ اور ہاتھ پھیرنا بھی کہتے ہیں۔

چِندی منڈپ (مذکر) مکان کی دیواروں پر رنگین نقش و نگار و تصاویر وغیرہ بنانے کا کام۔

چھوپ (مونث) ٹُپّن ۔ ٹِک ۔ لکڑی کی درزوں میں بھرنے کا مسالا جس سے درزیں اور سوراخ وغیرہ بے معلوم کردیے جاتے ہیں (لگانا۔ بھرنا)

رال (مونث) لاکھ کی قسم کی ایک نباتاتی شی جس سے وارنش بنائی جاتی ہی۔

رنگاری (مذکر) عمارتی کام پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاریگر۔

رنگامیزی (رنگ آمیزی) (مونث) لکڑی وغیرہ پر رنگ و روغن کرنے اور رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت

رنگ ساز (مذکر) لکڑی، لوہے وغیرہ کی اشیا پر روغنی رنگ پھیرنے والا کاریگر۔ ولایتی روغنی رنگوں کی

ایجاد نے اس کو عام اور گھریلو بنا دیا ہے۔

روغنی رنگ (مذکر) السی کے تیل میں سفیدے کو حل کرکے اور کسی قسم کا رنگ ملا کر تیار کیا ہوا رنگ

ریگ مال (مذکر) لکڑی کی سطح کا کھردراپن صاف کرنے کا کھردرا کاغذ

زمین (مونث) دیکھو استر۔

زمین بنانا (مصدر) لکڑی کی سطح روغن لگانے کے لیے درست کرنا۔

سُتائی (مونث) دیکھو تہ بتّی اور تہ بٹّی کرنا۔

سریش (مذکر) گائے بھینس کے پٹھوں سے بنا ہوا مسالا جو روغن چپکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سُندرس (مذکر) ایک قسم کا گوند جس سے ایک قسم کی وارنش بنائی جاتی ہے۔

سینتھیا خط (مذکر) جھاڑو کی سینک (سینتھ) کے مانند رنگ کی بنائی ہوئی باریک لکیر۔

صوف (مذکر) روغن پھیرنے کا سن کے ریشوں یا بالوں کا بنا ہوا پچارا

صفائی کا کوٹ (مذکر) دیکھو صفائی کا ہاتھ

کوٹ (مذکر) دیکھو استر۔

کُپّن (مونث) لُک۔ دیکھو چھوپ (لُپّن اردو میں نہیں بولتے دراوڑی زبان میں کہتے ہیں)

لُک (مونث) دیکھو چھوپ۔

لکوٹا (مذکر) لاک کا بنایا ہوا روغنی رنگ جو پہلے زمانے میں لکڑی کے اوپر کیا جاتا تھا۔

وارنش (مونث) ایک قسم کا روغن جو رال سے بنایا جاتا ہے اور لکڑی کی رنگائی کو چمکانے کے لیے پھیرا جاتا ہے۔

وارنش کا ہاتھ (مذکر) وارنش کا پچارا پھیرنا۔

۲- پیشہ آرائش سازی

ابرق - (ابرک) (مونث) ایک معدنی پرت دار شی جس کے پرت باریک شیشے کی طرح شفاف اور کاغذ کی طرح لچکدار ہوتے ہیں۔ اس سے فانوس، پھول، بوٹے اور دیگر آرائشی خوشنما چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

ابرکی کنول (مذکر) دغدغہ - ابرک کا بنا ہوا کنول کے پھول کی شکل کا آرائشی فانوس۔

آرائش (مونث) کاغذی باغ و بہار مختلف قسم کے رنگین کاغذ اور اسی قسم کی دوسری سجیلی چیزوں کا بنایا ہوا آرائشی سامان جو اہل ہنود میں شادی بیاہ کے موقع پر خصوصاً اور مکانوں کے سجانے کو عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔

دیوالی کے تہوار کی تقریب میں عام طور سے دیواروں پر اور چھتوں میں رنگ برنگ کے خوشنما و خوش وضع کاغذ منڈھے اور ابرکی و کاغذی پھول، گلدستے اور فانوس سجانے کا رواج ہے۔

دہلی، آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں اس کا چلن عام ہے۔

ف - جب برات دلہن کے گھر پہنچی تو آرائش لٹی۔

آرائش ساز (مذکر) آرائش یعنی کاغذی باغ و بہار بنانے والا کاریگر۔

آرائشی تختہ (مذکر) ابرکی گلدستوں اور رنگ برنگ کے کاغذی پھولوں سے سجی ہوئی ابرکی چوکی جو باراتی جلوس کے ساتھ بطور نمائش اور مکانوں میں آرائش کے لیے رکھتے ہیں۔ اسی قسم کی آرائش جو دیوار پر لگانے کے لیے بنائی جاتی ہے آرائشی ٹٹی کہلاتی ہے۔

آرائشی ٹٹی (مونث) دیکھو آرائشی تختہ

آرائشی چھڑی (مونث) کاغذی و ابرکی پھولوں سے سجائی ہوئی چھڑی

جو شادی بیاہ کی تقریب پر مکان کی آرائش اور بارات کی سجاوٹ کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

تانبڑ
تانبڑا } (مذکر) دیکھو جگ جگا۔

ٹٹی گل ابرک (مونث) ابرک کی چوپتیا بنے ہوئے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی۔
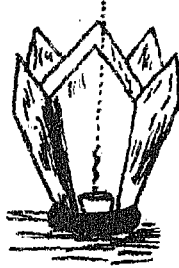
ٹھاٹر (مذکر) کاغذ و ابرک کے بنے ہوئے آرائشی پھول بوٹے جمانے کی بانس کی کھپچیوں کی بنی ہوئی ٹٹی

جگ جگا (مذکر) تانبڑ یا تانبڑا۔ ڈاک پتّر۔ آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنالیا جاتا ہے۔ ابرک اور کاغذ کے مقابلے میں اس کے پھول دیرپا اور کرارے رہتے ہیں۔

جگنو (مذکر) ابرک کا بنا ہوا ایک قسم کا آرائشی کنول (فانوس)

چینا قندیل (مونث) دیکھو قندیل کھلونا۔

دغدغہ (مذکر) کنوَل۔ کنول کے پھول کی شکل کا ابرک یا رنگین کاغذ کا بنا ہوا فانوس جو چراغاں کے موقع پر استعمال کیے جاتے ہیں جس طرح آج کل بجلی کی ٹُپیاں

دغدغہ

ڈاک پتّر (مذکر) دیکھو جگ جگا۔

روشن چوکی (مونث) کنول، فانوس سے سجی ہوئی چوکی کی شکل کا بنا ہوا آرائشی تختہ جو بارات کی نمائش اور مکانوں کی آرائش کے لیے بنایا جاتا ہے۔
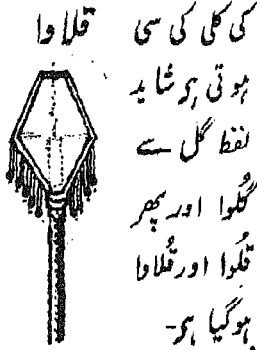
۲۔ بُرجی دار چوکی جو نوبت کے لیے سجائی جاتی ہے اور برات کے آگے چلتی ہے۔

سجانا (مصدر) مکان کو مختلف خوشنما چیزوں اور فرش فروش سے آراستہ کرنا۔ خوشنما بنانا۔

سجاوٹ (مونث) خوبصورتی و آرائش عمارت۔ آراستگی۔

سجل (صفت) اچھا۔ عمدہ۔ آراستہ سجا ہُوا۔ خوش وضع۔

کاغذ منڈھنا (مصدر) بانس کی کھپچیوں کے ٹھاٹ اور مکان کی دیواروں اور چھتوں وغیرہ پر سجاوٹ کے لیے آرایشی کاغذ چپکانا۔

کرن ریزہ (مذکر) چک چکتے اور بادلے کے باریک ریزے جو ابرک کے پھولوں اور کنول کے پاکھوں پر چپکائے جاتے ہیں۔

کھپچار (مونث) (دیکھو پیشہ چھپربندی)

قلاوا (مذکر) گلوگرہ کی شکل کا بنا ہُوا قمقمہ یا قندیل اس کی شکل گلاب کی کلی کی سی ہوتی ہے شاید لفظ گل سے گلوا اور پھر قلوا اور قُلاوا ہوگیا ہے۔

قلاوا

قمقمہ (مذکر) بیلن کی شکل کی کاغذ کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی آرائش اور شادی بیاہ کی تقریب کے موقع پر نمایش کے لیے رنگ برنگ کے کاغذ کی بناکر سجائی جاتی تھیں۔

قندیل (مونث) چراغ کا کاغذی یا شیشے کا بنا ہُوا مختلف شکلوں کا خانہ (لالٹین)

دہلی و نواح دہلی، لکھنؤ اور آگرہ وغیرہ میں یہ لفظ کاغذ کی بنی ہوئی لالٹین کے لیے جو بطور آرایش یا کھلونا بنائی گئی ہو۔ مخصوص ہے۔ دکن میں شہر حیدرآباد اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا

لفظ لالٹین کے لیے عام ہے۔
قندیل کھلونا (مونث) چینا قندیل ٹمٹمے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اُس کا عکس پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔

چینا لالٹین (قندیل کھلونا)

گل ابرک (مذکر) ابرک کے بنائے ہوئے پھول۔
گلوا (مذکر) دیکھو قلاوا۔
لیئی (مونث) کاغذ کے پھول پتّے چپکانے کو میدے کی بنائی ہوئی لیس دار چپکواں چیز۔ (لگانا)

۳ پیشہ گھڑی سازی

اَدّھے کی باج (مونث) وقت بتانے کے لیے ہر آدھے گھنٹے پر بجنے والی گھنٹے کی آواز۔
اَرّا ۔(مذکر) گھڑی کے چکّر کی تان جو گاڑی کے پہیّے کے مانند چکّر کے محیط اور مرکزی حصّے کے درمیان بندش ہوتی ہے۔
باج (مونث) گھنٹے کا بجنے والا پُرزہ جو مجموعہ ہوتا ہے چار حسب ذیل پُرزوں کا:۔
(۱) نیکھا (۲) مکڑا (۳) گھن چکّر (۴) گھن ۔ (دیکھو تصویر گھنٹہ بر صفحہ ۱۶۹)
باج کا فنر (مذکر) باج کو حرکت میں لانے والا پُرزہ (فنر) دیکھو فنر۔
بال کمانی (مونث) بغیر لنگر والے گھنٹے یا گھڑیوں کو متحرک رکھنے والا پُرزہ جو باریک اور چپٹے فولادی

تار کا گُنڈلی کی شکل بنا ہوتا ہے
اور فنر کی قوت سے حرکت کرتا ہے
یہ گُنڈلی ایک چکر کے ساتھ وابستہ
ہوتی ہے جس کو پھول چکر کہتے ہیں
(لگانا - چڑھانا)
(دیکھو تصویر گھڑی پر صفحہ ۱۲۹)

بٹن (مذکر) گُھنڈی ، لَونگ دیکھو
کیلس -

بیر (مذکر) وقت - زمانہ -

پاس (مذکر) ریت گھڑی کی قسم کا
اوقات شماری کا ظرف یہ پیالے
کی شکل کا پینڈے میں ایک
باریک سوراخ بنا ہُوا ظرف
ہوتا ہے- اس کو پانی پر تیراتے
ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں
سے ایک مقررہ مقدار میں اُس
کے اندر داخل ہوتا رہے اور
ٹھیک تین گھنٹے میں پیالہ پانی
سے بھر کر ڈوبے - اس تین گھنٹے
کی مدت کو جس کا اعلان پاس
بان کھڑیال بجاکر کرتا ہے، اصطلاحاً
پہر کہتے ہیں -

پاس بان (مذکر) پہروا - کھڑیال بجاکر
وقت کا اعلان کرنے والا گھڑیالی
دیکھو پاس -

پل (مذکر) ثانیہ - منٹ - ایک گھنٹہ
کے وقت (مدت) کا ساٹھواں حصہ
ف - پل کی پل میں کچھ کا کچھ
ہو جاتا ہے-

پن سال (مذکر) گھنٹہ رکھنے (کھڑا
کرنے) کی مسطح جگہ - جس پر اس
کے لنگر کا ٹھیراؤ بالکل عمودی رہے

پنکھا (مذکر) قریب دو انچ لمبی ایک
انچ چوڑی پتّی کی شکل کا باج کا
ایک پُرزہ (دیکھو باج)

پہر (مذکر) دن رات کے وقت کا
آٹھواں حصّہ (۳ گھنٹے کی مدت)
دیکھو پاس -

پہرا (مذکر) نگہبانی - چوکیداری جو
ایک مقررہ وقت تک ہو -

پہروا (مذکر) دیکھو پاس بان -

پہرے دار (مذکر) پاس بان - چوکیدار

نگہبان۔ گھڑیالی۔

ٹھلّی (مونث) گھنٹے یا گھڑی کی سوئیوں کی داب جو ایک چھوٹی سی ٹکلی ہوتی ہے اور سوئیوں کو لاٹ کے ساتھ جمانے کو لگائی جاتی ہے۔

پھول چکّر (مذکر) دیکھو بال کمانی۔

تاریخ کی سوئی (مونث) تاریخ بتانے والے گھنٹے یا گھڑی کی تاریخ کا ہندسہ بتانے والی سوئی۔

تیل رسلّی (مونث) نرم قسم کے پتھر کی بنی ہوئی باریک سلائی جس سے گھڑی ساز گھڑی کے چکّر کا سوراخ درست کرتے ہیں۔ شاید لفظ رسلی سے تیل بنالیا ہے۔

ٹائم پیس (مذکر) (انگریزی) میز پر رکھنے کا چھوٹی قسم کا گھنٹا جو باجدار اور بغیر باج دونوں طرح کا ہوتا ہے

ثانیہ (مذکر) دیکھو پل۔

جگار (مذکر) گجر۔ الارم نیند سے ہوشیار کرنے یا جگا دینے والی گھنٹے کی باج (لگانا۔ بجنا)

جنتر منتر (مذکر) رصدگاہ۔ (دیکھو پیشہ معماری)

جیبی گھڑی (مونث) جیب میں رکھنے کی چھوٹی ساخت کی گھڑی۔

چال کا فنر (مذکر) دیکھو فنر۔

چکّر (مذکر) گھنٹے یا گھڑی کا ہر ایک پہیا۔

چکّر (گھڑی کا پہیّہ)

۱۔ لاٹ۔ چکّر کا مرکزی کیلا

۲۔ گرجک (گرزک) لاٹ کے دانتے جن میں دوسرے پہیّے کے دانتے پیوست ہوتے ہیں اس طرح ایک چکّر کی حرکت سے گھڑی کے کُل چکّر حرکت میں آجاتے ہیں۔

۳۔ دانتا۔ چکّر کے دَور پر برابر مسلسل اور یکساں بنے ہوتے کٹاؤ۔

۴۔ چول چکّر کی لاٹ کا باریک

بنا ہوا سرا۔

چوڑی (مونث) گھنٹے یا گھڑی کے ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے۔ (چڑھانا۔ لگانا)

چوُل (مونث) دیکھو چکر ملا (بٹھانا)

چہرہ (مذکر) ڈائل (انگریزی) چینی گھنٹے یا گھڑی کا وقت بتانے والا نقشہ جس پر گھنٹے، منٹ اور سکنڈ کے نشان بنے ہوتے ہیں اور سوئیاں گھومتی ہیں۔

چینی (مونث) دیکھو چہرہ

دانتا (مذکر) دیکھو چکر ۳

دڑی (مونث) پلیٹ (انگریزی) گھوڑی۔ گھڑی کے چکر کی چوُل کے سوراخ کا توا یا پردا۔ (دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹)

دستی گھڑی (مونث) ہاتھ کی کلائی پر باندھنے کی بہت چھوٹی بنی ہوئی گھڑی۔

دقیقہ (مذکر) سکنڈ (انگریزی) پل یا منٹ کا ساٹھواں حصہ۔

دھوپ گھڑی (مونث) سورج کے نکلنے سے چھپنے تک دھوپ یا سائے کا اُتار چڑھاؤ بتانے والی بنی ہوئی جگہ جس پر دھوپ کا سایہ دیکھ کر وقت شماری کی جاتی ہے۔ اس لیے اس جگہ کو اصطلاحًا دھوپ گھڑی کہتے ہیں تصویر ۱۶۹

ریت گھڑی (مونث) شیشے کے باہم جڑے ہوئے ایسے دو ظرف جن میں سے ایک میں ریت بھرا ہوتا ہے اور دوسرا خالی ہوتا ہے دونوں کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ ہوتا ہے جس میں سے ریت ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرتا ہے اور ایک معین وقت میں خالی ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے وقت شماری کی جاتی ہے اور یہ ظرف ریت گھڑی کہلاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۹

سکنڈ (مذکر) ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ۔

سکنڈ کی سوئی (مونث) گھڑی کے چہرہ پر سکنڈ کا نشان بتانے والی سوئی۔

سوئی (مونث) گھنٹے یا گھڑی کے چہرہ پر وقت بتانے والا کانٹا جو عام طور سے تیر کی شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے ہر گھنٹے اور گھڑی کے چہرہ پر عام طور سے تین سوئیاں ہوتی ہیں، ان میں جو سب سے بڑی ہوتی ہے وہ منٹ کے نشان بتاتی ہے اس کو منٹ کی سوئی کہتے ہیں۔ دوسری سوئی جو پہلی سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے گھنٹے کے نشان بتاتی ہے اُس کو گھنٹے کی سوئی کہتے ہیں۔ اور سب سے چھوٹی سکنڈ کے نشان بتاتی ہے اور سکنڈ کی سوئی کہلاتی ہے۔

شب چراغ گھڑی (مونث) وہ گھڑی جس کے چہرہ (ڈائل) پر ریڈیم کا مرکب لگا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اندھیرے میں گھنٹے منٹ اور سکنڈ کے نشان دکھائی دیتے ہیں۔

فنر (مذکر) کمانی۔ گھنٹے یا گھڑی کا فولادی پتی کا کُنڈلی نما بنا ہوا پُرزہ جس کے کُھلنے کی قوت سے گھڑی کے پُرزے حرکت میں رہتے ہیں جس کو گھڑی کا چلنا کہتے ہیں۔

ا۔ عام گھنٹوں میں دو فنر ہوتے ہیں ایک وہ جس کی قوت سے گھنٹہ چلتا ہے اس کو چال کا فنر کہتے ہیں دوسرا وہ جس کی قوت سے گھنٹہ بجتا ہے اس کو باج کا فنر کہتے ہیں ان دونوں فنروں کے علاوہ ایک تیسرا فنر بھی ہوتا ہے جس کی قوت سے گجر (الارم) بجتا ہے۔ اس کو گجر کا فنر کہتے ہیں۔

چھوٹی گھڑیوں میں عموماً چال کا ایک ہی فنر ہوتا ہے۔

—— (بھرنا) فنر کی لپیٹ چُست ہونا

ف۔ فنر بھرا ہوا ہے زیادہ کوکنے سے ٹوٹ جائے گا۔

—— (کھلنا) فنر کی لپیٹ ڈھیلی ہونا۔

ف - گھڑی کے پرزوں کی رفتار سے فنر آہستہ آہستہ کھلتا رہتا ہے اور قوت ایک ہلکی پڑجاتی ہے۔

کانٹا (مذکر) دیکھو سوئی۔

کُتّا (مذکر) فنر کی لپیٹ کو گرفت میں رکھنے والا آہنی چھوٹا سا ٹکڑا جو فنر کے گیلے سے مضبوطی کے ساتھ پیوست رہتا ہے شاید اسی لیے اصطلاحاً کُتّا کہلاتا ہے۔ (دیکھو تصویر گھنٹہ بر صفحہ ۱۶۹)

کمانی (مونث) دیکھو فنر

کوک (مونث) گھنٹے یا گھڑی کے فنر کی لپیٹ جو چابی کے ذریعہ چست کی جاتی ہے۔ جس کو اصطلاحاً کوک بھرنا کہتے ہیں۔

—— (اترنا) فنر کی لپیٹ کا ڈھیلا ہونا۔ کھلنا۔

—— (بھرنا۔ چڑھنا۔ دینا) فنر کی لپیٹ چست کرنا۔ تنگ کرنا۔

کوک کنا (مصدر) دیکھو کوک

کیلس (مذکر) بٹن۔ گھنڈی۔ لونگ جیبی یا دستی گھڑی کی کوک بھرنے والی چابی جو گھڑی کے ساتھ اندر کے رُخ لگی رہتی ہے اور بیرونی سرے میں ایک گھنڈی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے۔ (دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹)

گجر (مذکر) دیکھو جگار۔

گجر کا فنر (مذکر) دیکھو فنر۔

گجر کی سوئی (مونث) وہ سوئی جو گجر بجنے کے وقت پر لگائی جاتی ہے یہ سوئی عموماً ٹائم پیس میں ہوتی ہے

گُرجک / گُرزک (مذکر) دیکھو چکر ۲

گھڑی (مونث) چھوٹی ساخت، کا وقت بتانے والا آلہ یا مشین۔ (دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۹)

گھڑیال (مذکر) بجنے والا بڑا گھنٹہ۔

گھڑی ساز (مذکر) گھڑی و گھنٹے کی مرمت و درستی کرنے والا کاری گر

گھنٹا (مذکر) وقت بتانے اور باج بجانے والا بڑی ساخت کا آلہ یا مشین۔
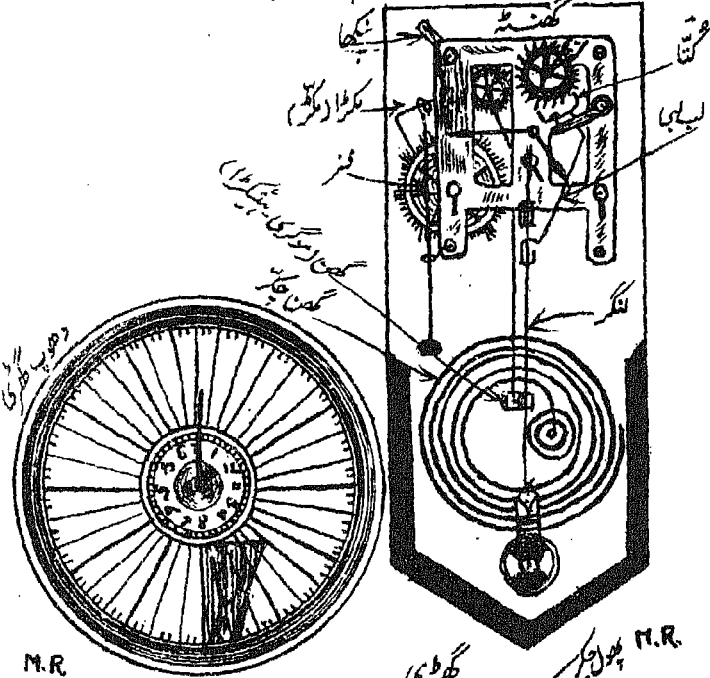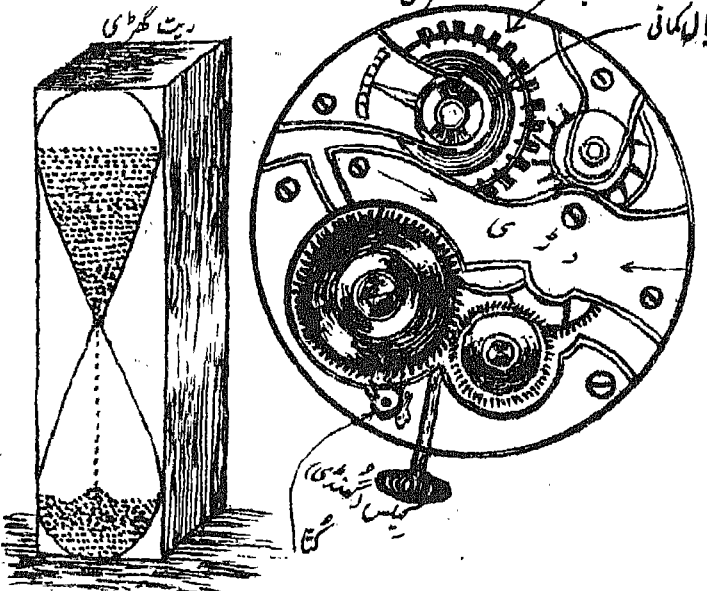
گھنٹا گھر (مذکر) مینارہ عام پر برجی دار مینار کی وضع کی عمارت جس میں اوپر بلندی پر گھنٹا نصب ہوتا ہے۔

گھن (مذکر) ہتھکڑا۔ باج کی موگری۔ (دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)

گھن چکر (مذکر) باج کا گنڈلی نما بنا ہوا تار جس پر گھن کی ضرب لگتی ہے (دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)

گھُنڈی (مونث) دیکھو کیلس۔

گھوڑی (مونث) دیکھو دڑی۔

لاٹ (مونث) میل۔ دیکھو چکر ۱

لب لبی (مونث) گھنٹے کے لنگر کو متحرک رکھنے والا پُرزہ۔ (دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)

لنگر (مذکر) گھنٹے کے پُرزوں کو حرکت دینے والا اور فنر کی کھول کا محافظ پُرزہ (دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)

لونگ (مونث) دیکھو کیلس۔

مُگرا } (مذکر) باج کے پُرزوں میں
مگڑا } کا ایک پُرزہ جس کی حرکت سے باج کے تمام پُرزے حرکت میں آتے ہیں (دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)

منٹ (مذکر) ایک گھنٹے کا ساٹھواں حصّہ۔

منٹ کی سوئی (مونث) دیکھو سوئی۔

موگری (مونث) دیکھو گھن۔

میل (مونث) دیکھو لاٹ

ہتھکڑا (مذکر) دیکھو گھن۔

۴۔ پیشہ چلمن سازی

بدّھی (مونث) دیکھو چلمن فقرہ ۱

بدّھی دار چلمن (مونث) دیکھو چلمن فقرہ ۲

پٹڑی کی چلمن (مونث) دیکھو چلمن فقرہ ۳

پٹیا (مذکر) دیکھو چلمن فقرہ ۴

ترا دار تیلی (مونث) دیکھو تیلی فقرہ ۱

ترا دار چلمن (مونث) دیکھو چلمن فقرہ ۵

تیلی (مونث) بانس کی پتلی چو کور اور حسب ضرورت لمبی تراشی ہوئی سینک جو چلمن، ٹوکری اور

اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے کے لیے تیار کی جاتی ہے

۱- ترادار تیلی - بانس کی چھلکے دار تیلی یعنی بانس کے اوپر کے حصّے کی تیلی جو گودے کی تیلی کی بہ نسبت زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے - اصل لفظ طرحدار بمعنے خوشنما ہے -

۲- دوٗرنگ تیلی - بانس کے گودے یعنی اندر کے رُخ کے حصّے کی بنی ہوئی تیلی -

ٹھڈّا (مذکر) دیکھو چلمن فقرہ ۶

چک (مونث) چلمن (دیکھو چلمن)

چلمن (مونث) بانس کی تیلیوں کا بُنا ہوا پردا جو ادنےٰ اعلیٰ ہر قسم کا معمولی اور خوش وضع بنایا جاتا ہے (بُننا - لٹکانا - باندھنا)

۱- بدھّی - چلمن کی درمیانی رنگین پٹّی -

۲- بدھّی دار چلمن - رنگ برنگ کی پٹّی دار چلمن یا وہ چلمن جس کا درمیانی حصّہ کسی قسم کا رنگین ہو - اور بطور بدھّی معلوم ہو -

۳- پٹری کی چلمن - چپٹی تیلیوں کی بنی ہوئی چلمن -

۴- پٹیا - چلمن کی مضبوطی اور پائیداری کے لیے درمیان میں ڈالی ہوئی موٹی کھپچی -

۵- ترادار چلمن - چھلکے دار تیلی کی جس کو ترادار کہتے ہیں، چلمن -

۶- ٹھڈّا - چلمن کا سربند یعنی بانس کی موٹی کھپچی جو چلمن کے سرے پر تیلیوں کے سربند کے طور پر باندھی جائے -

۷- دوٗرنگ چلمن - بانس کے گودے کی تیلی کی بنی ہوئی چلمن -

چلمن ساز (مذکر) چلمن بنانے والا کاریگر

دوٗرنگ (مذکر) (دوٗر + انگ) بانس کے چھلکے کے اندر کا حصّہ جس کی معمولی کام کے لیے تیلی بنائی جاتی ہے -

دوٗرنگ تیلی (مونث) دیکھو تیلی فقرہ ۲

ڈورنگ چلمن (مونث) دیکھو چلمن نمبر ۶

ڈینگری (مونث) بانس کی تیلیاں تراشنے کا چوبی کنڈا یا سانچہ - جو تیلی کی موٹان کے موافق کھانچے کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے -

ڈھیما (مذکر) چلمن بننے کی ڈوری کا بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر بنا لیا جاتا ہے تاکہ وزن سے لٹکا رہے -

—— (پھینکنا) چلمن بننے کے سوت کے گولے کو چلمن بنتے وقت ایک طرف سے دوسری طرف پلٹانا - تاکہ چلمن کی تیلیوں پر ڈوری کی آنٹ لگتی جائے -

ف - ابھی ڈھیما پھینکنا تو جانتا نہیں چلمن کیا بنائے گا -

کترواں (مذکر) چلمن کا نچلی رخ جس پر گوٹ سی جاتی ہے اور بنائی سے انگل دو انگل باہر نکلا رہتا ہے اصطلاحاً کترواں کہلاتا ہے

۵ - پیشہ کھرادی (خراطی)

اڈی (مونث) لکڑی کھرادنے یعنی کھرادی کام کرتے وقت اوزار کو سہارے رہنے والی آہنی پٹی -
(دیکھو تصویر خراد بر صفحہ ۱۷۲)

بورنا (مصدر) بیلن وغیرہ کے لیے گولائی ڈولانے کو کھراد پر لکڑی کی موٹی موٹی چھلائی کرنا -

بیٹری (مونث) کسی لمبی لکڑی یا بیلن کے طول میں سوراخ کرتے وقت نیزے (لمبا برما) کے پھلے کو ایک جگہ قایم رکھنے والا گول سوراخوں دار تختہ - جس کی وجہ سے نیزا (ایک خاص قسم کا برما) ادھر ادھر نہیں ہوسکتا (لگانا - ڈالنا)

پوڑ (مونث) ٹھاپ - کھرادی پائے کا شم کی وضع کا کھراد کیا ہوا تلا ٹھیک یا ٹھاپ -
(دیکھو تصویر کھرادی پایہ بر صفحہ ۱۷۵)

تماچہ (مذکر) کھرادی پائے کا بغیر
کھراد کیا ہوا اوپر کا سرا جو پٹیوں
کی چولیں بٹھانے کو چار پانچ انچ
چھوڑ دیا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر
پایہ بر صفحہ ۱۷۵)
تھاپ (مونث) دیکھو پوڑ
چڑی (مونث) تختے کی قسم کی یا کوئی
بہت چھوٹی چیز کو جس پر کمانی
نہ چڑھے، کھراد کرنے کے لیے ایک
چھوٹا معاون بیلن جس کے سرے
پر اس چیز کو جما کر کام کیا جائے
(دیکھو تصویر کھراد بر صفحہ ۱۷۵)
چُچکا (مذکر) کھراد کے کیلے کی نوک
کے نشان جو بیلن کے یا پائے کے
سروں پر کھراد پر چڑھنے سے
پڑ جاتے ہیں۔ (دیکھو کھرادی پایہ
بر صفحہ ۱۷۵)
چوپنخ (مونث) کھراد کا نکیلا آہنی
کیلا جو ایک ٹڈی میں تیر بند
جڑا ہوا کاریگر کے بائیں ہاتھ
کی طرف رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر
کھراد بر صفحہ ۱۷۵)
چیرنا (مذکر) بیلن یا پائے کے کسی
حصے میں گہرائی کھرادنے کے
چھوٹے بڑے دھار دار آہنی اوزار
چیرنی (مونث) کھرادی پائے کا کھرادا
ہوا گہراؤ جو دو قسم کی بناوٹوں
کے درمیان ہو (دیکھو تصویر
کھرادی پایا بر صفحہ ۱۷۵)
خرّاد (کھراد) (مونث) دیکھو کھراد۔
خرادی (خراطی) (مذکر) دیکھو کھرادی
ڈُھرا۔(مذکر) کھراد کرنے کا کہنی کی
شکل کا بنا ہوا ٹھیا جو چوپنخ کے
مقابلے میں کاریگر کے دائیں
ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ اس میں
بھی ایک نکیلا کیلا لگا ہوتا ہے۔
اس کے اور چوپنخ کے درمیان
کھراد کا کام کیا جاتا ہے۔
(دیکھو تصویر کھراد بر صفحہ ۱۷۵)
رنگا کھٹا (مذکر) لاکھ کے رنگ کو لکڑی
پر پیوست کرنے کی چھوٹی چوبی
چفتی۔ اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی پر

پھیلتی اور جم جاتی ہے۔ تصویر پر ۱۷۴
صراحی (مونث) مچھلی۔ کھرادی پائے
کا درمیانی گاؤ دم حصہ (دیکھو تصویر
کھرادی پایا پر صفحہ ۱۷۵)

کھراد (مونث) لکڑی کھرادنے کا
اڈا جس پر بیلن کی قسم کی چیزیں
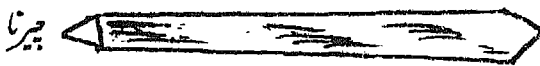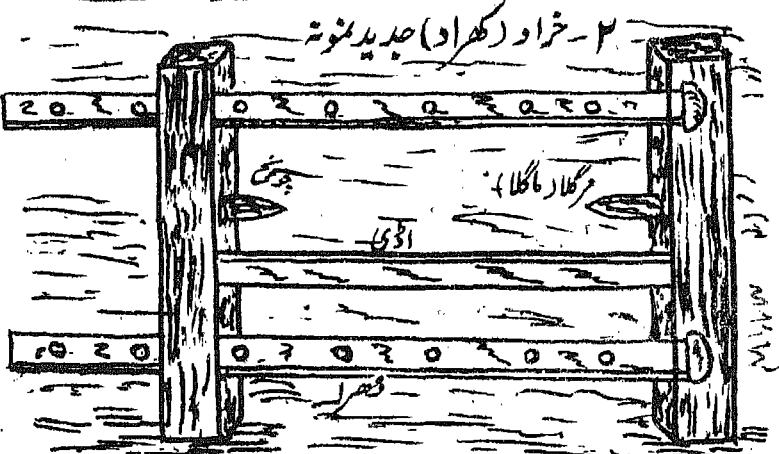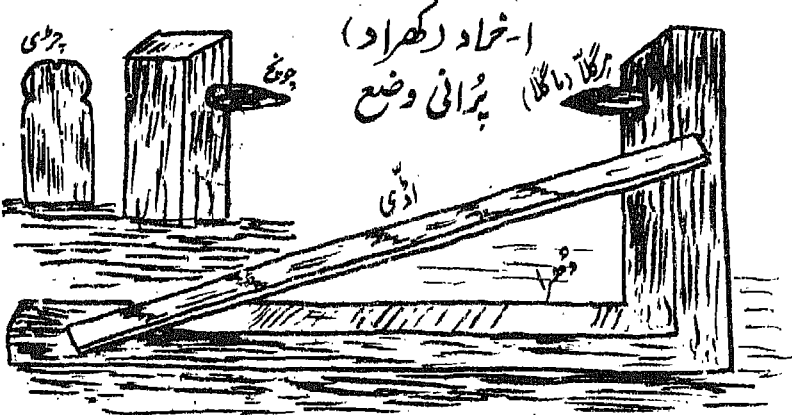
تیار کی جاتی ہیں ۔ عام طور سے لکڑی کے گول ستون ، میز، پلنگ وغیرہ کے گول قسم کے پائے تیار کیے جاتے ہیں ۔ (کرنا ۔ اُتارنا) (تفصیل کے لیے دیکھو تصویر صفحہ ۱۷۱) (کھراد عربی لفظ خرّاط کا بگاڑا ہوا ہے ۔ فارسی میں خرّاد لکھا جاتا ہے جو عربی لفظ خرّاط کا مُفرس ہے ۔ دہلی اور نواح دہلی میں خیراط تلفظ کرتے ہیں قصبات اور پورب کے علاقہ میں کھراد بولتے ہیں اس لیے فارسی عربی تلفظ اور معنوں کے اختلاف کی وجہ سے لفظ کھراد کو جو عام طور سے کاریگر بولتے ہیں، اصطلاحاً اختیار کیا گیا)

کھرادی (خرادی) (مذکر) کھراد کا کام کرنے والا کاری گر دیکھو کھراد۔

کھرادی پایا (مذکر) کھراد پر تیار کیا ہوا بیلن کی شکل کا پایا جو عموماً میز، کرسی اور پلنگ کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

خرادی پایا

لٹو
تماچہ
چرخی
مشکی
مچھلی (صراحی)
مشکی
پاور

گولا (مذکر) لٹو ۔ مشکی ۔ کھرادی پائے میں لٹو کی وضع کی بنی ہوئی شکل (دیکھو تصویر کھرادی پایا)

لٹو (مذکر) دیکھو گولا ۔

لچھی (مونث) نہنا (نہانی) کھراد پر ابتدائی اور موٹی چھلائی کرنے کا لمبے پھلے کا اوزار ۔ پنجاب میں لچھی اور پورب میں نہنا کہلاتا ہے جو نہرنی کا مخفف ہے ۔

لکوٹا (مذکر) (لاک + کوٹ) لاک کے رنگ کی تہ جو کھرادی پائے

وغیرہ پر کھراد پر چڑھائی جائے

مانٹھنا (مذکر) کھراد پر لکڑی کو چھیل کر صاف اور چکنا کرنا۔

ماہگلا / مرگِلّا (مذکر) کھراد کے اڈّے کے دُھرے کا نکیلا کیلا (دیکھو تصویر کھراد بر صفحہ ۱۷۴)

مٹکی (مونث) دیکھو گولا۔

مچھلی (مونث) دیکھو صراحی۔

مرگِلّا (مذکر) دیکھو ماگلا۔

نرنیٹھا / نیرٹا (مذکر) لکڑی یا بانس کی لمبی نی کے بیچ میں سوراخ کرنے کا دھاردار منہ کا لمبا تکلا۔

نہا (مذکر) دیکھو نہّی۔

۶۔ پیشہ سلاوٹ و کھٹ بُنا

تمہید۔ اہلِ ہند میں بڑھئی کا کام تین گروہ میں تقسیم تھا ایک بار برداری اور جنگ کے لیے گاڑیاں بنانے والا جو سُتار کہلاتا تھا دوسرا آلات کاشتکاری تیار کرتا تھا اور کھاتی کے نام سے موسوم تھا تیسرا گروہ سامان خانہ داری از قسم صندوق، تخت چوکی، پیچ (پلنگ۔ کھاٹ) وغیرہ کی تیاری کا کام انجام دیتا تھا۔ گھریلو سامان آسائش میں اس وقت کی ضرورت کے لحاظ سے سب سے زیادہ ضروری سامان صندوق، تخت پلنگ وغیرہ تھا اس سامان کے بنانے والے کاریگر سلاوٹ کے نام سے مشہور تھے چونکہ کھٹ بُنا بھی ان کا شریک کار ہوتا تھا اس لیے ان دونوں پیشہ وروں کی اصطلاحات ایک جگہ پیشہ سلاوٹ و کھٹ بُنے کے عنوان کے تحت لکھنا مناسب ہوا۔

اُترادن (مونث) دیکھو مائیں۔

ادوان (مونث) (سنسکرت ادھس) پینگایت۔ پکھ نائت۔ ادواؤں۔ چارپائی کے جھلنگے کو تاننے والی

رسی جو ماہین اور سیروے کے
درمیان ڈال کر کھینچ دی جاتی ہے
(ڈالنا۔ کھینچنا۔ تاننا)
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)

ادھس (مونث) دیکھو ادوان۔
ادھس متروک اور ادوان معروف ہے

آرام کرسی (مونث) دیکھو کرسی فقرہ ۱

آڑگوڑ (مذکر) موٹی رسی کا مضبوط بند
جو پلنگ کے دو مخالف پایوں کے
درمیان کان (کھونٹ) نکلنے کی روک
کے لیے باندھا جائے۔

اڑوا (مذکر) دیکھو صندوق فقرہ ۱

اک بدی جھلنگا (مذکر) اک تارا جھلنگا
دیکھو جھلنگا۔

اک تارا جھلنگا (مذکر) دیکھو اک بدی
جھلنگا۔

الماری (مونث) کتابیں، کپڑے اور
دیگر ضروریات کی چیزیں رکھنے کی
صندوق کی مانند خانہ دار بنی ہوئی
جگہ۔ لکڑی کی منتقل ہونے والی یا
مکان کی دیوار میں مستقل قائم رہنے
والی مختلف وضع کی چھوٹی بڑی
ادنیٰ اور اعلیٰ بنائی جاتی ہیں۔
جدید وضع میں لوہے کی بھی بنائی
جانے لگی ہیں۔
۲۔ بغیر پٹوں کی دراز دار الماری
اصطلاحاً شش درہ کہلاتی ہے جس میں
کپڑے رکھنے کی چار بڑی اور دو
چھوٹی درازیں ہوتی ہیں شاید یہی
صورت اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

ادواؤں (مونث) دیکھو ادوان۔

اؤل (مونث) پلنگ کے پائے کی
چول یسلاوٹ اور کھٹ بنوں کی
اصطلاح میں چول کہلاتی ہے۔
مثل۔ اؤل میں چڑل۔

اینٹھا / اینٹھنا (مذکر) بکولی۔ بھبری۔ ڈھیرا
رسی بٹ، بان بٹ اور
کھٹ بنوں کا بان اور رسی بٹنے
کا چرخی کی وضع کا اوزار۔
۲۔ ادوان کے پھیروں کو بل
دینے والا ڈنڈا۔ رسی یا اسی قسم
کی چیز کو تاننے کے لیے اس کے

چھپر میں لکڑی کا ڈنڈا یا اسی قسم کی
کوئی چیز ڈال کر البیٹ دینے کو
اینٹھنا کہتے ہیں اُسی سے اینٹھا
اور اینٹھنا اسم آلہ بنالیا۔

بان (مذکر) مونج - ایک قسم کی لمبی
پتی کی گھانس کی بٹی ہوئی
ڈوری جو عام طور سے چار پائی
بننے اور رسّیاں بنانے کے کام
آتی ہے۔

بادھ (مونث) بان کی بٹی ہوئی موٹی
رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی
بان چمڑے کی رسی کے لیے بولتے
ہیں۔

بکھیل (مونث) درخت کے بکل کے
ریشوں کی بٹی ہوئی رسّی۔

بن بیٹ (مذکر) (بان + بُننا) بان
بُننے والا مزدور۔

بلنڈی (مونث) بان کا بڑا گولا۔
کھٹ بنوں کی اصطلاح میں بنڈی
کہلاتا ہے جو چار پائی بُننے کے لیے
بنالیا جاتا ہے۔ (بنانا)

پھابر (مذکر) دیکھو مونج۔

پھنپچ (مونث) دیکھو دھانس۔

پاکھری }
پال کھری } (مونث) پلکڑی۔ دیکھو پڑوایا۔

پائنتی (مونث) پلنگ کا آخری رُخ
یعنی سرہانے کے مقابل کا رُخ
جس طرف پیر پھیلائے جاتے ہیں۔
ف۔ پلنگ کے پائنتی نوکر بیٹھا
پنکھا ہلا رہا تھا۔

پٹّی (مونث) پلنگ کی بغلی لکڑی یعنی
پلنگ کے چوکٹے کی طول کی لکڑی
(جمع پٹّیاں)
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)

پڑوایا (مذکر) پاکھری، پلکڑی۔
پلنگ کو ذرا اونچا کرنے کے لیے
پائے کے نیچے لگائی جانے والی
ٹیکن (جمع پڑوائے)
اکثر سرہانے کی طرف سے پلنگ
کو ذرا اونچا رکھنے کو لگائے جاتے
ہیں۔ (لگانا۔ رکھنا۔ بھرنا)
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)

پکھنائٹ (مونث) اَدوان - پینگایت (دیکھو اَدوان)

پلکا (مذکر) پلنگ - کہاوت - ناک کی نکٹی پوچی کان پلکا بیٹھ منگا دے پان۔

پلنگ (مذکر) پلکا - چارپائی -

چار داسنی - کھاٹ - سیج رات کو
سونے اور دن کو بروقت ضرورت
لیٹنے، بیٹھنے کی آرام گاہ جو بانس
لکڑی اور لوہے کی پاؤں دار
چوکٹے بنا بناکر حسب حیثیت
بان، سُتلی یا نواڑ سے بُن لی
جاتی ہے۔ جدید وضع میں نہایت
اعلیٰ اور خوشنما بنائے جانے لگے
ہیں۔ جن کا جھلنگا آہنی جال کا
بنا ہوا بہت لیک دار ہوتا ہے۔
اس کو مسہری کے نام سے موسوم
کرتے ہیں۔

چارپائی کو پورب میں پلنگ اور
پچھم میں چارپائی یا کھاٹ کہتے
ہیں۔ لیکن اصطلاح عام میں ادنیٰ
قسم کا پلنگ چارپائی اور کھاٹ
کہلاتا ہے (دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۷۹)

—— (جڑنا۔ سالنا) پلنگ یا چارپائی
کا چوکٹا تیار کرنا۔

—— (بُننا) پلنگ یا چارپائی کے
ہودے پر بان، سُتلی یا نواڑ سے
لپیٹ کر سطح بنانا۔

پلنگ ساز (مذکر) دیکھو سلاوٹ۔

پنگا بیت (مونث) دیکھو ادوادن۔

پیڑا (مذکر) مربع شکل کی چھوٹی چوکی
کی وضع پر پلنگ کی طرح تیار کی
ہوئی نشستگاہ۔ پنجاب میں اس کا
رواج گھر گھر ہے اور یہ لفظ بھی
پنجابی ہے۔ عموماً عورتیں گھر کے کام
کاج میں بیٹھنے کو استعمال کرتی ہیں
پنجاب میں درخت کو پیڑ اور مچان
کو پیڑا کہتے ہیں۔ بعض مقام پر
معماروں کے بیٹھنے کی پاڑ کو بھی
پیڑا کہتے ہیں۔

معمول سے چھوٹا پیڑا پیڑی کہلاتا ہے

پیڑی (مونث) اسم تصغیر دیکھو پیڑا۔

پھول دار جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا۔

پھیری (مونث) دیکھو اینٹھا۔

تان (مونث) چِکّہ (دیکھو ضامن)

تپائی (مونث) تین پایوں کی چھوٹی
قسم کی میز۔

اصطلاح عام میں ہر قسم کی چھوٹی

میز کو تپائی کہتے ہیں۔
تخت (مذکر) پلنگ کی وضع پر لکڑی کے تختوں کی بنی ہوئی نشستگاہ چھوٹے بڑے ادنیٰ اور اعلیٰ مختلف قسم کے بنائے جاتے ہیں ان میں بعض تکئے دار ہوتے ہیں یعنی ان میں کمر لگانے کو ٹیکا بنا ہوتا ہے۔
۱۔ معمول سے چھوٹے مربع شکل کے تخت کو چوکی کہتے ہیں۔
تکولی (مونث) دیکھو اینٹھا۔
تہ بدی جھلنگا (مذکر) دیکھو تہ تارا جھلنگا
تہ تارا جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۱
تکیہ (مذکر) کرسی۔ تخت۔ مسہری میں کمر لگا کر بیٹھنے کو بنی ہوئی ٹیک۔
جوُن (مونث) گھانس وغیرہ کے ریشوں کی بنی ہوئی موٹی رسی (یا ورچیوں کی اصطلاح میں برتن مانجھنے کی رسی یا ناریل کے ریشوں کی بنی ہوئی جھونج کو جونا کہتے ہیں)
جھلنگا (مذکر) پلنگ (چارپائی) کا بان یا سُتلی کا بُنا ہوا جال۔ عرف عام میں بغیر کھچے ہوئے کو جس میں ادوان نہ پڑی ہو یا چھدرا اور بہت ڈھیلا ہو جھلنگا کہتے ہیں۔
(بُننا۔ تاننا)
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۶۹)
۱۔ جھلنگے کی بُنائی اک تاری، دو تاری، تہ تاری وغیرہ (یعنی بان کی اکہری، دُہری، تہری وغیرہ لڑوں سے) حسب ضرورت کی جاتی ہے جس کو اصطلاحاً اک بدی، دو بدی، تہ بدی وغیرہ وغیرہ بنائی یا جھلنگے کے نام سے موسوم کرتے ہیں
۲۔ چو پڑ کا جھلنگا اور چھڑی کا جھلنگا ایسا جھلنگا جس کی بناوٹ میں چوکڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں۔
——(ہونا۔ بننا) پلنگ کی بناوٹ کا ڈھیلا ہوجانا۔ بناوٹ کے بل خراب ہوجانا۔
ف ادوان ٹوٹنے سے پلنگ جھلنگا ہوگیا۔
ف۲ پٹی سیروے ٹوٹ گئے جھلنگا رہ گیا

چار بدّی جھلنگا (مذکر) چار تاری جھلنگا دیکھو جھلنگا نقرہ ۱
چارپائی (مونث) دیکھو پلنگ۔
چار تاری جھلنگا (مذکر) دیکھو چار بدّی جھلنگا۔
چار واسی (مونث) دیکھو پلنگ
چندوا (مذکر) دیکھو صندوق فقرہ ۲
چوکی (مونث) دیکھو تخت
چوپڑ کا جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۲
چھپّر پلنگ (مذکر) دیکھو چھپر کھٹ
چھپر کھٹ (مذکر) چھپر پلنگ چھت گیری والا پلنگ یعنی وہ پلنگ جس پر شبنمی لگانے کو چار ڈنڈوں کے اوپر چوکٹا لگا ہو۔
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)
چھڑی کا جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۲
دو بدّی جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۱
دو تاری جھلنگا (مذکر) دیکھو دو بدّی جھلنگا۔
دھانس (مونث) بیخ۔ چارپائی کے پائے کی چول میں ٹھکی ہوئی پچّڑ جو چول کو کچّی کرنے کے لیے حسب ضرورت لگائی جاتی ہے (لگانا۔ٹھوکنا)
ڈھیرا (مذکر) دیکھو اینٹھنا۔
رسّی بٹ (مذکر) بان کی رسّیاں بٹنے والا مزدور۔
سال (مونث) چارپائی کے پائے کی چول یعنی وہ سوراخ جو پٹی، سیروے کے سرے پھنسانے کو بناتے جائیں
سالنا (مصدر) پلنگ، تخت اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کی جڑائی کرنا۔ ان کے اجزا کے جوڑ ملانا۔
سرہانا (مذکر) پلنگ کا سر کی طرف کا رُخ۔ صدر رُخ۔
سلاوٹ (مذکر) پلنگ، تخت اور اسی قسم کا دوسرا آسائشی سامان بنانے والا کاریگر (دیکھو پیشہ سلاوٹ کی تمہید۔
سنگھاسن / سنہاسن (مذکر) دیکھو تخت۔ چھوٹی چوکی جو ہندوؤں میں پوجا کے لیے مخصوص ہوتی ہے جیسے نماز کی چوکی۔

سیج (مونث) پلنگ، مسہری یہ لفظ اب عام استعمال میں کم آتا ہے۔

سیروا (مذکر) پلنگ کے چوکٹے کی عرض کی لکڑی یعنی سرہانے یا پائنتی کی لکڑی (جمع سیروے)
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۱)

شندرا (مذکر) دیکھو صندوق اور الماری۔ کپڑے رکھنے کی چھو خانوں کی الماری

صندوق (مذکر) کپڑا، برتن و دیگر سامان ضروریات زندگی رکھنے کا لکڑی، دھات یا چمڑے کا بنا ہوا ڈھکنے دار خانہ۔ چھوٹا بڑا۔ ادنیٰ۔ اعلیٰ پٹارے نما اور چوکور ہر قسم کا بنایا جاتا ہے۔ معمول سے چھوٹے کو صندوقچہ اور صندوقچی کہتے ہیں۔
۱- اڑوا - صندوق کے بغلی پاکھے (جمع اڑوے)
۲- چندوا - صندوق کے اوپر یا نیچے کا ٹپاؤ (جمع چندوے)

صندوقچہ (مذکر) اسم تصغیر دیکھو صندوق۔

صندوقچی (مونث) اسم تصغیر دیکھو صندوق۔

ضامن (مذکر) تان۔ چگا۔ پلنگ کی پٹی اور سیروے کے جوڑ پر جس کے درمیان پایا ہوتا ہے، جڑائی کو گنیا میں (زاویہ قائمہ میں) رکھنے کے لیے جڑی ہوئی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی آڑ۔
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۶۹)

کان (مذکر) پلنگ کے کونے کا بدگنیا پن۔ یعنی جب کونا بدگنیا ہوجاتا ہے (زاویہ قائمہ کی شکل نہیں رہتا) تو پلنگ کے کونے کی اس صورت کو اصطلاحاً کان اور کان نکلنا کہتے ہیں۔

کرسی (مونث) سطح زمین سے کسی قدر اونچی بنی ہوئی جگہ لیکن عرف عام میں ایسی نشستگاہ کے لیے بولا جاتا ہے جس پر ایک آدمی پیر لٹکا کر آرام سے بیٹھ سکے عام طور سے کرسی میں کمر لگانے کو تکیہ اور کہنیاں ٹکانے کو

ہتنیاں لگی ہوتی ہیں۔
۱۔ ایسی بڑی کرسی جس پر پھیل کر بیٹھا یا لیٹا جا سکے آرام کرسی کہلاتی ہے
کن سال (مذکر) پلنگ کے پائے کا سوراخ۔
کوڑپ کٹ کھاٹ (مونث) چھوٹی کھٹیا جس پر پورے قد کے آدمی کے لیٹنے میں پیر نہ پھیل سکیں یعنی کھاٹ کی لمبان سے باہر نکل جائیں اور لیٹنے میں تکلیف ہو سه
کوڑپ کٹ کھٹیا بت کٹ جوئے
مرے نہیں تو ادمرا ہوئے
(بانٹ کاٹنے والی جورو اور پنڈلیاں کاٹنے والی چارپائی ادھمرا بنا دیتی ہے۔
کھاٹ (مونث) دیکھو پلنگ۔
کھٹ بُنا (مذکر) پلنگ، چارپائی بُننے والا پیشہ ور مزدور
کھٹ سال (مذکر) چارپائیاں بنانے والا کاریگر۔
کھٹولا (مذکر) اسم تصغیر معمول سے

چھوٹی کھاٹ (دیکھو کھاٹ)
کھٹیا (مونث) اسم تصغیر دیکھو کھاٹ
کھاٹ اور کھٹیا ایک ہی بات ہے
مگر کھٹیا تحقیری کلمہ ہے۔
کُھرّی کھاٹ (مونث) بغیر بچھونے کی کھاٹ، پلنگ چارپائی وغیرہ۔
ماچا (مذکر) اونچا اور بڑا گنوارو
مانچا } پلنگ جو گاؤں کی چوپال میں آئے گئے کے بیٹھنے کو پڑا رہتا ہے (لفظ مچان سے مانچا بنا ہے (دیکھو مچان پیشہ بخاری)
مانی (مونث) جھلنگے کے اخیر میں
مانیں } سرے پر بُنائی کے پھندوں میں پڑی ہوئی چوبلی موٹی رسّی جس میں جھلنگا تاننے کو ادوان کھنچی جاتی ہے۔
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)
مانی صرف بان اور سُتلی کے جھلنگے میں ہوتی ہے۔
مُرغا پنڈی (مونث) بان کا لمبوترا بیضوی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے

سروں پر بان کی انٹی کے ڈورے جن پر وہ بنایا جاتا ہے، مرغ کی دُم کی طرح نکلے رہتے ہیں (دیکھو بینڈی)

مرگ سنہاسن (مذکر) دیکھو تخت۔ ایسا تخت جس کے سامنے کے پایوں کے سروں پر ہرن کی صورت بنی ہوئی ہو

مسہری (مونث) جدید وضع کا تکئے دار خوبصورت بنا ہؤا پلنگ۔ (دیکھو تصویر پلنگ پر صفحہ ۱۷۹)

مونج (مونث) بھابر، ایک قسم کی لمبی ریشے کی گھانس جس سے بان بنایا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر بان کو مجازاً مونج کہتے ہیں سہ

مونج۔ بکھوتا (جنگل) اور گنوار
جیوں جیوں کوٹو تیوں تیوں سنوار

مونڈھا (مذکر) سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی کی وضع کی نشست گاہ معمول سے چھوٹے کو منڈھیا کہتے ہیں

مونڈھا تکیے دار (مذکر) کرسی نما بنا ہؤا مونڈھا۔

منڈھیا (مونث) دیکھو مونڈھا۔

مونڈھا تکیہ دار

میز (مونث) کرسی پر بیٹھ کر لکھنے کھانے وغیرہ کی چوکی جو عموماً ڈھائی فٹ اونچی بنائی جاتی ہے۔ چھوٹی بڑی، ادنےٰ اعلیٰ مختلف قسم کی معمولی اور نہایت خوشنما بنائی جاتی ہیں۔

نگاری اَدوَان (مونث) لہریئے دار پڑی ہوئی ادوان جس طرح نقارہ کی تھاپ کی تانی کھنچی ہوئی ہوتی ہے نقارے سے نگاری بن گیا ہے۔ اس وضع کی ادوان ڈالنے سے جھلنگا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا۔

۶۔ پیشہ فرّاشی

اُگالدان (مذکر) پان یا کسی دوسری کھائی ہوئی چیز کا پھوک ڈالنے کا ظرف جو فرش پر قرینے سے رکھا جاتا ہے۔

آئینہ بندی (مونث) مکان کی آرائش و سجاوٹ جو آئینوں اور اسی قسم کی دوسری خوشنما چیزوں سے کی جائے۔ (کرنا)

بچھونا (مذکر) بسترہ۔ زمین، پلنگ تخت وغیرہ پر لیٹنے بیٹھنے کے لیے بچھانے کا کپڑا یا کپڑے۔ لفظ بچھونا عام طور سے پلنگ پر بچھانے کے کپڑوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بسترہ (مذکر) دیکھو بچھونا۔

بغل تکیہ (مذکر) سوتے وقت بغل میں رکھنے کا تکیہ (دیکھو تکیہ)

بوریا (مذکر) دیکھو چٹائی۔

پا انداز (مذکر) دیکھو پائیدان۔

پائیدان (مذکر) پیر ٹکانے کی چیز اور مجازاً برش کی وضع کے بنے ہوئے گدیلے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے کو چوکھٹ کی دہلیز (کمرے کے دروازے) کے سامنے رکھا جاتا ہے

پٹاپٹی کا پردہ (مذکر) تک پوش۔ آرایش و نمایش کا خوش رنگ و خوش وضع پردا یا پردے جو کمروں کے دروازوں پر نگاہ کی اوٹ اور خوش نمائی کے لیے لٹکایا جائے۔

پردا (مذکر) مکان کے دروازے کی اوٹ یا دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے موٹی قسم کے کپڑے ٹاٹ یا اسی قسم کی کسی چیز کی تیار کی ہوئی اوٹ یا آسرا۔ (ڈالنا۔ لٹکانا۔ باندھنا۔ اٹھانا)

پلنگ پوش (مذکر) پلنگ کے بسترے (بچھونے) کے اوپر میل کی حفاظت کو ڈالنے کی چادر۔

پیک دان (مذکر) تھوک یا پانی کی قسم کی کوئی مستعملہ چیز ڈالنے کا ظرف (دیکھو اُگالدان)

۱۔ اُگالدان اور پیک دان میں یہ فرق ہوتا ہو کہ اُگالدان کا سوراخ بڑا اور پیک دان کو تنگ بنایا جاتا ہو۔

تک پوش (مذکر) دیکھو پٹا پٹی کا پردا

تکیہ (مذکر) لیٹنے میں سر اور بیٹھنے میں کمر کو سہارنے کا ٹیکا جو روئی وغیرہ کا بنا لیا جائے۔ سر رکھنے کا چھوٹا اور عموماً چپٹا بنایا جاتا ہو اور کمر کو ٹیکا دینے کا گول، موٹا اور لمبا ہوتا ہو۔ اس کو اصطلاح عام میں گاؤ تکیہ کہتے ہیں۔

(لگانا۔ رکھنا۔)

تکیہ پوش (مذکر) تکیے کو بالوں کی چکنائی اور دوسری قسم کی میل سے بچاؤ کا کپڑا۔

ٹٹّا (مذکر) بانس کی پتلی پتلی کھپچار کا بوریے کی وضع کا بنایا ہوا کمرے دالان وغیرہ کی تہ زمین پر بچھانے کا ادنےٰ قسم کا فرش۔ دکن میں ٹٹّا اور بہار بنگال میں ورما کہلاتا ہو

جازم (مونث) شطرنجی کے اوپر بچھانے کا رنگین بوٹے دار چھپا ہوا کپڑے کا چاندنی کی قسم کا فرش اکہرا اور دہرا دونوں قسم کا بنایا جاتا ہو

۱۔ اس قسم کا یک رنگ سفید فرش اصطلاحاً چاندنی کہلاتا ہو۔

جھاڑن (مذکر) مکان کا آرائشی سامان وغیرہ جھاڑنے پونچھنے کا کپڑا۔

چاندنی (مونث) دیکھو جازم فقرہ ۱

چانّی } دری وغیرہ کے فرش پر بچھانے کی یک رنگ سفید چادر

چٹائی (مونث) بوریا۔ کھجور کے پتّے یا کسی قسم کی گھانس کا بنا ہوا فرش۔

چوب (مونث) بادشاہ اور اُمرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھ کی لکڑی جو حسب حیثیت دربار نقرئی یا طلائی ہوتی ہو۔

چوبدار (مذکر) دربار میں حاضر ہونے والوں کی پیش قدمی کرنے والا ملازم شاہی۔

چھت گیری (مونث) چھت کے اندرونی حصے (سطح) پر کڑی تختے کے نشیب و فراز یا کسی اور قسم کی بدنمائی کو چھپانے کے لیے بطور آرائش تانا ہوا کپڑا (تاننا۔ لگانا)

درما (مذکر) دیکھو ٹٹا۔

دیوارگیری (مونث) کمرے یا دالان میں معمولی چیزیں رکھنے یا سجانے کو دیوار پر لگانے کے لیے لکڑی یا لوہے کا بنا ہوا ٹیکا۔

سنگھاردان } (مذکر) بناؤ سنگھار کی
سنگھارمیز } چیزیں رکھنے کی میز۔
(دیکھو پیشہ حمامی)

سیتل پاٹی (مونث) (سنسکرت شیتلا) بنگال اور آسام کی بنی ہوئی اعلیٰ قسم کی نرم چٹائی (دیکھو چٹائی)

شطرنجی (مونث) (دیکھو پیشہ دری بافی دوسرا حصہ تیاری لباس)

فرّاش (مذکر) مکان کو سجانے اور آرائشی سامان کو قرینے سے جانے اور اس کی نگہداشت کرنے والا پیشہ ور شخص۔

فرّاش خانہ (مذکر) عمارات کی آرایش و زیبایش کا سامان رکھنے کا ٹھکانا

فرّاشی پنکھا (مذکر) قدیم وضع کا چھت میں لٹکانے کا بڑا پنکھا جس کو رسی کے ذریعے کھینچ کر حرکت دی جاتی ہے تاکہ اس کی حرکت سے ہوا میں حرکت ہو۔ (جھلنا)

ف۔ دوپہر کے وقت کمرے کے اندر فرّاشی پنکھا جھلا جاتا ہے۔

قالین (مونث) اون کی گلدار بنی ہوئی مسند (دیکھو پیشہ قالین بافی دوسرا حصہ تیاری لباس)

کھونٹی (مونث) کپڑے وغیرہ لٹکانے کی مختلف وضع کی چوبی یا دھات کی بنی ہوئی میخ سیخیں جو کمرے، غسل خانہ وغیرہ کی دیوار یا الماری میں جڑ دی جاتی ہیں۔

گاؤ تکیہ (مذکر) دیکھو تکیہ۔

گلاب پاش (مذکر) مہمانوں پر گلاب چھڑکنے کا ظرف۔

گل تکیہ (مذکر) سوتے میں گال کے نیچے رکھنے کا تکیہ۔

گلدان (مذکر) ملاقات وغیرہ کے کمرے میں پھولوں کا گلدستہ رکھنے کا ظرف۔

ماہی مراتب (مذکر) خاص اور نامی امرا کا جو دربار شاہی کا عطیۂ امتیازی نشان جو بطور تمغہ محلات پر لگایا جاتا ہے۔

مچھر دان (مذکر) چھپر کھٹ کا پردا، جو مچھر، مکھی کی روک کے لیے پلنگ مسہری اور چھپر کھٹ وغیرہ پر لگایا جاتے۔

مُدرہ (مونث) آسام اور برما کے علاقہ کی ایک قسم کی گھانس کی بنی ہوئی چٹائی۔ جا نماز وغیرہ۔

مسند (مونث) صدر مجلس کے بیٹھنے کا مکان میں صدر مقام پر بچھانے کا خوشنما و اعلیٰ قسم کا کپڑا (بچھونا) اس کے ساتھ کمر لگانے اور زانو ٹکانے کو تکیے بھی ہوتے ہیں ان سب کو ملاکر مسند تکیہ بولتے ہیں۔

مسند تکیہ (مذکر) دیکھو مسند۔

مسند تکیہ
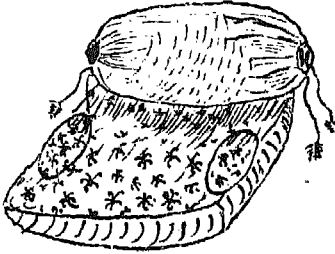
میر فرش (مذکر) چاندنی، جازم یا دیگر فرش کے ہوا سے نہ اڑنے کو لب فرش رکھا جانے والا مختلف قسم کے اعلیٰ و ادنیٰ پتھر کا برجی یا گنبد نما بنا ہوا چھوٹا ٹھیا (ٹھوا)
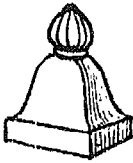
میر فرش

۸ - پیشہ مشعلچی

اِکّا } (مذکر) دیکھو شمع دان
ایک شاخا } فقرہ ۱ ۔

اکّاس دیا (مذکر) چندر کرنٹ۔ سویچ کرنٹ۔ معمول سے زیادہ بلند یا نمایاں پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص خاص تقاریب پر جگہ کے پتے کی علامت کے طور پر یعنی مقام کی نشان دہی کو جلایا جائے

آگ کاڑھی (مونث) دیکھو دِیا سلائی

ایک شاخا (مذکر) دیکھو اِکّا

بتّی (مونث) چراغ، لیمپ اور لالٹین وغیرہ میں جلنے والی روئی کی بٹی ہوئی یا سوت کی بنی ہوئی حسب ضرورت چھوٹی بڑی، گول چپٹی ڈوری یا پٹی کی شکل کی چیز۔

—— (اُکسانا) چراغ وغیرہ کی بتّی کے جلنے والے سرے کو حسب ضرورت اونچا کرنا۔ چراغ کے منہ سے جلنے کے لائق باہر کو نکالنا۔

—— (کاٹنا) چراغ کی بتّی کے جلے ہوئے حصّے کو کتر کر صاف کرنا۔ برابر کرنا۔

بجلی کا گولا (مذکر) برقی قمقمہ۔ برقی گولا کانچ کا بنا ہوا نہایت نازک حباب جس میں بجلی کا روشن ہونے والا تار محفوظ رہتا ہے۔

برقی قمقمہ (مذکر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقی گولا (مذکر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقعہ فانوس (مذکر) فانوس کے اوپر ڈھکنے کا نہایت باریک کپڑے کا بنا ہوا سرپوش جو کیڑے، مکوڑے اور ہوا سے حفاظت کو فانوس یا چراغ دان پر ڈھک دیا جائے۔

پنج شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ ۱ ۔

پنجی (مونث) پانچ فلیتے (تیل میں تر کی ہوئی موٹی بتیاں) بوقت واحد یک جا جلانے کو لوہے کا بنا ہوا پنج شاخہ جو گیس اور بجلی کی ایجاد سے قبل تیز روشنی کرنے کے موقع پر

استعمال کیا جاتا تھا (جمع پنجیاں)
پنجی والا (مذکر) وہ مزدور جو کسی جلوس کے ساتھ روشن پنجی اُٹھاکر چلے۔

پنجی

ٹمٹمانا (مصدر) چراغ کی لَو کا بہت دھیمی اور ہلکی روشنی دینا وہ خواہ تیل کی کمی سے ہو یا بتّی کی کمی سے۔ مندر میں بُت کے سامنے ایک چراغ ہروقت ٹمٹماتا رہتا ہے۔
ٹہنی (مونث) دیکھو جھاڑ فقرہ ۱
ٹیم (مونث) چراغ کی لَو کی کجلائی ہوئی حالت۔
جھاڑ (مذکر) فانوسوں کا بنایا ہوا درخت۔
(جھاڑ اصل میں گھن دار درخت کو کہتے ہیں اسی وجہ سے گھن دار بوٹے کی شکل جماکر سجائی ہوئی شمعوں کے مجموعہ کو اصطلاحاً جھاڑ کہا جاتا ہے)
۱۔ ٹہنی۔ شمع یا فانوس شمع کی بلّور یا دھات کی بنی ہوئی ڈنڈی۔ اعلیٰ اور قیمتی جھاڑوں کی ٹہنی یا ٹہنیاں عموماً بلّورین ہوتی ہیں۔
۲۔ قلم۔ ٹہنی کے سروں پر لٹکائے جانے والا خوشنما بلّورین آویزہ۔ (جمع قلمیں)
جھولے کا لیمپ (مذکر) دیکھو لیمپ
چراغ (مذکر) رات کے وقت روشنی کرنے کا ظرف یہ لفظ عام طور سے مٹّی کے بنے ہوئے پیالے نما ظرف کے لیے جس کو دیہاتی زبان میں دِیا اور دِیوا کہتے ہیں، مخصوص ہے۔
(بڑھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ خاموش کرنا گُل کرنا) چراغ بجھانا چونکہ بجھانے کا لفظ بولنا عوام کے خیال میں ایک قسم کی بدشگونی سمجھا جاتا ہے اس لیے اس موقع پر مذکورالصدر

الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو
کثرتِ استعمال سے محاورے بلکہ
مہذب الفاظ بن گئے ہیں۔
چراغچی (مذکر) روشنی کرنے والا پیشہ ور
مزدور۔
چراغچی اصل میں اُس شخص کو کہتے
ہیں جو مندر۔ یا اسی قسم کے دوسرے
مقامات میں ہر وقت چراغ روشن
رکھنے کی خدمت انجام دے اور
اُس کی نگہبانی رکھے۔
چراغ دان (مذکر) ڈیوٹ۔ چراغ
رکھنے کا اڈا یا جگہ۔
چقماق } (مونث) وہ پتھر جس میں
چک مک } رگڑ سے آگ کی چنگاری
نکلے۔ دیا سلائی کی ایجاد سے قبل
آگ سُلگانے اور چراغ روشن کرنے
کو استعمال کیا جاتا تھا۔ وسطِ ہند
اور دکن کے دیہاتوں میں اب
بھی اس کا رواج ہے۔
چک مک (مونث) دیکھو چقماق۔
چمنی (مونث) مٹی کے تیل سے جلنے

والے جدید ایجاد کے لیمپ، یا
لالٹین کا نئی طرز کا شیشے کا فانوس
جو مختلف شکل کا حسب مطلب چھوٹا
بڑا بنایا جاتا ہے۔
(اُتارنا۔ چڑھانا۔ لگانا)
چندر کرنت (مذکر) دیکھو الماس دیا
چھاج (مذکر) دیکھو لیمپ۔
چھت کا لیمپ (مذکر) دیکھو لیمپ۔
چھینکا (مذکر) دیکھو لیمپ۔
چھینکے کا لیمپ (مذکر) دیکھو لیمپ۔
دِبیّ (مونث) معمول سے چھوٹا دیپ دان
دیکھو دیپ دان۔
دو شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ ۱
دِیا (مذکر) اُتھلے پیالے کی شکل کا
مٹی کا بنا ہوا چراغ۔ قصباتی دِیوا
کہتے ہیں اور معمول سے چھوٹا دیولا
کہلاتا ہے ؎

پسِ مرگ میرے مزار پر جو دِیا کسی نے جلا دیا،
اُسے آہ! دامنِ باد نے سرِ شام ہی سے بجھا دیا
(ظفر)

دیا سلائی (مونث) آگ کا ڈی،

چراغ روشن کرنے و آگ جلانے کی رگڑ سے جل اُٹھنے والے مادّے سے بنی ہوئی تیلی ۔

دیپ دان (مذکر) ڈیوٹ ۔ دیکھو چراغ دان ۔

دیپ مال (مذکر) دیوار یا بُرجی میں
دیپ مالا } چراغ رکھنے کے قطار در قطار بنے ہوئے موکھے جو عموماً مندروں یا اس قسم کے دوسرے مقامات پر چراغاں یعنی بہت سے چراغ روشن کرنے کو بنے ہوتے ہیں ۔

دِیوآسا (مذکر) دِیوآلا ۔ چراغ رکھنے کا طاق ۔

دِیوآلا ۔ (مذکر) (دِیوا + الا) مختصراً دِیوٹلا (دیکھو دِیوآسا) لیکن دِیولا عام طور پر چھوٹے دِیے (چراغ) کو کہتے ہیں ۔

دِیوا (مذکر) دیکھو دِیا ۔

دِیوٹلا (مذکر) دیکھو دیا اور دیولا ۔

ڈِیوٹ (مذکر) چراغ دان ۔ دِیا (چراغ) رکھنے کا اڈّا جو عام طور سے لکڑی کا دو تین فٹ اونچا بنا ہُوا ہوتا ہے

سورج کرنت (مذکر) دیکھو اکّاس دیا ۔

سہ شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ ۱

شتابا (مذکر) شمع روشن کرنے کا جلتا ہُوا فلیتہ ۔

شُدّا (مذکر) پنجی کی قسم کا موم بتیاں جلانے کا پنج شاخہ جس کا استعمال پنجی کی طرح مگر بہتر صورت میں کیا جاتا تھا ۔ (دیکھو پنجی)
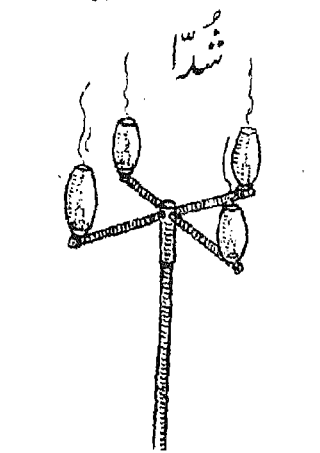
شمع دان (مذکر) شمعی ۔ شمع (موم بتی) لگانے کی حسب ضرورت اونچی بنی

ہوئی بیٹھک (شمع کی بیٹھک)

ا۔ اِکّا۔ صرف ایک بتّی لگانے کا شمع دان اس کو اصطلاحاً اک شاخہ بھی کہتے ہیں اسی طرح دو، تین، اور پانچ بتّیوں تک کا شمع دان ہوتا ہے جو اصطلاحاً دو شاخہ، سہ شاخہ اور پنج شاخہ کہلاتا ہے۔

شمعی (مونث) دیکھو شمع دان۔ پورب کے بعض دہاتی سمی کہتے ہیں۔

طوغ (مونث) دیکھو مشعل

فانوس (مذکر) شیشے وغیرہ کا بنا ہوا گلاس یا کنول کی وضع کا شمع پوش جو جدید وضع میں نہایت خوش رنگ اور خوش وضع مختلف شکلوں کے بنائے جاتے ہیں۔

فتیل سوز (مذکر) ڈیوٹ کی قسم کا دھات کا بنا ہوا فلیتے جلانے کا چراغ دان۔

اس کے سرے پر پیتل کا چراغ جس کے چاروں طرف بتّی کے منہ بنے ہوتے ہیں، لگا ہوتا ہے۔ وقتِ واحد میں حسب ضرورت کئی کئی بتیاں روشن کی جاتی ہیں ہندو دوکانداروں۔ مہاجنوں اور بیوپاریوں میں اس کا رواج جاری ہے گدّی کے سامنے فتیل سوز حسب رواج قدیم روشن کیا جاتا ہے۔ بجلی کی روشنی کے مقابلے میں فتیل سوز جلتا ہوا دیکھ کر وجہ تحقیق کی تو بتایا گیا کہ کبھی کبھی بجلی کی روشنی ایک دم بند ہوجاتی ہے اس لیے احتیاطاً گدی کی حفاظت کے لیے فتیل سوز حسب معمول گدی کے سامنے جلایا جاتا ہے۔

فلیتا ⎫
فتیلہ ⎭ (مذکر) دیکھو بتّی۔

قلم (مونث) دیکھو جھاڑ فقرہ ۲۔

کجلانا (مصدر) (کاجل + آنا) چراغ کی بتی کے سرے پر جلی ہوی پپڑی بننا۔ بتّی کے جلنے کا کاجل پیدا ہونا

کجلائی بتّی (مونث) چراغ کی بتّی کا جلا ہوا منہ جس پر دھوئیں کی سیاہی جم گئی ہو۔

کلاّ (مذکر) گھرا۔ لیمپ یا لالٹین کی بتّی کا گھر

کوکبہ (مذکر) بلندی پر لٹکا ہوا گیس یا بجلی کی روشنی کا ہنڈا۔

گُل (مذکر) چراغ، لیمپ وغیرہ کی بتی کے جلے ہوئے سرے پر جا ہوا کاجل (بتی کی جلی ہوئی نوک)

(کترنا۔ جھاڑنا۔ توڑنا)

ف۔ بتّی کا گُل نہیں کترا اس لیے صاف نہیں جل رہی۔

گُل گیر (مذکر) چراغ لیمپ وغیرہ کی بتّی کا گُل کترنے کی قینچی۔

گلوب (مذکر) برقعہ فانوس۔ لیمپ کی چمنی کا چینی یا شیشے کا سرپوش جو خاص خاص قسموں کے لیمپوں میں لگا ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ لگانا)

گیس کا ہنڈا (مذکر) جدید ایجاد کا لیمپ یا لالٹین جس میں مٹی کے تیل کا گیس بن کر جلتا ہے۔

لالٹین (مونث) مغربی ایجاد کا چراغ دان یا چراغ گھر جو مختلف شکل و صورت کا چھوٹا بڑا، ادنےٰ اور اعلیٰ بنایا جاتا ہے۔

(انگریزی لفظ لینٹرن سے لالٹین ہندوستانی بن کر اردو کا لفظ ہوگیا)

لَو (مونث) چراغ و شمع وغیرہ کی بتّی کا شُعلہ۔

—— (بڑھنا۔ بڑھانا۔ اونچی ہونا۔ اونچی کرنا) چراغ کے شُعلے کا معمول سے زیادہ تیز ہونا۔ کرنا۔

—— (کم ہونا۔ کرنا۔ نیچی ہونا۔) چراغ کے شُعلے کا معمول سے زیادہ دھیما ہونا۔ کرنا۔

لوٹن دیا (مذکر) قدیم جودھپوری ایجاد میں ایک عجیب ساخت کا چراغ جس کو الٹا کرنے یا ادھر اُدھر جھکاتے سے تیل کی ڈبیا اپنی اصلی حالت پر رہتی ہو اوندھی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے نہ چراغ بجھتا ہو نہ تیل گرتا ہو ۱۸۸۸ء میں اس قسم کا ایک چراغ گلاسگو کی نمایش میں بھیجا گیا تھا۔

لیمپ (مذکر) (انگریزی) جدید ایجاد کا فانوس دار چراغ۔ ان میں بعض چھت میں لٹکانے کے بعض میز یا فرش پر رکھنے کے ہوتے ہیں۔ چھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہو جس کے جھولے کو چھینکا اور سرپوش کو چھاج کہتے ہیں۔

مٹّی کا تیل (مذکر) معدنی تیل۔

مشال (مشعل) (مونث) جلنے والی روئی یا موم کی بنی ہوئی موٹی بتی۔ ف۔ لکڑیوں میں آگ لگی تو پاس لگا ہوا درخت مشال کی طرح جلنے لگا۔

مشلچی (مشعلچی) (مذکر) مکان و عمارات کی روشنی کا انتظام کرنے والا پیشہ ور شخص۔

مُہرا (مذکر) دیکھو کلاّ۔

۹۔ پیشہ آب براری

آب برار (مذکر) سقّہ، بہشتی، پنہارا دیکھو پنہارا۔

آب دار خانہ (مذکر) پیاؤ۔ سبیل پوسالا۔ دیکھو پیاؤ۔ (لگانا)

اندھیری (مونث) کھپا۔ سقّے کے منہ کی نقاب۔ مسلمانوں کے گھروں میں جہاں عورتیں رہتی ہوں، پانی لانے والا کہیرا (سقہ) منہ پر نقاب ڈال کر اندر جاتا ہو اس نقاب کو اصطلاحاً اندھیری کہتے ہیں (ڈالنا)

آکھا (مذکر) دیکھو بچھال فقرہ ۱

اوک (مونث) پانی پینے کے لیے

دونوں ہاتھوں کو ملا کر پیالے کی شکل
بنانے کو اصطلاحاً اوک کہتے ہیں۔
۔۔۔ (لگانا۔ بنانا) پانی پینے کو دونوں
ہاتھوں کو ملا کر پیالا سا بنانا۔

باؤلی (مونث) مستطیل شکل کا پختہ
کنوا۔ جس کی تہ تک پختہ سیڑھیاں
بنی ہوں دکن میں ہر کنوئیں کو خواہ
مدور شکل کا ہو یا مستطیل باؤلی
کہتے ہیں اور شمالی ہند میں صرف
مستطیل شکل والے کو باؤلی کہا
جاتا ہے۔

بمبا (جمع) (مذکر) پانی آنے کی جگہ
بہتے ہوئے پانی کے لیے بنائی ہوئی
محدود جگہ۔ وسط ہند میں بعض
مقامات پر نل کو بھی بمبا کہتے ہیں۔

بھٹّا (مذکر) مشک پر لگانے کا ایک
قسم کا روغن یا مسالا۔

بجھا پانی (مذکر) وہ پانی جس میں لوہے
یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کرکے
ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا
جائے۔

بھشتی }
بہشتی } (مذکر) دیکھو پنہارا۔ سقّے کا
عرف۔ بعض مقامات پر
خواجہ کہتے ہیں۔

بھشتن }
بہشتن } (مونث) سقنی گھروں میں
پانی لانے والی مسلمان
کمیرن (بھشتی کی بیوی)

پاکھا (مذکر) پکھال کے منہ میں لگانے
کی لکڑی کی تختی جو پکھال میں پانی
بھرتے وقت اس کے منہ کو کھلا
رکھتی ہے۔

پائچہ (مذکر) دست کلّا دیکھو مشک
فقرہ ۱۷

پرتلا (مذکر) تسمہ دیکھو چرسا۔

پکھال (مونث) (سنکھ + آل) پانی
بھر کر لے جانے کو بھینس یا گائے
کی سالم کھال کا بنا ہوا تھیلا۔
۱۔ سقوں کی اصطلاح میں چمڑے
کے تھیلوں کی جوڑی کو جو بیل
کے دائیں بائیں لٹکی رہتی ہے،
پکھال کہتے ہیں اور اس کی ہر
فرد کو آکھا۔

پلہنڈا (مذکر) تر ڈنچی۔ دیکھو گھڑونچی

پھنیارا (مذکر) سقہ۔ بھشتی۔ گھروں میں پانی لانے والا کہیرا۔
پنہارا

پھنیاری (مونث) بھشتن۔ سقن۔ گھروں میں پانی لانے والی عورت (پنھیارے کی بیوی)۔

پوچڑی (مونث) کھونٹیا دیکھو مشک فقرہ ۲

پوسالا (مذکر) (پیاؤ + سالا) سبیل آب دار خانہ۔ دیکھو پیاؤ۔

پیاؤ (مونث) برسر راہ، راہ روؤں کے پانی پینے پلانے کی بنی ہوئی جگہ۔

پھوآرا (مذکر) دیکھو فوارہ

تپڑ (مذکر) پرتلا۔ دیکھو چرسا

۲۔ پکھال یا مشک کا بڑا پیوند۔

تل چک (مونث) کنوئیں کی سوت یا سوت کا رساؤ جو تہ پر ہو۔

توا (مذکر) پکھال یا مشک کا اوسط درجہ کا چمڑے کا پیوند۔ (چڑھانا)

ٹانکی (مونث) مشک یا پکھال کا معمولی چھوٹا پیوند۔

جامدانی (مونث) پانی کے مٹکے رکھنے کی جگہ۔
۲۔ گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ۔
جگت (مونث) کوئیں کے اطراف ایسی بنی ہوئی جگہ جہاں چوطرف سے پانی کھینچا جائے یا چوطرفہ پانی کھینچنے کی جگہ بنی ہوئی ہو۔
جوتیا (مذکر) دیکھو منک فقرہ ۳
جھارا (مذکر) فوّارے دار ٹونٹی والا پودوں پر پانی چھڑکنے کا ظرف۔

جھارا

جھرا (مذکر) چھوٹا کچّا کنواں جو ندی نالے کے کنارے عارضی ضرورت کے لیے کھود لیا جائے۔
جھرنا (مذکر) وہ اونچا مقام جہاں سے پانی جھر کر نیچے گرے یا جہاں سے پانی جھرتا رہے۔
جھکولا دینا / **جھکولنا** (مصدر) جھکولنا۔ جھولا دینا۔ جھولنا۔ پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرانا۔ پانی میں ڈول کو ڈبکیاں دینا۔
جھولا دینا / **جھولنا** (مصدر) دیکھو جھکولا دینا

چرخی (مونث) دیکھو گھرنی (گرنی)
چرسا (مذکر) پرتلا - تیرٹا - مشک کا
زیر انداز - مشک کے تلے بچھانے کا
چمڑے کا چوڑا ٹکڑا -
چک (مونث) کوئیں کی سوت کا منہ
چونبچہ (مذکر) کوئیں کی مینڈ کے برابر
بنا ہوا پانی کا حوض جس میں ڈول
کا گرا ہوا پانی بہ کر جاتا ہے -
چھاگل (مونث) پینے کا پانی رکھنے
کو صراحی کی قسم کا چمڑے کا بنا
ہوا ظرف -
مختلف قسم کے دھات کا کُپّی نما
بھی بنایا جاتا ہے -
چھڑکاؤ (مذکر) خاک کو دبانے یا
گرمی میں زمین کی تپش دور کرنے
کو پانی چھڑکنے کا عمل - (کرنا)
ف - بڑے شہروں میں ہر روز
سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا جاتا ہے -
چھینٹ } (مذکر، مونث) کسی چیز
چھینٹا } سے ٹکر کھاکر پانی کی
اڑی ہوئی بوند یا بوندیں - پانی
کا منتشر قطرہ - (اڑنا - پڑنا)
ف ۱ - پرنالہ کے پانی کی چھینٹیں دور
تک اڑتی ہیں -
ف ۲ - پیشاب کی چھینٹ پڑنے سے
کپڑا گندا ہوجاتا ہے -
حوض (مذکر) باغ، خانہ باغ، مکان
اور خاص ضرورت کے مقاموں
پر ہر وقت کے استعمال کو حسب
ضرورت بڑا اور مختلف شکل کا پختہ
بنا ہوا پانی کا چوبچہ -
درز (مونث) مشک کی سیون -
دستہ کلاّ (مذکر) دیکھو پانچہ -
دم کیا ہوا پانی (مذکر) وہ پانی جس پر
کوئی دعا یا منتر پڑھ کر پھونک
دیا گیا ہو اور بطور دوا استعمال
کیا جائے -
دہان بند (مذکر) مشک کا تسمہ
باندھنے کا تسمہ یا ڈوری -
دہانہ (مذکر) مشک کا منہ -
—— (چھوڑنا) مشک کا منہ کھولنا -
ڈول (مذکر) کوئیں سے پانی نکالنے کا

چمڑے یا دھات وغیرہ کا ظرف
معمول سے چھوٹے کو ڈولچی کہتے ہیں
—— (پھانسنا) ڈول کو کنوئیں میں
پانی کی سطح تک پہنچانا اور جھکولے
سے پانی میں ڈبونا۔ تصویر برصفحہ ۱۹۶

ڈولچی (مونث) دیکھو ڈول۔

سبیل (مونث) آب دار خانہ۔ دیکھو
پیاؤ۔

سقابہ (مذکر) ضرورت کے لائق پانی
جمع رکھنے کی پختہ بنی ہوئی جگہ
گھر کے ضروری استعمال کے پانی کا
خزانہ جو عموماً غسل خانوں یا عام
استعمال کی جگہ بنادیا جائے۔

سقّا (مذکر) بھشتی، دیکھو پنہیارا۔

سقّن } (مونث) سقّے (گھر میں پانی
سقّنی } پہنچانے والے کہیرے) کی
عورت۔

سوتا (مونث) تہ زمین یعنی زمین
کے اندر جذب ہوئے پانی کے
جھرنے کی جگہ جو گہرا گڑھا کھودنے
سے تہ میں نکل آتی ہے (نکلنا۔ آنا)

فوّارہ } (مذکر) کسی دھات کا بنا
پھوارہ } ہوا باریک سوراخ دار
مُہرا جو حوض کے نل یا کسی ظرف
کی ٹونٹی پر پانی کے زور سے
اوپر اچھلنے کو لگادیا جائے۔
دیکھو جھارا۔

کانٹا (مذکر) کنوئیں کے اندر ڈوبے
ہوئے ڈول نکالنے کا آہنی آنکڑا
(ڈالنا)

کنّا (مذکر) ڈول کے منہ کا کنارا جس
پر مضبوطی کو چمڑے کی گوٹ سلی
ہوتی ہے۔

کنوا (مذکر) دیکھو باؤلی۔

اک لاوا، دولاوا وغیرہ کنوا یعنی
ایسا کنوا جس پر حسب گنجایش
اک سے چار تک لاویں چلیں
اور پانی نہ ٹوٹے۔

کوٹھی (مونث) گولا۔ کنوئیں کے اندرونی
دور کی پختہ چنائی اصطلاحاً
کوٹھی کہلاتی ہے۔
—— (ڈالنا۔ گلانا) کوٹھی بنا کر کنوئیں کے

ڈوری میں بٹھانا۔
یہ طریقہ عموماً کچے کنووں میں درخت
کی شاخوں کی یا لکڑی کی کوٹھی
ڈالنے کا ہے۔
کھانپ (مونث) توا۔ پکھال یا مشک
کا معمول سے بڑا پیوند۔
کھونٹیا (مذکر) دیکھو پوچڑی۔
گدلا پانی (مذکر) مٹی یا کسی دوسری
چیز کے اجزا ملا ہوا پانی۔
گلاّ (مذکر) موکھڑ۔ پکھال کا پانی بھرنے
کا منہ یعنی وہ اوپر کا منہ جس سے
پکھال میں پانی بھرتے ہیں تصویر نمبر ۱۹۲
گولا (مذکر) دیکھو کوٹھی۔
گھڑونچی (مونث) تردنچی۔ پلھنڈا۔
جامدانی۔ پانی کے گھڑے (مٹکے)
رکھنے کی تپائی یا چوکی۔
لب (مذکر) مشک کے دہانے (منہ)
کا اوپر نیچے کا چمڑا۔
—— (کھولنا) مشک کا دہانا۔ پانی
نکالنے کو کھولنا۔
لٹکن (مذکر) پانی کا ایک گھڑا
رکھنے کی چھوٹی تپائی۔
لٹکن اصل میں پانی کا گھڑا رکھنے
کے ایسے چھینکے کو کہتے تھے جو
موسم گرما میں کھلی جگہ ہوا میں
لٹکا دیا جاتا تھا اور اس میں پانی
کا مٹکا یا صراحی رکھ کر جھلاتے
تھے تاکہ پانی جلد ٹھنڈا ہو۔ یہ
طریقہ امرا کے ہاں مروج تھا
برف کی ایجاد سے وہ طریقہ
متروک ہوگیا اور عوام ایک گھڑا
رکھنے کی گھڑونچی کو لٹکن کہنے
لگے جو اس مفہوم کے لیے ایک
مستقل اصطلاح بن گئی۔
لنگی بند بھائی (مذکر) سقوں کی
برادری کا ہر ایک پیشہ ور سقہ
سقوں کی اصطلاح میں لنگی بند
بھائی کہلاتا ہے۔
مشک (مونث) پانی بھر کر رکھنے
یا اٹھا کر لے جانے کو بھیڑ یا
بکرے کی پوری کھال کا بنا ہوا
ظرف۔ (بھرنا۔ اٹھانا)

—— (ڈالنا) مشک کا پانی کسی جگہ لے جاکر ڈالنا۔ خالی کرنا۔

ف - صبح سویرے سقہ ایک مشک ڈال جاتا ہے تو دن بھر کو پانی ہوتا ہے۔

—— (اُلٹنا) مشک کا پانی خالی کرنا

ف - سقہ ایک پیسہ لے کر چولہے پر مشک اُلٹ دیتا ہے۔
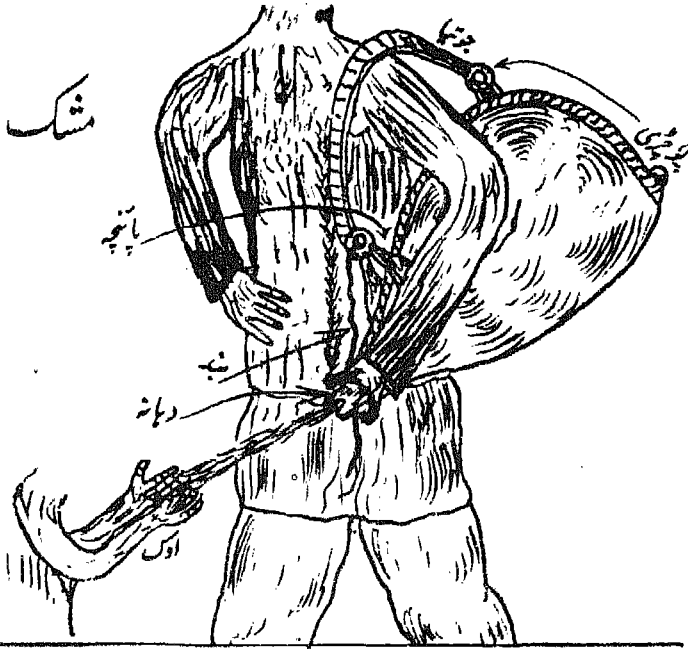
۱- پانچہ، دستکلا۔ مشک کے دہانے کے قریب کے بازو جس میں مشک لٹکانے یا کندھے پر اُٹھانے کے تسمے کے سرے باندھے جاتے ہیں۔

۲- پوچڑی۔ مشک کے پانچوں کے مقابل آخیر کی طرف چمڑے کا سلا ہوا حلقہ جس میں جوتئے کا دوسرا سرا باندھا جاتا ہے۔

۳- جوتیا۔ مشک لٹکانے کا تسمے یا رسی کا بند جس کا ایک سرا پانچوں سے بندھا ہوتا ہے اور

دوسرا پوچڑی سے مشک اٹھاکر
لے جانے میں یہ بند (جوتیا) سقّے
کے کندھے پر رہتا ہی۔

مشکیزہ (مذکر) معمول سے چھوٹی مشک

مُکھیا (مونث) دیکھو اندھیری۔

مُونکھ (مونث) دیکھو گلاؔ۔

نِتھرا پانی (مذکر) وہ پانی جس کے
ریت، مٹی یا کسی اور چیز کے
ذرّات تہ آب ہوکر (نیچے بیٹھ کر)
صاف پانی اوپر رہ گیا ہو۔

نچھولنا (مصدر) دیکھو جھکولا دینا
اور جھولا دینا۔

نخاسی }
نخّاشی } (مذکر) مشک، پکھال اور
پانی بھرنے کے چمڑے کے
ظرف از قسم ڈول، چرس وغیرہ
بنانے والے پیشہ ور کاری گر کو
سقّوں کی اصطلاح میں نخاسئے
کہتے ہیں۔ اور یہ اصطلاح صرف
دہلی کے سقّوں میں معروف ہی۔
(فرہنگ آصفیہ اور بعض دیگر
لغت میں نخّاس کے معنے چوپایوں
کا بازار یعنی وہ منڈیاں جہاں
گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کی
خرید و فروخت ہوتی ہو، لکھے
ہیں۔ باوجود تحقیق کے یہ بات
نہیں کھلی کہ ڈول و مشک وغیرہ
بنانے والے پیشہ ور نخاسئے کیوں
کہلاتے ہیں۔ غور کرنے سے صرف
ایک یہ بات قرینِ قیاس معلوم
ہوتی ہی کہ چوپاؤں اور مویشیوں
کی تجارت کے ساتھ ان کی
کھالوں کی بھی تجارت ہوتی ہوگی
اور اُس وقت کی ضرورت کے لحاظ
سے مشکوں اور پکھالوں کے لیے
ثابت اور عمدہ کھالوں کی خرید و
فروخت کرنے والے بیوپاری منڈی
میں خاص حیثیت رکھتے اور نخاسی
کے نام سے معروف ہوں گے،
ممکن ہی کہ یہی بیوپاری مشکیں
اور پکھالیں وغیرہ بنانے کے کارخانے
بھی رکھتے ہوں اس لیے سقّوں
میں نخاسئے مشہور ہو گئے۔ دہلی

کے سقوں کی برادری میں مشک وغیرہ بنانے والوں کے لیے اب تک یہ نام مشہور ہے گو اب یہ کام کرنے والے برائے نام رہ گئے ہیں۔

۱۰۔ پیشہ خاکروبی

بُہاری (مونث) سُہنی۔ دیکھو جھاڑو۔
— (دینا) بُہاری (جھاڑو) سے فرش، صحن وغیرہ جھاڑنا۔
بُہارنا (مصدر) فرش، صحن، زمین وغیرہ کا کوڑا وغیرہ جھاڑو (بُہاری) سے جھاڑنا۔ صاف کرنا۔
بیت الخلا (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس دیکھو پاخانہ۔
بھنگن (مونث) مہترانی۔ حلال خوری چوڑی۔ بھنگی کی بیوی۔
بھنگی (مذکر) گو۔ مُیلا اور دیگر قسم کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور مزدور۔ جن کی ہندوستان (خصوصاً شمالی ہند) میں آریا قوم کے عہد ترقی سے ایک مستقل پیشہ ور ذات بنی ہوئی ہے اور نہایت ہی پست حالت میں زندگی بسر کرتی ہے۔ مسلمانوں کے عہد میں بطور دلداری و دلجوئی ان کو مہتر اور حلال خور کا خطاب دیا گیا اور اُن کی حالت پر بھی توجہ ہوئی۔ پنجاب میں چوہڑا اور کنجر کہتے ہیں۔
پاخانہ (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس۔ بیت الخلا
پیخانہ رفع حاجت کے لیے بنی ہوئی عمارت یا پردے کی جگہ۔ شمالی ہند میں عام طور سے پاخانہ (پیخانہ) بولا جاتا ہے۔ اور دکن میں سنڈاس پنجاب، راجپوتانہ اور بعض دیگر علاقوں میں ہندو ٹٹی بمعنے پردے کی جگہ کہتے ہیں
۱۔ مجازاً انسان کے گو سے مراد لی جاتی ہے۔
ف۔ بچّہ پیخانہ پھر رہا ہے۔

فٹ ۔ سڑک پر پیخانہ پڑا ہوا ہے۔

پیخانہ (مذکر) گو۔ انسان کے پیٹ سے خارج شدہ فضلہ۔
(دیکھو پاخانہ فقرہ ۱)
(پھرنا۔ کرنا۔ لگنا۔ آنا۔ نکلنا)

——(کمانا) ٹٹی یا شنڈاس صاف کرنا۔ پاخانے سے گو اٹھانا۔

ٹٹی (مونث) دیکھو پاخانہ

ٹکینا (مذکر) بھنگی کی ماہانہ اجرت جو کسی زمانہ میں ایک ٹکا ماہانہ کے حساب سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روزمرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھچا جھوٹا کھانا۔ بعض مقامات پر اب تک ٹکینے کا رواج ہے۔

ٹھکانا (مذکر) بھنگی کے خدمت انجام دینے کی لگی بندھی جگہ یعنی گھر یا محلہ۔

——(کمانا) بھنگی کا اپنے ذمہ کے گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا یا کرانا۔

——(لگانا) پاخانہ کمانے کی خدمت ذمہ لینا۔

——(ٹوٹنا) کسی جگہ کے پاخانہ کمانے کی خدمت سے علیحدہ ہوجانا۔

——(ٹھکانا گرو کرنا) ایک معینہ مدت کے لیے کسی مقررہ معاوضہ پر اپنے ذمہ کا کام کسی دوسرے بھنگی کے حق میں منتقل کردینا۔ قدیم زمانے سے یہ دستور چلا آرہا ہے کہ بھنگی اپنے ٹھکانے کا دوامی حق دار ہوتا ہے ایک بھنگی دوسرے بھنگی کے ٹھکانے کو بغیر اس کی اجازت کے نہیں کما سکتا۔

ٹھیکرا (مذکر) زچگی خانہ کی آلایش ڈالنے کا مٹی کا ظرف۔
۲۔ بھنگی کا گو اٹھانے کا لوہے وغیرہ کا پترا۔

——(اٹھانا) زچگی خانہ کی آلایش ڈالنے کا برتن صاف کرنا۔ یعنی

وہ برتن جس میں بچے کی آنون نال ڈالی جاتی ہے صاف کرنا۔

جھاڑو (مونث) بہاری - سُہنی - مکان کا کوڑا وغیرہ جھاڑنے کی چیز۔ ایک خاص قسم کی گھانس کی سینکوں - بانس کی تیلیوں، کھجور کے پتوں اور اسی قسم کی چیزوں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنا لی جاتی ہے۔

ا۔ مٹھا - جھاڑو کے سروں کی بندش یعنی جھاڑو کا بندھا ہوا سرا۔

——(دینا) جھاڑو سے کسی جگہ کو صاف کرنا۔

——(پھرنا) تباہی و بربادی ہونا۔

چوڑا (مذکر) دیکھو بھنگی۔

چوڑی (مونث) چوڑے کی عورت۔ دیکھو بھنگن۔

حاجت ہونا (مصدر) پیخانہ لگنا۔ ہگاس کی ضرورت ہونا۔

حلال خور (مذکر) دیکھو بھنگی۔

حلال خوری (مونث) حلال خور کی عورت دیکھو بھنگن۔

خاکروب (مذکر) سڑکوں یا عمارتوں کا کوڑا وغیرہ جھاڑنے والا پیشہ ور مزدور

خاکروبن (مونث) خاکروب کی عورت

دست (مذکر) پتلا بدہضمی وغیرہ کا پیخانہ۔

دو وقتی (مونث) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کو پیخانہ صاف کرنے کی خدمت۔

ف - حلال خور کئی دن سے دو وقتی کو نہیں آرہا۔

——(کمانا) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کے وقت دوبارہ پاخانہ صاف کرنا۔

ڈلاؤ (مذکر) میلا وغیرہ ڈالنے کی جگہ

ف - گھر کا کوڑا ڈلاؤ پر ڈلوا دیا جاتا ہے۔

۲۔ مجازاً کوڑے کرکٹ اور میلے کا ڈھیر۔

ف - کوڑا جمع ہوتے ہوتے ایک ڈلاؤ لگ گیا ہے۔

سُفلدان (مذکر) کوڑا ڈالنے کا ظرف۔
سنڈاس (مذکر) دیکھو پاخانہ۔
فیل پایہ (مذکر) پاخانے میں قدمچے کے سامنے پانی کا لوٹا رکھنے کو ستون کی وضع کی بنی ہوئی جگہ۔
قدمچہ (مذکر) کُھڈّی کا پاکھا یا پاکھے جن پر اُکڑوں بیٹھتے ہیں۔
کچرا (مذکر) دیکھو کوڑا۔
کرانچی (مونث) میلا اور کوڑا وغیرہ بھر کر لے جانے کی گاڑی۔
(ہندوستان کے بعض مقامات پر سامان بھر کر لے چلنے کی بند قسم کی گاڑی کرانچی کہلاتی تھی، لیکن دہلی اور نواح دہلی میں میلا اور کوڑا بھر کر لے جانے والی گاڑی کے لیے یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔
کمانا (مصدر) پخانہ صاف کرنا، گُو اُٹھانا، دیکھو پخانہ کمانا۔
ف۔ بارہ بجنے کو آئے ابھی تک بھنگی کمانے کو نہیں آیا۔
کمیرا (مذکر) بھنگی کا نوکر یا ساتھی جو کسی معاوضہ پر اُس کے ساتھ کام کرے۔

کوڑا (مذکر) کچرا۔ ضروریات سے خارج بے مصرف و بے کار چیزیں۔ جھاڑن جھیٹن ا۔ دکھن میں کوڑے کو کچرا کہتے ہیں شمالی ہند میں کوڑے کے ساتھ کرکٹ بولا جاتا ہے بمعنی کنکر مٹی ملا ہوا کوڑا
کوڑا کرکٹ (مذکر) دیکھو کوڑا۔ فقرہ ۱
کھتّا (مذکر) کھاد بنانے کی جگہ۔ کوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جمع کرنے کا گڑھا جن میں اُس کو ایک مقررہ وقت تک دبا کر رکھا جاتا ہے تاکہ گل سڑ کر مٹی بن جائے۔
کُھڈّی (مونث) پاخانہ میں قدمچوں کے درمیان کی جگہ جن میں گُو گر کر جمع ہوتا ہے۔
گڑھیّا (مونث) فُضلا پڑنے اور جمع ہونے کی محدود بنی ہوئی جگہ۔
مُتّھا (مذکر) دیکھو جھاڑو فقرہ ۱
مہتر (مذکر) دیکھو بھنگی۔
مہترانی (مونث) مہتر کی عورت دیکھو بھنگن۔
میلا (مذکر) پخانہ۔ گُو۔ فُضلا۔ غلیظ چیز
ہگاس (مونث) گنواری بولی میں پخانہ پھرنے کی حاجت کو ہگاس کہتے ہیں۔ (لگنا)
لگنا (مصدر) پخانہ پھرنا۔

اِنڈکس

(اشاریہ)

Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu Series No. 126.

A

GLOSSARY OF

TECHNICAL TERMS USED IN

INDIAN ARTS & CRAFTS

by

M. ZAFAR-UR-RAHMAN

Published by

The Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu (India),

DELHI.

1939